

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل العلم نوراً

محمد المنجى في مقام فتح أولياء الله تعالى  
في مقام فتح أولياء الله تعالى

# الجليلين

ما صاف حواس على المعارف غاية علمها  
العلم على أن لا يعرفها الحق

في المطبعة المكية  
والمنشور في المطبعة



اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار و مرحلہ کے لیے موجود ہر جلدی درست مطول ہر ایسا متن کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جو جس کے سائنس و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہر اس کتاب کے کثیرین بیچ کے متن صحیفہ جو سادہ و سہل ترین بعض کتب فقہ و اصول فقہ و حدیث وغیرہ عربی و فارسی و اردو کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہر اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کا مطالعہ

سے قدر معاونوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
	مکتب فقہ عربی		مکتب فقہ عربی		مکتب فقہ عربی
۱۰ روپے	معروف - تہ اول و دوم جلدین -	۱۰ روپے	مستند مکمل گئے ہیں کاغذ سفید کمال -	۱۰ روپے	ابوالکارم - شرح مختصر وقایہ از عبد اللہ
۱۱ روپے	(۱) جنگیں اولین عبادات میں -	۱۱ روپے	و تفصیل ذیل -	۱۱ روپے	بن محمد معروف -
۱۲ روپے	(۲) جلدین آخرین معاملات میں -	۱۲ روپے	ایضاً - جلد اول و ثانی تا آخر نکاح -	۱۲ روپے	سباوی الاصول - مصنفہ مولانا
۱۳ روپے	در مختار تریخ تنویر الالبصار مترجم قادی	۱۳ روپے	ایضاً - جلد سوم و چہارم تا آخر کتاب -	۱۳ روپے	ابی المنصور الحسن بن یوسف -
۱۴ روپے	محمد علاء الدین الحنفی بن شیخ علی چار جلدین	۱۴ روپے	فتاوی قاضیخان مع سراجیہ - از امام	۱۴ روپے	برجندی - شرح مختصر وقایہ از مولانا
۱۵ روپے	یکجائی لیے جلد اول کتاب الطہارت سے	۱۵ روپے	قاضی حسن بن منصور قاضی خان مستند محمد	۱۵ روپے	عبد العلی برجندی مستخرج -
۱۶ روپے	کتاب الحج تک - جلد دوم کتاب الشکھ سے	۱۶ روپے	معروف سند اول و دوم کمال -	۱۶ روپے	کنز الدقائق - عربی کلاں -
۱۷ روپے	کتاب الوقف تک - جلد سوم کتاب البیوع	۱۷ روپے	شرح وقایہ - از امام صدر الشریعہ علی قلم	۱۷ روپے	جامع الرموز - شرح مختصر وقایہ از ملا
۱۸ روپے	سے کتاب الرجوع نے البتہ تک جلد چہارم	۱۸ روپے	مع کمال حاشیہ و حیرت العجبہ از یوسف ابن	۱۸ روپے	شمس محمد قستانی سند اول -
۱۹ روپے	کتاب الاجارۃ سے تا مسائل تھے -	۱۹ روپے	جعید حلبی داخل درس تقطیع کلاں نو خط	۱۹ روپے	فتح القدیر - تعلیم علی ہدایہ اور تعلیم ناب
۲۰ روپے	شرح الیاس - شرح مختصر وقایہ از شیخ	۲۰ روپے	وصحیح کاغذ سفید -	۲۰ روپے	حاشیہ فتح القدیر از امام کمال الدین
۲۱ روپے	حمودس ایاس مکمل یکجائی -	۲۱ روپے	ایضاً - کاغذ حنائی -	۲۱ روپے	بن الامام نہایت مستند و با عظمت شرح
۲۲ روپے	مختصر وقایہ محشی - از امام صدر الشریعہ	۲۲ روپے	شرح وقایہ خروج دائرہ ہدایت و متوسط قلم -	۲۲ روپے	مشہور و معروف اور آخرین مکملہ نزل الدین
۲۳ روپے	درسی سند اول -	۲۳ روپے	ذخیرۃ العقبے - حاشیہ شرح وقایہ از یوسف	۲۳ روپے	آئندہ کمال چار جلد ضخیم تفصیل ذیل -
۲۴ روپے	عمدۃ البضائع - فی مسائل الرضاۃ از	۲۴ روپے	بن جعید حلبی سند اول معروف -	۲۴ روپے	کاغذ سفید گندہ -
۲۵ روپے	مولوی تراب علی مرحوم -	۲۵ روپے	اشباہ والنظائر - مع شرح حموی معروف	۲۵ روپے	ایضاً - کاغذ حنائی -
۲۶ روپے	قدوری محشی - تا ایضاً امام ابو الحسن ربی -	۲۶ روپے	مستند سند اول -	۲۶ روپے	فتاوی عالمگیری - ہر جلد جلد کمال
۲۷ روپے	مکتب فقہ فارسی	۲۷ روپے	ملا مٹھہ از بیور تا وصایا بخشی جدید -	۲۷ روپے	در سہ جلد کاغذ حنائی و سفید -
۲۸ روپے	ہدایہ پشیمانی بر اصل عربی اور تحت میں	۲۸ روپے	کنز الدقائق محشی سند اول درسی کتاب -	۲۸ روپے	ہدایہ مع شرح الکفایہ لندسیہ جلال الدین
۲۹ روپے	ترجمہ فارسی مع شرح از علماء کلکتہ جوہر	۲۹ روپے	مستخلص الحقائق - شرح کنز الدقائق مشہور	۲۹ روپے	کرلائی بہت معروف و مستند سند اول
۳۰ روپے	سے سند اول ہر دو جلد کمال کاغذ سفید	۳۰ روپے	مستند اول -	۳۰ روپے	چار جلد میں اس شرح ہدایہ پر حاشیہ
۳۱ روپے	و حنائی -	۳۱ روپے	یعنی شرح کنز الدقائق محشی ہر جلد جلد سند	۳۱ روپے	

# فهرس المجلد الاول من الهداية

صفحة	مطلب	صفحة	مطلب	صفحة	مطلب	صفحة	مطلب
٣	كتاب الطهارة	١٢٤	باب ما يفسد الصلوة	١٤٢	فصل في الصلوة على الميت	٢١٢	فصل في ابطال الصلوة
٩	فصل في نواقض الوضوء	١٣١	فصل في مكروهات الصلوة	١٤٣	فصل في حل الخنازة	٢٢٠	فصل في ما يوجب على نفسه
١٣	فصل في الغسل	١٣٥	فصل في آداب الخلاء	١٤٤	فصل في الدفن	٢٢٣	باب الاعتكاف
١٤	باب الماء الذي على الصلوة وما لا يجوز به	١٣٤	باب صلوة الوتر	١٤٦	باب الشبه	٢٢٦	كتاب الحج
٢٥	فصل في السيرة	١٣٨	باب النوافل	١٤٤	باب الصلوة في الكعبة	٢٣٠	فصل في المواقيت
٢٩	فصل في الأسار	١٣٠	فصل في القراءة	١٤٨	كتاب الزكاة	٢٣٢	باب الاحرام واركاب الحج
٣٣	باب البيعة	١٣٣	فصل في التراخي	١٨١	باب صدقة السواك	٢٥٠	فصل في ما يتعلق بالوقوف
٣١	باب المسح على الخفين	١٣٢	باب ادراك العريضة	١٨٢	فصل في العتق	٢٥٣	باب القدران
٣٤	باب الحوض الاستحاضة	١٣٤	باب قضاء الغائبة	١٨٣	فصل في العمل	٢٥٤	باب التمتع
٥١	فصل في المستحاضة	١٣٩	باب سجود السهو	١٨٣	فصل في الخيل	٢٦٣	باب الجنائيات
٥٣	فصل في العاس	١٥٣	باب صلوة المريض	١٨٤	فصل في ملاصقة يديه	٢٦٨	فصل في الجماع ودواعيه
٥٥	باب الانحاس وتطهيرها	١٥٥	باب سجدة التلاوة	١٨٤	باب زكاة الماء	٢٦٠	فصل في ما يتعلق بالطهارة
٦٢	فصل في الاستنجاء	١٥٤	باب صلوة المسافر	١٨٨	فصل في الذهب	٢٤٥	فصل في الصيد
٦٣	كتاب الصلوة	١٦٠	باب صلوة الجمعة	١٨٨	فصل في العروض	٢٨٤	باب محاذرة البيقات بعد الاحرام
٦٦	فصل في اوقات السجدة	١٦٣	باب السجدة	١٨٩	باب من يمر على العائز	٢٨٩	باب اضافة الاحرام
٦٩	فصل في اوقات التكرار لصلوة	١٦٦	فصل في تكبيرات الشرائع	١٩٢	باب في المعادين والركار	٢٩١	باب الاحصار
٤١	باب الاداء	١٦٤	باب صلوة الكسوف	١٩٣	باب زكاة الزروع والثمار	٢٩٥	باب الفوات
٤٨	باب شروط الصلوة	١٦٨	باب الاستسقاء	١٩٤	باب مصاريف الزكاة	٢٩٦	باب المحرمين الغير
٨٥	باب صفة الصلوة	١٦٩	باب صلوة الخوف	٢٠١	باب صدقة العطر	٢٩٩	باب السجدة
١٠٥	فصل في القراءة	١٤٠	باب الجنائز	٢٠٣	فصل في مقدار الواجب وقت	٣٠٣	مسائل متنوعة
١١٢	باب الامامة	١٤١	فصل في العمل	٢٠٣	كتاب الصوم	٢٠٣	مسائل متنوعة
١٢١	باب الحديث في الصلوة	١٤١	فصل في التكفين	٢٠٩	باب ما يوجب لقضاء الكفارة	٢٠٩	مسائل متنوعة



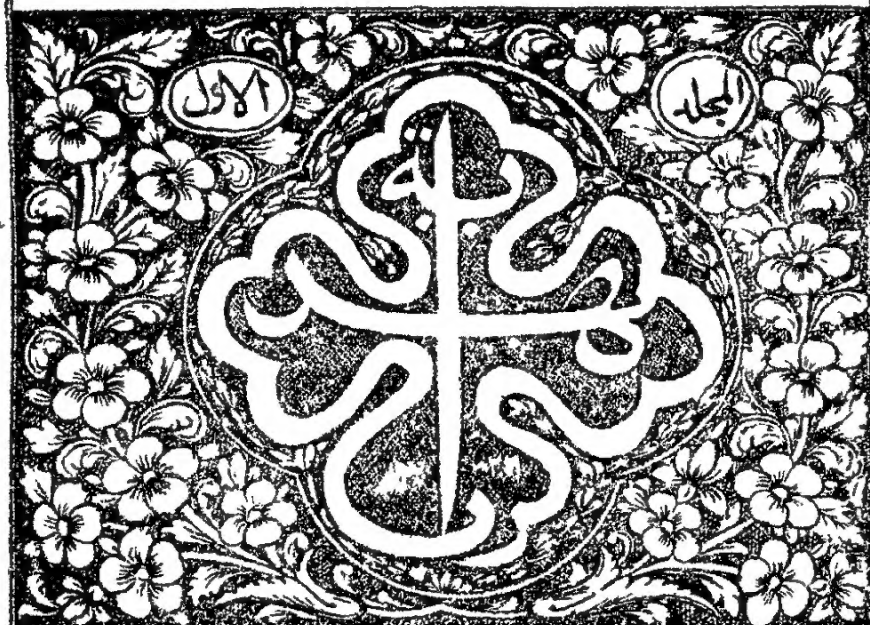
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

في الاستاذ يرحم الله انما اريد في الحق بالحق والى نعمه ما شئ من سياستهم وبالله اعلم، في الاحل المفضل لعدم التسامح

مَدْرَسَةُ الْأَوَّلِ الْعَلِيَّةِ "تَرْجِمَةُ حَقِيقَةِ الْحَقِيقَةِ الْإِلَهِيَّةِ" مِنْ قِبَلِ الْمُؤَلِّفِ الْفَرَنَسِيِّ

فَلَا تَقْرَأْ مِنْ كُلِّ فَرْقَةٍ مِنْهُمْ طًا لِيَتَفَقَّهُوا

شكر القدر في كفاية نعمة هداية وهداية كفاية على طبع الكتاب المسجل



مع زيادة حواش متفرقة مفيدة للمحدث النقاد المروى محمد حسن السلي رحمه الله

فِي الْمَطْبَعِ الْمَعْرُوفِ بِالْإِدَارَةِ الشَّيْخِ نَوَاحِي السُّورِ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

*[Faint handwritten text, likely bleed-through from the reverse side of the page.]*

[illegible]

*[Handwritten signature]*









Handwritten text in Arabic script, organized into columns. The text is dense and appears to be a historical or administrative document. The script is in a cursive style typical of Ottoman or Persian manuscripts. The document is divided into several columns, with some text written vertically and others horizontally. The text is written in black ink on aged, slightly discolored paper. The overall layout is structured, with clear margins and organized columns of text. The text is written in a cursive style typical of Ottoman or Persian manuscripts. The document is divided into several columns, with some text written vertically and others horizontally. The text is written in black ink on aged, slightly discolored paper. The overall layout is structured, with clear margins and organized columns of text.





[illegible]



الطبرانی في المعجم  
المعجم الكبير  
المجلد الثاني  
الجزء الأول  
الكتاب الأول  
الفصل الأول  
باب الأول

[illegible]

۱۹۱۷

ان علیہ السلام  
تم جعفر و قال ان ابا  
صمد و حاتم  
بارد و هـ الحامی  
الکامل و من  
عبدان جلیسته  
علیه السلام  
ابو عقیب  
حکم  
رؤف و زینت  
نکان الحسنه  
اردت  
جامع اح  
لا فم  
یا سحر

سنة قيامها ١٢٤٥

[illegible]



مكتبة المطهرات

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱





۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

واما في هذا الموضع فانه قد وجدنا بعض النسخ التي فيها  
 قوله تعالى ولا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل فانما هو  
 من باب التعميم لا من باب التخصيص لان الباطل في كل ما  
 كان فيه غش أو خداع أو احتيال أو كذب أو قسوة  
 او غير ذلك مما يوجب الفساد في المعاملة بين الناس  
 والى الله الرجوع في كل شيء

لان الواجب غسل الوجه بالواحدة فيها منعد والماء روى حالة الحدث بدليل قوله  
عليه السلام انها فرضان في الجنابة سنتان في الوضوء وسنتان يبدل الغسل بغسل يدي  
وفرجة يزيل الجناسة انما على يدي ثم يتوضأ وضوءه للصلاة الا حله ثم يفيض الماء على الشدة  
بجسدك كلها ثم يمسح برأسك المكنان فيغسل جلبيه هكذا حكى حمزة عن اغتسال رسول الله صلى الله  
وسلم ثم يمسح برأسه فيغسل جلبيه ثم يمسح برأسه فيغسل جلبيه ثم يمسح برأسه فيغسل جلبيه  
يبدأ بالذلة الجناسة الحقيقية كذا لو ادا باضا الماء ليس المراد ان تنفض صفاءه وانما لغسل  
اذا بلغ الماء احوال الشرف قوله عليه السلام لا مصلية رضى عنها فكيف اذا بلغ الماء اصول  
شعره وليس عليه بل في اثارها هو الصحيح ما فيه من الخرج بخلاف الحية لانه لا يخرج في اصال الماء  
انما هي قال في المعالجة الغسل انزال الماء على وجهه لذي الشرف من اجل الماء حاله في الغسل  
وعند الشافعي يخرج الماء كمن كان يوجب الغسل لقوله عليه السلام الماء الى الغسل  
من المني لئلا يامرنا بطهيرة يبتدأ به الجنابة فيخرج المني من الشرة الى جنب الرجل  
اذ قضى في غمر المني في الشرة يخرج عن شدة المني بعد ما في حيفة هذا فصار مكن  
على جهة الشرة وعندنا في يوسف في اصابنا الخرج بالمراثة اذ الغسل يتعلق بها وهما انما  
وجوبه في فلاحه في الايجاب في النكاح المتناهي من غير انزال لقوله عليه السلام ادا  
الجنات ان عابت الخشفة وجب الغسل انزاله ولم ينزل لانه سبب لانزال نفسه فيفني عن بطر  
وقد يجهل عليه لقوله في مقامه كذا الا يابح في الدبر الكمال السببية ويجب على المني ان يصب  
في الجنابة وما دون الفرج لان السببية ناقصة والخش لا يفيض لقوله تعالى حتى يطهر

الوجه بالواحدة فيها منعد والماء روى حالة الحدث بدليل قوله عليه السلام انها فرضان في الجنابة سنتان في الوضوء وسنتان يبدل الغسل بغسل يدي وفرجة يزيل الجناسة انما على يدي ثم يتوضأ وضوءه للصلاة الا حله ثم يفيض الماء على الشدة بجسدك كلها ثم يمسح برأسك المكنان فيغسل جلبيه هكذا حكى حمزة عن اغتسال رسول الله صلى الله وسلم ثم يمسح برأسه فيغسل جلبيه ثم يمسح برأسه فيغسل جلبيه ثم يمسح برأسه فيغسل جلبيه يبدأ بالذلة الجناسة الحقيقية كذا لو ادا باضا الماء ليس المراد ان تنفض صفاءه وانما لغسل اذا بلغ الماء احوال الشرف قوله عليه السلام لا مصلية رضى عنها فكيف اذا بلغ الماء اصول شعره وليس عليه بل في اثارها هو الصحيح ما فيه من الخرج بخلاف الحية لانه لا يخرج في اصال الماء انما هي قال في المعالجة الغسل انزال الماء على وجهه لذي الشرف من اجل الماء حاله في الغسل وعند الشافعي يخرج الماء كمن كان يوجب الغسل لقوله عليه السلام الماء الى الغسل من المني لئلا يامرنا بطهيرة يبتدأ به الجنابة فيخرج المني من الشرة الى جنب الرجل اذ قضى في غمر المني في الشرة يخرج عن شدة المني بعد ما في حيفة هذا فصار مكن على جهة الشرة وعندنا في يوسف في اصابنا الخرج بالمراثة اذ الغسل يتعلق بها وهما انما وجوبه في فلاحه في الايجاب في النكاح المتناهي من غير انزال لقوله عليه السلام ادا الجنات ان عابت الخشفة وجب الغسل انزاله ولم ينزل لانه سبب لانزال نفسه فيفني عن بطر وقد يجهل عليه لقوله في مقامه كذا الا يابح في الدبر الكمال السببية ويجب على المني ان يصب في الجنابة وما دون الفرج لان السببية ناقصة والخش لا يفيض لقوله تعالى حتى يطهر





بالتشديد كذا النفاذ في إجماع وسن رسول الله عليه السلام الفصل الجمعة والعديد وعرفة  
والأحرام صاحب الكتاب نفع السنة رقيق هذه أربعة مستحبة سمي مجمل الفصل في يوم الجمعة  
حسب الأصل قال مالك أوجب القول عليه السلام من أن الجمعة فليغتسل لما قوله عليه السلام  
من توضأ يوم الجمعة فيها ونعم ومن اغتسل فهو أفضل وهذا على رواية على الاحتياط والى نسخ ثم هذا  
الفصل الصلوة عند أبي يوسف وهو الصحيح لإبادة فضيلتها على وقتها خصوصا الظهر بها وفيه خلاف  
والصلوات بمنزلة الجمعة لان فيها الاحتياط في تحصيل الاغتسال بعد الصلاة والاحتياط واما في عرفة  
الأحرام مستثنية في المناسك ان شاء الله تعالى ان ليس المنى والودي من فيها الوضوء  
عليه السلام كل فحل يندى فيه الوضوء والودي الغليظ من البول يتقبل الرقيق من غروجا  
فيكون معتبرا به والى خاترا يرض ينكر منه الذكر والذي رقيق يضرب الى البياض  
يخرج عند ملازمة الرجل اهله والتفسير ما ذكر من عائشة روى له عنها

باب الماء الذي يجوز به الوضوء وما لا يجوز به

الطهارة من الأحداث حائز ماء السماء ولا ودية والعيو ولا بار والحق لقوله تعالى انزلنا من  
السماء ماء طهورا وقوله عليه السلام طهور لا يجس شئ الا ما غيروا له او طهره رقيق قوله عليه السلام  
في الجوهر طهورا وماءه والحل ميتة ومطلق الاسم يطلق على هذه المياه ولا يجوز بها اعتصم  
من الشجر والقول لا ليس بماء مطلق الحكم عند هذا مقول ان التيمم في الوضوء في هذا لا يخلو  
تعبية فلا تغد الى غير المنصوص عليه ماء الماء الذي يقطر من الكرم فيجوز التيمم به لانه  
ماء خرج من غير علاج ذكره في جامع أبي يوسف وفي الكتاب شذوذا اليه حيث شذوذا لا يختص

كتاب الطهارة

هذا هو الأصل في إجماع وسن رسول الله عليه السلام الفصل الجمعة والعديد وعرفة  
والأحرام صاحب الكتاب نفع السنة رقيق هذه أربعة مستحبة سمي مجمل الفصل في يوم الجمعة  
حسب الأصل قال مالك أوجب القول عليه السلام من أن الجمعة فليغتسل لما قوله عليه السلام  
من توضأ يوم الجمعة فيها ونعم ومن اغتسل فهو أفضل وهذا على رواية على الاحتياط والى نسخ ثم هذا  
الفصل الصلوة عند أبي يوسف وهو الصحيح لإبادة فضيلتها على وقتها خصوصا الظهر بها وفيه خلاف  
والصلوات بمنزلة الجمعة لان فيها الاحتياط في تحصيل الاغتسال بعد الصلاة والاحتياط واما في عرفة  
الأحرام مستثنية في المناسك ان شاء الله تعالى ان ليس المنى والودي من فيها الوضوء  
عليه السلام كل فحل يندى فيه الوضوء والودي الغليظ من البول يتقبل الرقيق من غروجا  
فيكون معتبرا به والى خاترا يرض ينكر منه الذكر والذي رقيق يضرب الى البياض  
يخرج عند ملازمة الرجل اهله والتفسير ما ذكر من عائشة روى له عنها  
باب الماء الذي يجوز به الوضوء وما لا يجوز به  
الطهارة من الأحداث حائز ماء السماء ولا ودية والعيو ولا بار والحق لقوله تعالى انزلنا من  
السماء ماء طهورا وقوله عليه السلام طهور لا يجس شئ الا ما غيروا له او طهره رقيق قوله عليه السلام  
في الجوهر طهورا وماءه والحل ميتة ومطلق الاسم يطلق على هذه المياه ولا يجوز بها اعتصم  
من الشجر والقول لا ليس بماء مطلق الحكم عند هذا مقول ان التيمم في الوضوء في هذا لا يخلو  
تعبية فلا تغد الى غير المنصوص عليه ماء الماء الذي يقطر من الكرم فيجوز التيمم به لانه  
ماء خرج من غير علاج ذكره في جامع أبي يوسف وفي الكتاب شذوذا اليه حيث شذوذا لا يختص



[illegible]

انجیل



۱۹ صفحہ

إذا وقعت فيه نجاسة جاز أن يوضو به إذا لم يربها أو لا لها لا تستقر مع جريان الماء لأنه لو لم يكن  
أو اللون الجارح لا يتكر واستعماله قليل ما يذهب بنبته والنفذ به العظيم الذي لا يتحرك أحد طرفيه  
بغير ذلك الطور الأخو إذا وقعت نجاسة في أحد جانبيه جاز الوضوء من الجانب الآخر الظاهر في النجاسة  
لا اتصال ليله وأثر الغريخ في السراية فوق النجاسة ثم مر إلى حقيقة أنه يقبض الغريخ بالاعتسالة  
وهو قول في يوسف عنه بالغريخ باليد عن محمد بن النعمان وجب الدال أن الحاجة إليه في  
الحاصل منه إلى الوضوء بعضهم قد روي بالسلعة عشر في عشرة روي عن أبي الكرياس في سنة لا روي  
الناس عليه لفتوا وأمعروا لعق أن يكون هناك لا نجاسة كما هو الصحيح قوله في الكتاب جاز  
الوضوء من الجانب الآخر إشارة إلى ما ينبغي من وضوء وقع في يوسف أنه لا نجاسة لا بطه  
النجاسة فيه كالماء الجاري قال قتادة ليس نفس سائلة في الماء لا نجاسة كالبرق والباب  
والزباب والعقرب نحوها قال الشافعي يفسد إذا كان التحريم لا يطهر الكرامة لينة للنجاسة جاز  
ودود الخيل وسوس لها أن يضره ولا تنا قوله عليه السلام فيه هذا هو الحلال كله وشربه  
والوضوء منه كان النفس بخلاف الدم المسفوح وأجزائه عند الموت حتى حل المني في الغلام  
الدم فيه كدمه في العرصة لو ست من صرقة النجاسة كالطين موت ما يعيش في الماء فيه  
لا يفسد كالكسك والضعف والسرطان قال الشافعي يفسد إذا ألسنك لما موله أنه سا  
في معدنه فلا يبطي له حكمه في حكمه حاله في حاله كدمه فيها إذا لم يصبى لا  
يسكن في الماء والدم فيه يفسد في وقت واحد في وقت واحد يفسد كالأفعال المعدن قيل  
لا يفسد الدم وهو الأصغر الصنع الحرق الذي سواء ويما يبيد في الدم الحرق الذي

الدم في كدمه في العرصة لو ست من صرقة النجاسة كالطين موت ما يعيش في الماء فيه  
لا يفسد كالكسك والضعف والسرطان قال الشافعي يفسد إذا ألسنك لما موله أنه سا  
في معدنه فلا يبطي له حكمه في حكمه حاله في حاله كدمه فيها إذا لم يصبى لا  
يسكن في الماء والدم فيه يفسد في وقت واحد في وقت واحد يفسد كالأفعال المعدن قيل  
لا يفسد الدم وهو الأصغر الصنع الحرق الذي سواء ويما يبيد في الدم الحرق الذي

كتاب الطهارة

الدم في كدمه في العرصة لو ست من صرقة النجاسة كالطين موت ما يعيش في الماء فيه  
لا يفسد كالكسك والضعف والسرطان قال الشافعي يفسد إذا ألسنك لما موله أنه سا  
في معدنه فلا يبطي له حكمه في حكمه حاله في حاله كدمه فيها إذا لم يصبى لا  
يسكن في الماء والدم فيه يفسد في وقت واحد في وقت واحد يفسد كالأفعال المعدن قيل  
لا يفسد الدم وهو الأصغر الصنع الحرق الذي سواء ويما يبيد في الدم الحرق الذي

۲۲

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱







[illegible]



[illegible]





كان اليقين لا يزول بالشك وصار من أي في قوبه نجاسة ولا يدعى متى صانته ولا في عذيفة ثم  
ان الموت سببا ظاهرا وهو الوقوع في الماء فقال به عليه السلام لان الانقراض دليل التقادم فيقتل بالثبوت  
وعدم الانقراض والتفتيح بل قرب العهد وقد ناهي يوم وليلة لان ما دون ذلك ساعات لا يمكن  
خطبها واما مسألة النجاسة فقد قال لعلي بن ابي طالب في الخلاف فيقتل بالثبوت في البالي ويوم وليلة  
في الطوي وسلف التوب بمراي عيسى البير غائبة عن بصره فيمترقان فصل في الاسرار وغيرها  
وعرف كل شيء معتبرا بسورة لانها يتولد من نوحه فاخذ احدها حكم صاحبه وسورة لا دعي ما  
يؤكل لحمها لان الخلط باه للعباءة قد تولد من لحم طاهر ويدخل في هذه النجاسات  
النجاسة الكافرة وسورة الكلب نجس يعزل الاء من ولوعة قلنا نقوله عليه السلام يعزل الاء  
من ولوع الكلب ولان يلا في الماء دون الاء فلما نجس الاء قاله اولى هذه النجاسة  
والعذر في الغسل هو حجة على المشافعي في اشتراط السبع لان ما يصيبه يله يظهر بالثبوت فيصيب  
سورة وهو دون ما في الاء والارحما السبع محمول على ابتداء الاسلام وسواء لم ينجس لانه  
نجس لعين على ما في سورة يسباع النجاسة ثم نجس حاله للشافعي فيهما سوى الكلب المحذير لان  
لحمه نجس منه يتولد للعباءة وهو المعتبر في سوابق طاهره مكره ولا وعن ابي يوسف انه  
مكره ولا لان النبي عليه السلام كان يصلي بها الا اذا دنا من ماء ثم توضأ منه ولهم قوله  
عليه السلام لا تقبلوا من الماء ما كان الحكم الا انه سقطت النجاسة لعل الطواف فقبيل النجاسة  
وقد اذوا محمول على ان الشريعة تم قبل كراهية لحمه لحمه وقيل لعدم تخصيص النجاسة وهذا  
يشير الى التفرقة والاول الى القرب من التحريم ولو اظلمت الفارة ثم شرب من عذرة الماء

هذا هو الذي عليه في قوله لا يقبل من الماء ما كان الحكم الا انه سقطت النجاسة لعل الطواف فقبيل النجاسة وقد اذوا محمول على ان الشريعة تم قبل كراهية لحمه لحمه وقيل لعدم تخصيص النجاسة وهذا يشير الى التفرقة والاول الى القرب من التحريم ولو اظلمت الفارة ثم شرب من عذرة الماء

هذا هو الذي عليه في قوله لا يقبل من الماء ما كان الحكم الا انه سقطت النجاسة لعل الطواف فقبيل النجاسة وقد اذوا محمول على ان الشريعة تم قبل كراهية لحمه لحمه وقيل لعدم تخصيص النجاسة وهذا يشير الى التفرقة والاول الى القرب من التحريم ولو اظلمت الفارة ثم شرب من عذرة الماء







*[Handwritten signatures and names at the bottom of the page]*

[illegible]

عاشقِ حقیقی ۳۱

وادی صغیر

[illegible]















بتيمم لكل وضوء نظرها أو ضرورة ولما أنه شرط حال عدم الماء فيعمل عملها في كل وضوء بتيمم

المصنف احمد بن حنبل في كتابه غير انما هو ان اشتغل بالعلم اذ ان ثوبته الصلوة لا يفي الا بقليل  
لا اله الا الله محمد رسول الله

الخبر كذا من حديث الشيخان في الصحيحين ان يفتيه العبد فيهم لانها لا تعاد وقوله الولي  
 غيره اشارة الى انه لا يعاد الولي وهو رواية الحسن بن ابي خنيفة هو الصحيح لان الولي حق الاعادة  
 ابي حنيفة جواز التمسك به

ملفوظات فی حقہ ان احدث الامام المقتدی فی صلوة العید یمکن وبنی عبداللہ حنیفة رواقا

لا يتمم كان التلاحق يصلح من مراعاه الامام فلا يخاف الموت له ان الخوف ماق لانه يوم رحمة

فَعْتَرِي عَارِضَ يَفْسَدُ عَارِضُهُ صَلَاتُهُ وَالْخِلَافُ فِي مَا دَأَبْتُ بِهِ بِالْوُضُوءِ وَلَوْ تَعَرَّيْتُ بِالنَّبِيِّ يَمْحُورُنِي لَا تَقْنَانُ

لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير

وَصَلَّى عَلَيْهِ

وكان ذلك الحين من شهر ربيع الثاني سنة ١٢٤٥ هـ

ادخاف موت الوقت ووضا البيه وبتوصا ويقصى داوادة لان القوات الى حلف وهو

القضاء والمسافر اسما للماء في رحله فيتم صله ثم ذكر الماء لم يدرى ما اعاد في حقيقه وفتح في حال  
الاسم للبعد

ابو يوسف يعيد هذا الخيال فيما اذا وضع نفسه ووصفه غاية بالهوى وذكره في الوقت بعد

سواء آله اياه واحد الماء ومارك ادا كان في رحله توب ونسيه ولا يخل المسافر معدن

لما جاءه معاصر بطبها ان لا يكون في دين العارضي المراد بالوجود وماء الرجل معد

تقريرا قد ورد في العلم بالغير جدير التقرير ان  
 المانية اعلم على المشي  
 على الاختلاف في العلم بالغير جدير التقرير ان  
 على الاختلاف في العلم بالغير جدير التقرير ان

١١٨٨ هـ ١٨٧٥ م

حلفت الصها باماء لغوث اني حلفت سوايتم ليس ابيتم صلب من اواهم يعجب فيه

ان يقر ماء لان العالم ادم الماء في العلوات ولا دليل على الوحد ولم ين واجباً

التي هي في  
الطائرة  
الطائرة  
عالمنا  
ولم يكن  
في الطائرة  
التي هي في  
الطائرة  
الطائرة  
التي هي في  
الطائرة

...السلامة ...

الحسين بن علي بن ابي طالب





فان غلبت عليه ان هناك ماء لم يحور له ان يتبع حتى يطلبه لانه واحد الماء فظهر الى الدليل ثم يطلبه  
 ربيع ١١٠  
 في ١٠ ايام

مقدار الغلوة ولا يبلغ ميلها كيلا ينقطع عن وقته وان كان مع ريقه واء طلب منه قبل ان  
الطولة مقدار رمية سموي قبال ثلث اذراع ١٢ جموع مرقية ١٢

لعدم المنع غالياً فان منعه منه يديم الحق العجز ولو يتم قبل الطلب جزاء عندنا في حقيقته ولا ن

لا يلزمه لطيف من ملكه الغير وقال الاجريه لان الماء مبدول عادة وان يعطى لبقه المتاعه

تمتة لا يجوز له التيمم لتحقيق الفدية ولا يلزمه غسل العين الفاحش لان الضرر مسقط والله اعلم  
 فان لم يكن بعد من تركه الاطاع الم

باب المسير على الخفين

المسرح على الخفين جازن البسة ولا حار فيه مستفضة حتى قيل من لم يره كان مبتدأ ما لكن

من رآه لم يسمع احدا من الغزاة كان مأجورا ويحور من كل حدث موجب للتوصي أو التسليم

عواردة كاملة ثم احدث خصب بعد توجب الوضوء لانه لا يمسح من الجنابة على ما قيل انشاء الله

وخذ متاعا كان الخبء عنهما فادعوا لوجوهنا فحدث سائق المستحقا فاستاذ الست تم فتح الوقت

الشيخ محمد إمام السليم ثم رأى الماء كأنه اذ يقول اءاد اليسر ما على جهارة كاملة لا يفيد اشتراط الكمال فت

البس لى قفاحى وهذا المذهب بعد نلقى لو غسل أجلىه لى حىتم كحل المراهقة ثم احدث يجر

السبح لله لان الخلف ما نعم بحلول الحمد والقدوم ويراعى كمال الطهارة وقوة السم حتى لو كانت قصة الطهارة اذ

عند ذلك كان الخلفاء ابا عبد الله المقيم يوما وابي عبد الله المسافر في ليلة ايام ليا لهما القول عليه سلا

بسم الله الرحمن الرحيم  
 يا وليد والسا وثنته ايام ولياها قال ابتداوها عقيب حدث لا الحف مانع  
 اي مدة الحف مانع  
 ٥٣٥

سراية الحق فقتل المذنب من قتلنا ونعم والمسلم على ظاهرها أحطوا بالأصابع بيد أم قن

الأصالة في لسان الجليل مغيبة ورضوان النبي عليه السلام وضع يديه على خفيه وذا من صلات  
قلت خرب سر العظمت

الولاية

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

ثم قال ان  
يحيى بن قيس  
قال ما كان  
الاسم المثلث  
من عيسى بن مريم  
والله اعلم

ع

تدعا لك  
من اسم الله  
اذ السهم على  
نشاء الله  
خ الوقت  
الكامل في  
ثم احدثني  
كانت قصة  
الطهارة ١٢  
عليه اسلا  
الحف مانع  
اص قبل  
هذا ايضا

[illegible]

به كانه واجد الما  
 وان كان معرو  
 يتم قبل الطلب  
 ماء مبدول عا  
 الفاضل ان  
 الخفير  
 حتى قيل ان  
 ومن كل حد  
 كانه لا سم من  
 الن كالمستحاضا  
 على طهارة كاملا  
 سل جنية لس  
 على كمال الطهارة  
 المسافر ثلثا ايا  
 ابنتا وها عا  
 ما هم ا حطوط  
 به السلام وض

ان يقيم حتى يطلع  
 قطع عن وقتته  
 بجمع  
 ليعلم الحق العجز ولو  
 لان المما  
 لثمة تحمل الغيرة  
 المسير على  
 مستقيم  
 ما جوارا ويجوز  
 موجب للصواب  
 لوجوده اذ قد است  
 قولوا لا اله الا الله  
 بعد ما حتى لو غدا  
 لحدثنا بآدم ويرا  
 قيم يوما ويلة  
 بآدم دليا لها ق  
 ننع والمسير على  
 انما في وقت اخر  
 ان يرض ان السي على

هناك ما لم يحول  
بلغ ميلاد كياثية  
دارميه ستم قبل ثلاث  
ان صنع منه بيت  
ملك النير وقال  
تفق القذة كياثية  
باب الاصل  
باب  
بأن بالسنة والا  
ان سواد  
احد انا العزيمة  
المعصية  
لقد خصب تحت  
العدوى  
لعمد عهدها عوا  
لما كان اعدا  
ت وهذا المد  
تف ما تم حوال  
ابو عجل  
فالمسا وثلاثة  
المد من ق  
لقد عجل  
لقد عجل  
لقد عجل

[illegible]

٢	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠
---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----







[illegible][illegible]

۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱

۱۳۳۵

10

*Journal of Management Education* 36(8) 970-987

[illegible][illegible]

خفية على غيره صلى الله عليه وآله عادة بقية الوضوء وكذا إذا اراد ان يركع قبل الصلاة عند الرمي  
احراز قول ابن ابي شيبة لا يركع قبل الصلاة عند الرمي رواه محمد بن يحيى عن حماد بن عمار  
الحديث السابق الى القامتين كانه لم يركعها او حكم الزرع ثبت بخروج القدم الى الساق لانه  
لا معتبر في حق المسح كذا في القامتين هو الصحيح من استدلال المسح وهو مقيم فسا فويل تمام يومه عليه  
مسح ثلثة ايام ولما لم يعمل بالاطراف الحديث كانه حكم متعلق بالوقت فيعتبر فيه جرحه بخلافه  
ما اذا استكمل الصلاة لاقامة ثم ساقول ان الحديث قد سري الى القدم والخف ليس اذ لم يركعها  
مسافران استكمل الصلاة لاقامة منزع لان حصصه السعة تبقى بدنه وان لم يستكمل التمام لان هذه  
مدة الاقامة وهو مقيم من ليس له موقف فوق الخف صح عليه خلافه لا الشافعي في قوله يقول  
البديل لا يكون له بدل ولما كان الذي عليه السلام مسح على الموقوفين كانه تباع الخف استعلا  
وغرضه ما ركعت في طائفة هو يدل عن الرجل لا على الخف بخلاف ما اذا لم يسح الموقوف  
بعد ما خشا ان الخف يخل بالخف فلا يقول في غير ذلك ولو كان الموقوف من كر يركع يجوز المسح  
عليه لا يصح بدلا عن الرجل لان تعدد الصلاة الى الخف لا يجوز المسح على الموقوفين هذه  
ان حقيقة ان يكونا مجلدين او متعلقين فلا يجوز اذا كانا متعلقين لا يفتن لما روي  
ان الذي عليه السلام مسح على جوربيه وكانه يمكن المشي به اذا كان تخيها وهو ان يستمسك  
على لسان من غيول يربطه بطنه فاشبه الخف له انه ليس في معنى الخف لانه لا يمكن مواطاة  
المشي فيه الا اذا كان معلا وهو عمل الحديث وهذه انه رجع الى قولها وعليه الفتوى  
ولا يجوز المسح على العمامة والقلنسوة والبرقع والفتارين لانه لا حرج في نزع هذه  
الاشياء والرجعة لرفع الحرج ويجوز المسح على الجوارح وان مثله ما على غير موضع

الحديث السابق الى القامتين كانه لم يركعها او حكم الزرع ثبت بخروج القدم الى الساق لانه لا معتبر في حق المسح كذا في القامتين هو الصحيح من استدلال المسح وهو مقيم فسا فويل تمام يومه عليه مسح ثلثة ايام ولما لم يعمل بالاطراف الحديث كانه حكم متعلق بالوقت فيعتبر فيه جرحه بخلافه ما اذا استكمل الصلاة لاقامة ثم ساقول ان الحديث قد سري الى القدم والخف ليس اذ لم يركعها مسافران استكمل الصلاة لاقامة منزع لان حصصه السعة تبقى بدنه وان لم يستكمل التمام لان هذه مدة الاقامة وهو مقيم من ليس له موقف فوق الخف صح عليه خلافه لا الشافعي في قوله يقول البديل لا يكون له بدل ولما كان الذي عليه السلام مسح على الموقوفين كانه تباع الخف استعلا وغرضه ما ركعت في طائفة هو يدل عن الرجل لا على الخف بخلاف ما اذا لم يسح الموقوف بعد ما خشا ان الخف يخل بالخف فلا يقول في غير ذلك ولو كان الموقوف من كر يركع يجوز المسح عليه لا يصح بدلا عن الرجل لان تعدد الصلاة الى الخف لا يجوز المسح على الموقوفين هذه ان حقيقة ان يكونا مجلدين او متعلقين فلا يجوز اذا كانا متعلقين لا يفتن لما روي ان الذي عليه السلام مسح على جوربيه وكانه يمكن المشي به اذا كان تخيها وهو ان يستمسك على لسان من غيول يربطه بطنه فاشبه الخف له انه ليس في معنى الخف لانه لا يمكن مواطاة المشي فيه الا اذا كان معلا وهو عمل الحديث وهذه انه رجع الى قولها وعليه الفتوى ولا يجوز المسح على العمامة والقلنسوة والبرقع والفتارين لانه لا حرج في نزع هذه الاشياء والرجعة لرفع الحرج ويجوز المسح على الجوارح وان مثله ما على غير موضع



بَابُ الْحَيْضِ وَالِاسْتِحْضَةِ

من الاموال التي كانت في يد المملوكين من الاموال التي كانت في يد المملوكين

۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲







Handwritten text in Urdu script, organized into columns. The text is dense and appears to be a historical or religious document. The script is in a traditional style, with some variations in letter forms. The text is written on a light-colored background, possibly parchment or paper. The columns are separated by vertical lines, and the text is written in a consistent direction (right-to-left). The overall appearance is that of a well-preserved manuscript.

61954

قبل الاغتسال للرجل في القعدة بالشعر الطويل والخنزير في وقت الحيض وهو كالماء المتوال قال  
هذا أحد الروايات عن علي بن حنيفة وهو في حديثه عن ابي اسحق عن ابي بصير عن ابي بصير عن ابي بصير  
اوله وانحره ان الضابط بابل لركعة وعن ابي يوسف وهو رواية عن ابي حنيفة وقيل هو خرافة له  
ان الطهارة اكلان في خمسة عشر يوما لا يفصل فهو كالماء المتوال لا يطهره فاسد فيكون في ذلك  
الدم ولا خن في القول اثير في كتابه الحيض من اقل الطهارة عشرة عشر يوما هكذا نقل  
عن ابي ابراهيم الخنفي ان لا يطهر الا في ثمانية ايام لا في ستة وسبعين فلا يقبل بقوله  
الاذا استمر به الدم يعرف ان في كتابه الحيض يوم الاستحاضة كما روي عن ابي بصير  
ولا الصلوة ولا الوطئ عليه لسلام توضع في صلى ان قطر الدم على الحصى فمكروه  
تحكم الصلوة تبت حكم الصوم والوطئ نتيجة الاجماع ولو لم يدا الدم على عشرة ايام لم تكن عادة  
ممن فسد ونها روي الى ايام عادتها والذى اذا استحاضة لقوله عليه السلام المستحاضة تدع  
الصلوة ايام اقوامها لان الزائد على العادة يجانس ما زاد على عشرة فليحس به وان ابتداء  
مع البلوغ مستحاضة فيحضر بعشرة ايام من كل شهر والباقي استحاضة لا تضرنا ايضا  
فلا يخرج عنه بالشك والله اعلم **فصل** في المستحاضة ومن به سلس لبول والروايات  
التي ذكرها الجرح الذي لا يتيقنون لوقت كل صلوة فيصلون بذلك الوضوء في الوقت  
حاشا ومن الفرائض النوافل في الاشارة في توضع المستحاضة لكل مكتوبة لقوله عليه السلام  
المستحاضة توضع لكل صلوة ولان اعتنا بطهارتها وقضاة اداء المكتوبة فلا ينبغي معها غيرها  
ولما قوله عليه السلام المستحاضة توضع في الوقت كل صلوة وهو المذكور بالاول لان الاصل

هذا أحد الروايات عن علي بن حنيفة وهو في حديثه عن ابي اسحق عن ابي بصير عن ابي بصير عن ابي بصير عن ابي بصير  
اوله وانحره ان الضابط بابل لركعة وعن ابي يوسف وهو رواية عن ابي حنيفة وقيل هو خرافة له  
ان الطهارة اكلان في خمسة عشر يوما لا يفصل فهو كالماء المتوال لا يطهره فاسد فيكون في ذلك  
الدم ولا خن في القول اثير في كتابه الحيض من اقل الطهارة عشرة عشر يوما هكذا نقل  
عن ابي ابراهيم الخنفي ان لا يطهر الا في ثمانية ايام لا في ستة وسبعين فلا يقبل بقوله  
الاذا استمر به الدم يعرف ان في كتابه الحيض يوم الاستحاضة كما روي عن ابي بصير  
ولا الصلوة ولا الوطئ عليه لسلام توضع في صلى ان قطر الدم على الحصى فمكروه  
تحكم الصلوة تبت حكم الصوم والوطئ نتيجة الاجماع ولو لم يدا الدم على عشرة ايام لم تكن عادة  
ممن فسد ونها روي الى ايام عادتها والذى اذا استحاضة لقوله عليه السلام المستحاضة تدع  
الصلوة ايام اقوامها لان الزائد على العادة يجانس ما زاد على عشرة فليحس به وان ابتداء  
مع البلوغ مستحاضة فيحضر بعشرة ايام من كل شهر والباقي استحاضة لا تضرنا ايضا  
فلا يخرج عنه بالشك والله اعلم **فصل** في المستحاضة ومن به سلس لبول والروايات  
التي ذكرها الجرح الذي لا يتيقنون لوقت كل صلوة فيصلون بذلك الوضوء في الوقت  
حاشا ومن الفرائض النوافل في الاشارة في توضع المستحاضة لكل مكتوبة لقوله عليه السلام  
المستحاضة توضع لكل صلوة ولان اعتنا بطهارتها وقضاة اداء المكتوبة فلا ينبغي معها غيرها  
ولما قوله عليه السلام المستحاضة توضع في الوقت كل صلوة وهو المذكور بالاول لان الاصل













[illegible][illegible]

...

حواشی صفحہ ۵۵

الشيخ حسن بن الحسين بن علي بن محمد بن علي بن أبي طالب

لا ينفصل لظاهرة الآن هذه القياس في الماء للصورة وفيها ان الماء في العالم والظهورية بعلة انقلع  
والا كذا في الجاسة للجورة فاد انتهت اجزاء الجنس بقي طاهر وجواد لكما لا يفرق بين الشدة واللين  
وهذا يقول في حليفة واحدة الروايتين عن ابي يوسف وعنه انه فرق بينهما فذكره في حليفة  
بغير الماء واذا اصاب نجاسة لها جرم كالأروك والعبد والدم والمني جمعت في ذلك  
بالارض جاز وهذا استقصان وقال محمد لا يجوز وهو القياس في المني خاصة لا المتدا  
في الحب لا تزويجه الجفاف ذلك بخلاف المني على ما ذكره وصا قوله عليه السلام  
فان كان مما أدى فليس منجها بالارض فان الارض لها طين وكان الخلد اصلية لا يتل خله جراه  
الجاسة الا قليل ثم يحتد به الجرم ابعث فاد ازل رال فاقا عده وفي الرطبة يجوز حتى يعسله  
لان السهم بالارض يكثر ولا يظهره وتن ابي يوسف انه اذا اصابه بالارض حتى ايسق توالجاسة  
يطهر بعموم البلوى اطلاق ما يروى عليه مشايخه فان اصابه قول فيس لم يجوز حتى  
يعسله وكان اهل الملا جرم لم ينجوا من الا حوا رة تنصرف فيه كاحاوب يصدره وقل ما يتصل  
من الاصل فنجس له والتوبى يحزى فيله لا الف ساع اذ يمسح ب التوبى التحلجاء يتل حله كبر  
من اجزاء النجاسة وان يجوز ان يمسح بالماء فيس يمسح به سبعة اشهر احق التوبى  
فيله لقوله عليه السلام لعائشة رضى الله عنها فاعسلينه كان طبا وركيه ان كان يادسا قال لعائشة  
المنى طاهر والنجاسة عليه فادى يادى وقاد عليه لسلامه اما يعسل التوبى من خمس ذكره المني لو  
اصاب ليدن قال مشايخنا يطهر باليدى لان اليدى يمسح بها حليفة رة انه يطهر لا  
بالفصل لان حرارة البدن جاذبة ولا يعود الى الجرم والبدن لا يمسح فيه والنجاسة تادى باليدى

في حليفة واحدة الروايتين عن ابي يوسف وعنه انه فرق بينهما فذكره في حليفة  
بغير الماء واذا اصاب نجاسة لها جرم كالأروك والعبد والدم والمني جمعت في ذلك  
بالارض جاز وهذا استقصان وقال محمد لا يجوز وهو القياس في المني خاصة لا المتدا  
في الحب لا تزويجه الجفاف ذلك بخلاف المني على ما ذكره وصا قوله عليه السلام  
فان كان مما أدى فليس منجها بالارض فان الارض لها طين وكان الخلد اصلية لا يتل خله جراه  
الجاسة الا قليل ثم يحتد به الجرم ابعث فاد ازل رال فاقا عده وفي الرطبة يجوز حتى يعسله  
لان السهم بالارض يكثر ولا يظهره وتن ابي يوسف انه اذا اصابه بالارض حتى ايسق توالجاسة  
يطهر بعموم البلوى اطلاق ما يروى عليه مشايخه فان اصابه قول فيس لم يجوز حتى  
يعسله وكان اهل الملا جرم لم ينجوا من الا حوا رة تنصرف فيه كاحاوب يصدره وقل ما يتصل  
من الاصل فنجس له والتوبى يحزى فيله لا الف ساع اذ يمسح ب التوبى التحلجاء يتل حله كبر  
من اجزاء النجاسة وان يجوز ان يمسح بالماء فيس يمسح به سبعة اشهر احق التوبى  
فيله لقوله عليه السلام لعائشة رضى الله عنها فاعسلينه كان طبا وركيه ان كان يادسا قال لعائشة  
المنى طاهر والنجاسة عليه فادى يادى وقاد عليه لسلامه اما يعسل التوبى من خمس ذكره المني لو  
اصاب ليدن قال مشايخنا يطهر باليدى لان اليدى يمسح بها حليفة رة انه يطهر لا  
بالفصل لان حرارة البدن جاذبة ولا يعود الى الجرم والبدن لا يمسح فيه والنجاسة تادى باليدى

ان يمسح باليدى لان حرارة البدن جاذبة ولا يعود الى الجرم والبدن لا يمسح فيه والنجاسة تادى باليدى

عبدالمجید احمدی، سید اکبریت بھٹکان، قمر الدینی، وقار الحق، فیروز شاہ علی، سلیمان علی حامد، عزیز گلبرگ، عبدالرحمن عبدالغنی، عبدالغنی

[illegible]

١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠

۱۷۱ صفحہ

[illegible]







الآن يبقى من المسائل التي ينبغي ان التفت اليها لان الحق قد فزع وهذا ينبغي ان لا يترك في الفصل بعد وال  
اي حكم بان طهارته بعد الوال عليه السلام

العَيْنُ إِنَّ إِلَهَ الْفَسَلِ مَرَّةً وَاحِدَةً وَفِيهِ كَلَامٌ وَاللَّيْسُ بِمَوْجِيءٍ فَهِيَ أَرَادَتْ أَنْ يَقْسِلَ حَتَّى يَقْلِبَ عَلَى طَرَفٍ

القائل انه قد علم ان التكرار لا بد منه للاستغناء عن القطع برؤاه واعاد غلب الظن كما في امر

اقبل بآياتها فانك اذا رايت انك لان غلب القلب فحصل عندنا قيم السبل الى الهزيمة فليس يراد  
 بشي الى التفتير انك ليس تغيد

ذلك مما عرفت المستيقظ من مقامه ثم لا بد من التصرف في كل مرة في ظاهر الرواية لأنه المستخرج  
فإن ذكره في بعض النسخ لم يثبت عليه

فَقَضَلَ وَأَسْتَفْعَاءُ اسْتَفْعَاءُ سَنَةِ لَا النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَضَاطَبَ عَلَيْهِ يَمُوزُ فِيهِ الْحَبِيرُ وَمَا قَامَ

مقامه میسی حتی بنقیه لان المقصود هو الانتقام فيعبر عما هو المقصود وليس فيه عدا مسنون

وقال لثاني لا بد من الثالث لقوله عليه السلام وليس فيكم منكم ثلاثة اجماع ولنا في قوله عليه السلام

السلام من استجروا فليؤثروني فعل الحسن من كافر لا حرج وما رواه معروف الطائفي هو فانه لو استجني  
الوالد امره فحجب به عن الناس

فَنَزَّلَتْ فِي قَوْمٍ كَانُوا يَتَّبِعُونَ الْحِجَارَةَ الْمَاءَ ثُمَّ هَوَّاهُ بِقِيلٍ سَمِعَتْ فِي مَآئِنِهِ وَيَسْمَعُ الْمَاءَ الْيَاقُونَ

في غالب الظن من صحت حديثي بالمرات الا اذا كان موسوسا فقد بالتكثير في حقيق السبع

ولو جازت النجاسة فخرجها لم يخرج الماء وفي بعض النسخ لا الماء وهذا يحقق اختلاف

الروايتين في ظهور الغضب به الماء على ما بينا وهذا لأن المسموم غير مزيل إلا أنه الكافي به في موضع  
 منه في أول مال الجاس ١٢

الاستنجي لو فلا يتعداه ثم بعد ذلك بقدر المانع وراعى موضع الاستنجاء عند ابى حنيفة ابى يوسف  
 طاهر المانع والماء

المستقط اعتباراً ذلك الموضع بقصد هيأة مع موضع الاستثناء اعتباراً لاساً للمواضع

ولا يستعجب عظم ولا بر وثان النبي عليه السلام نهى عن ذلك ولو فعل يجزيه

[illegible]

١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠

[illegible]

## الهداية

[illegible][illegible]

عاشد القدر غلبه مات  
من سخط في الاصيل  
الغلبة حرمه وسيم  
المسافر اذ قد حسمه  
قال فلن الصل  
انقرى لاني بعتر فيه  
قال لي عن  
عروس السطر حله  
لعمري انت لعمري حله  
في غير ما اراد به  
الرحم وسهل في  
الحد وفي العاي  
او طرد في العاي  
ان السطر في  
في رجل صلي  
عاشد القدر غلبه مات









تسجد الانبياء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
عليه وعلى آله وسلم صلى الله عليه وسلم  
في يوم الجمعة في مكة في سنة ثمان وعشرين  
مئة واربعمائة واربعمائة واربعمائة واربعمائة  
والله اعلم بالصواب

تسجد الانبياء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
عليه وعلى آله وسلم صلى الله عليه وسلم  
في يوم الجمعة في مكة في سنة ثمان وعشرين  
مئة واربعمائة واربعمائة واربعمائة واربعمائة  
والله اعلم بالصواب

تسجد الانبياء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
عليه وعلى آله وسلم صلى الله عليه وسلم  
في يوم الجمعة في مكة في سنة ثمان وعشرين  
مئة واربعمائة واربعمائة واربعمائة واربعمائة  
والله اعلم بالصواب

تسجد الانبياء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
عليه وعلى آله وسلم صلى الله عليه وسلم  
في يوم الجمعة في مكة في سنة ثمان وعشرين  
مئة واربعمائة واربعمائة واربعمائة واربعمائة  
والله اعلم بالصواب





[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

الحجرات والحلقات والفرص  
فان قول الجور

[illegible]

منه عن ذلك ولا بأس بان يتصل في هذين الوقيين الفوائت ويسجد للتلاوة ويتصل على الجنازة كان  
الركعة كانت حتى الغرض ليصير الوقت كالمشغول به لا المعنى في الوقت فليظهر في حق الفائت  
وقبيل ما وجب عليه كسجدة التلاوة ويظهر في حق المندة لانه تعالى وجوبه بسبب من جهة في حق كسجة  
الطواف في الذي شرع فيه ثم افسد لان الوجوب لغيره وهو حجة الطواف صيانة الموقر  
عن البطالة يكره ان يتنفل بعد طواف الفجر بالركعة كسجدة الفجر لانه عليه السلام لم يركعها  
مع حصة على لصلاة ولا يتنفل بعد الغروب قبل الفرض الا من تأخير المغرب اذا خرج  
الامام الخطبة يوم الجمعة الا ان يفرغ من خطبته لما فيه من الاستئصال عن استماع الخطبة

باب الاذان

الاذان سنة للصلاة والنس الجمة لاسواء النقل المتواترة وصفة اذان معرفة وهو كما اذن  
الملك النازل من السماء ولا ترجع فيه وهو ان يرتفع ويرفع صوته بالشهادتين بعد ما حصص  
بهما وقال الشافعي رحمه الله لا يثبت في عهدونة ان النبي عليه السلام امره بالترجيع ولكن ان  
لا ترجع في الشاهير وكان ما رواه قبله فاطمة ترجعوا يزيد في اذان الفجر بعد الفلاح للصلاة  
حين من النوم مرتين كذا لا يرام قال لصلاة تحرم من النوم حين حد النبي عليه السلام راقدا  
وقال علي بن ابي طالب في رواية اخرى انه لم يركع في صلاة الفجر الا بعد الفلاح للصلاة  
وقال عليه السلام ما احسن هذا بللا حله في اذانك وتحصل الفجيرة لانه وقت نوم وغفلة  
ولا اقامته مثل الاذان الا انه يؤيد فيها بعد الفلاح قد قامت الصلاة مرتين هكذا فعل الملك  
النازل من السماء وهو المشهور ثم هو حجة على الشافعي رده في قوله انها افراد في افراد  
الاقوال قد قامت الصلاة ويترسل في الاذان ويجوز في الاقامة لقوله عليه السلام

قلت اومم بقرتي

هذا الحديث يدل على ان الاذان والاقامة من جنس واحد وهو التكليم  
فلا يركع في صلاة الفجر الا بعد الفلاح للصلاة  
وقال عليه السلام ما احسن هذا بللا حله في اذانك وتحصل الفجيرة لانه وقت نوم وغفلة  
ولا اقامته مثل الاذان الا انه يؤيد فيها بعد الفلاح قد قامت الصلاة مرتين هكذا فعل الملك  
النازل من السماء وهو المشهور ثم هو حجة على الشافعي رده في قوله انها افراد في افراد  
الاقوال قد قامت الصلاة ويترسل في الاذان ويجوز في الاقامة لقوله عليه السلام

هذا الحديث يدل على ان الاذان والاقامة من جنس واحد وهو التكليم  
فلا يركع في صلاة الفجر الا بعد الفلاح للصلاة  
وقال عليه السلام ما احسن هذا بللا حله في اذانك وتحصل الفجيرة لانه وقت نوم وغفلة  
ولا اقامته مثل الاذان الا انه يؤيد فيها بعد الفلاح قد قامت الصلاة مرتين هكذا فعل الملك  
النازل من السماء وهو المشهور ثم هو حجة على الشافعي رده في قوله انها افراد في افراد  
الاقوال قد قامت الصلاة ويترسل في الاذان ويجوز في الاقامة لقوله عليه السلام





[illegible]

[illegible]

التفت فترسل اذا التفت فاحذر وهذا بيان الاستقبال يستقبل بها القبلة لان النار من السماء اذن  
 مستقبل القبلة ولو ترك الاستقبال جاز لحصول المقصود ويكره مخالفة السنة ويجوز وجهه  
 للصلاة والعلم بحقيقة وليس لان الخطاب للقوم فيما هم في حال استقبال القبلة في صومعة فحسن وما  
 اذ لم يستطع تحول لوجهه يميناً وشمالاً مع ثبات قدميه مكاناً كما هو السنة بان كانت الصومعة  
 متسعة فاما من غير حاجة فلا ولا حصل المؤذن ان يجعل اصبعيه في ربه وذلك هو الذي  
 عليه السلام بان كانه بانغ في اعلامه وان لم يفعل فحسن كما ليست سنة اصلية التثنية  
 في الفرحي على الصلاة حتى على الفلاحين الذين اذ ان اقامه حسن لا وقت لوم غفلة  
 وكذا في سائر الصلوات مع اعادة العود الى الاعلام وهو على حسب تعارفه وهذا تنبيه حدث  
 علماء الكوفة بعد علم الصحة لتغير احوال الناس في جهلهم الفريسي لما ذكرناه المتأخر استنبط  
 في الصلوات كلها الطهور لتواني في الامور بل يثنية وقال ابو يوسف لا ارى باسان يقولون  
 للامير في الصلوات كلها السلام عليك ايها الامير ورحمة الله وبركاته حتى على الصلاة في  
 على الفلاح الصلاة يرحمك الله واستبعد العمل لان الناس سواسية في امر الجماعة وآخرو  
 خصهم بذلك لزيادة استغفارهم بامور المسلمين كيلا تقوم الجماعة وعلى هذا القاضي المغيرة  
 يجلس يدير الاذان الاقامة لان المغرب هذا عندني حقيقة وقد اجلس في المغرب جلسة  
 خفيفة لانه لا بد من الفصل اذا وصل مكروه ولا يقع الفصل بالسكينة لوجودها بين كلات  
 لادان يفصل بالجلسة كالمبين الخطبتين لا في خفيفة التاج ومكروه فيكمي باذي الفصل  
 حتى انما في المكان في مسألتنا فقلت كذا البقرة فقع الفصل بالسكينة ولا في ذلك الخطبة  
 بها او اسيرت الى حرم من كونا وقصره ان القياس ليس بواجب لان الصلاة في كل مكان من كل مكان

[illegible]

١٢ الفهمي قس القدر لقس لا يقص يا اقصا الخوص التمام قولم

۱۵۱۵









۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

6/25/57





کتابت و تصانیف

[illegible]

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

والفردى والاقبال  
وقا من خان  
في السراوات  
والوهرى ترج  
القدوى ا  
يصل قادم  
يكى كى كى كى  
قانا وطلووان  
وكى القديم  
في حارة الاختار  
كمان السراوات  
على السراوات  
الكرسى والسيارة  
جواز قانا كى كى  
واسر كى كى

[illegible][illegible]

والله اعلم بالصواب

[illegible][illegible]







11/10/1911

الطهارة  
الغاية من هذه الطهارة  
سنة الزكاة

[illegible]

5

\_\_\_\_\_











[illegible][illegible]





[illegible]







[illegible]

94

ووجدت في الكتابين ما كان في المد في اوله خطا من حيث الدين لكونه استقفا ما وذا اخره من حجة  
المراود احمد بن القاسم ١٢٠٠  
والنسخة ويعتد به يد على كتيبة يفرح بين اصابعه لقوله عليه السلام لانني اذا ركعت فضع  
يدي على كتيبي وفرح بين اصابعي لا يندب ان لا يخرج الا في هذه الحالة ليكون امكن  
من الاخذ ولا الى انضم الا في حالة السجود وفيما وراء ذلك يترك على عادة ويسطر طوره كان  
النبي عليه السلام كان اذا ركع يسطر طوره ولا يرفع رأسه ولا ينسكه لان النبي عليه السلام  
كان اذا ركع لا يصوب رأسه ولا يقبضه ويقول سبحان في العظم ثلثا وذلك ادناه لقوله عليه  
السلام ادركم احدكم فليقل في ركوعه سبحان في العظم ثلثا وذلك ادناه اي ادنى كمال  
الجمعة ثم يرفع رأسه ويقول سمع الله من محمد ويقول لو تم ربنا لك الحمد لا يقولها الامام عند  
اي ثلث قاله اي ثلث في ركوعه  
ابي حنيفة رة وقال يقولها في نفسه لما روى ابو هريرة عن النبي عليه السلام كان يجمع بين  
الركوعين لانه خرض غيره فلا ينسى نفسه ولا في حنيفة قوله عليه السلام ادراك الامام  
سمع الله من محمد ولما روى ذلك الحمد هذه قصة وانها ثلثي الشركة ولهذا لا ياتي في الموضع  
بالسمع عندنا خلافا للشافعي ولا يقيم تحميدة بعد تحميدة لمقتضى هو خلاف موضع  
الامامة وما رواه مجهول على حالة الافراد والمفرد يجمع بينهما في الاصح كان يروي الامام  
بالسمع يروي بالتحميد الامام بالدلالة عليه ان به معنى قال ثم اذا استوى قائما لم  
وسجد ما العكس والسجود فلا يبينا واما الاستواء قائما فليس يفرض كذا الجلسة بين  
السجدين والظمانينة في الركوع والسجود وهذا اعتد ابي حنيفة ومحمد وقال  
ابو يوسف انه يفترض ذلك كله وهو قول الشافعي رة لقوله عليه السلام  
ذلك المروي عن احمد بن القاسم ١٢٠٠

[illegible][illegible][illegible]



وہذا فی حقہ ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی اور شخص سے کوئی چیز ملے تو اسے اس کی اصل مالک سے واپس کر دینا چاہیے۔







[illegible]



ضعفه الطحاوي أو جعل على حالة الكبر وتنتهت هو واجب عندنا ووصل على النبي عليه  
 السلام هو ليس بفريضة عندنا خلا الشافعي فيهما القول عليه السلام ذاقته ههنا  
 فقد تمت صلاتك إن شئت أن تقوم فقمر إن شئت أن تقعد فأقعد الصلوة على النبي  
 عليه السلام خارج الصلوة واجبة إما مرة واحدة كما قال الكرخي وكلما ذكر النبي عليه السلام كما اختاره  
 الطحاوي فلتبني مؤنة الأمر والمصل لم يوفى لشهده هو التمسك قال دعاء بآية شيب الفاظ القرآن  
 والأدعية المأثورة لما روي عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال قال النبي عليه السلام ثم اختر من الدج  
 الحبيبا أو عجب الدنيا ببالصلاة على النبي عليه السلام ليكون اقرب إلى الجابة ولا يدعها  
 كلام الناس يحزن عن الفناء ولهذا يأتي بالماثور المحفوظ وعلا يستعمل سواه من العبادة قوله اللهم  
 زدني فلا تشبه كلامهم فما يستعمل قوله اللهم اعظم لي ليس من كلامهم وقوله اللهم ارحمني  
 من قبيل الأول لا يستعملها في بابين العبادة يقال زدني الأمر والحديث ثم يسلم عن يمينه فيقول  
 السلام عليكم ورحمة الله وبركاته مثل ذلك لما روي عن مسعود بن أن النبي عليه السلام كما يسلم  
 عن يمينه حتى يرى بياض خاتره لا يمن عن يساره حتى يرى بياض خده لا يسروني أو التسليم  
 الأولى من على يمينه من أحوال النساء والحفظة وكذلك في الثانية لأن الأعمال بالنيات ولا  
 يتوهم النساء في زماننا ولا من كاشرة له في صلاته هو الصحيح لأن الخطاب خط الحاضرين لا  
 للمقتدر من نية الإمامه فإن كان الإمام من الجانب الأيمن ولا يسروا فيه وإن كان  
 بجملته نواه في الأولى عند أبي يوسف تركها الجانب الأيمن عند محمد وهو رواية عن  
 أبي حنيفة نواه فيهما لأنه دوح لمن الجانبين المفقرة ينوي الحفظة كما عرفت أنه ليس

الصلوة على النبي عليه السلام واجب عندنا ووصل على النبي عليه السلام  
 هو ليس بفريضة عندنا خلا الشافعي فيهما القول عليه السلام ذاقته ههنا  
 فقد تمت صلاتك إن شئت أن تقوم فقمر إن شئت أن تقعد فأقعد الصلوة على النبي  
 عليه السلام خارج الصلوة واجبة إما مرة واحدة كما قال الكرخي وكلما ذكر النبي عليه السلام كما اختاره  
 الطحاوي فلتبني مؤنة الأمر والمصل لم يوفى لشهده هو التمسك قال دعاء بآية شيب الفاظ القرآن  
 والأدعية المأثورة لما روي عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال قال النبي عليه السلام ثم اختر من الدج  
 الحبيبا أو عجب الدنيا ببالصلاة على النبي عليه السلام ليكون اقرب إلى الجابة ولا يدعها  
 كلام الناس يحزن عن الفناء ولهذا يأتي بالماثور المحفوظ وعلا يستعمل سواه من العبادة قوله اللهم  
 زدني فلا تشبه كلامهم فما يستعمل قوله اللهم اعظم لي ليس من كلامهم وقوله اللهم ارحمني  
 من قبيل الأول لا يستعملها في بابين العبادة يقال زدني الأمر والحديث ثم يسلم عن يمينه فيقول  
 السلام عليكم ورحمة الله وبركاته مثل ذلك لما روي عن مسعود بن أن النبي عليه السلام كما يسلم  
 عن يمينه حتى يرى بياض خاتره لا يمن عن يساره حتى يرى بياض خده لا يسروني أو التسليم  
 الأولى من على يمينه من أحوال النساء والحفظة وكذلك في الثانية لأن الأعمال بالنيات ولا  
 يتوهم النساء في زماننا ولا من كاشرة له في صلاته هو الصحيح لأن الخطاب خط الحاضرين لا  
 للمقتدر من نية الإمامه فإن كان الإمام من الجانب الأيمن ولا يسروا فيه وإن كان  
 بجملته نواه في الأولى عند أبي يوسف تركها الجانب الأيمن عند محمد وهو رواية عن  
 أبي حنيفة نواه فيهما لأنه دوح لمن الجانبين المفقرة ينوي الحفظة كما عرفت أنه ليس

الصلوة على النبي عليه السلام واجب عندنا ووصل على النبي عليه السلام  
 هو ليس بفريضة عندنا خلا الشافعي فيهما القول عليه السلام ذاقته ههنا  
 فقد تمت صلاتك إن شئت أن تقوم فقمر إن شئت أن تقعد فأقعد الصلوة على النبي  
 عليه السلام خارج الصلوة واجبة إما مرة واحدة كما قال الكرخي وكلما ذكر النبي عليه السلام كما اختاره  
 الطحاوي فلتبني مؤنة الأمر والمصل لم يوفى لشهده هو التمسك قال دعاء بآية شيب الفاظ القرآن  
 والأدعية المأثورة لما روي عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال قال النبي عليه السلام ثم اختر من الدج  
 الحبيبا أو عجب الدنيا ببالصلاة على النبي عليه السلام ليكون اقرب إلى الجابة ولا يدعها  
 كلام الناس يحزن عن الفناء ولهذا يأتي بالماثور المحفوظ وعلا يستعمل سواه من العبادة قوله اللهم  
 زدني فلا تشبه كلامهم فما يستعمل قوله اللهم اعظم لي ليس من كلامهم وقوله اللهم ارحمني  
 من قبيل الأول لا يستعملها في بابين العبادة يقال زدني الأمر والحديث ثم يسلم عن يمينه فيقول  
 السلام عليكم ورحمة الله وبركاته مثل ذلك لما روي عن مسعود بن أن النبي عليه السلام كما يسلم  
 عن يمينه حتى يرى بياض خاتره لا يمن عن يساره حتى يرى بياض خده لا يسروني أو التسليم  
 الأولى من على يمينه من أحوال النساء والحفظة وكذلك في الثانية لأن الأعمال بالنيات ولا  
 يتوهم النساء في زماننا ولا من كاشرة له في صلاته هو الصحيح لأن الخطاب خط الحاضرين لا  
 للمقتدر من نية الإمامه فإن كان الإمام من الجانب الأيمن ولا يسروا فيه وإن كان  
 بجملته نواه في الأولى عند أبي يوسف تركها الجانب الأيمن عند محمد وهو رواية عن  
 أبي حنيفة نواه فيهما لأنه دوح لمن الجانبين المفقرة ينوي الحفظة كما عرفت أنه ليس



۱۰۴

[illegible][illegible]



[illegible]

حواسی متعلقہ صفحہ ۱۰۵

١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠  
 ٢٠١  
 ٢٠٢  
 ٢٠٣  
 ٢٠٤  
 ٢٠٥  
 ٢٠٦  
 ٢٠٧  
 ٢٠٨  
 ٢٠٩  
 ٢١٠  
 ٢١١  
 ٢١٢  
 ٢١٣  
 ٢١٤  
 ٢١٥  
 ٢١٦  
 ٢١٧  
 ٢١٨  
 ٢١٩  
 ٢٢٠  
 ٢٢١  
 ٢٢٢  
 ٢٢٣  
 ٢٢٤  
 ٢٢٥  
 ٢٢٦  
 ٢٢٧  
 ٢٢٨  
 ٢٢٩  
 ٢٣٠  
 ٢٣١  
 ٢٣٢  
 ٢٣٣  
 ٢٣٤  
 ٢٣٥  
 ٢٣٦  
 ٢٣٧  
 ٢٣٨  
 ٢٣٩  
 ٢٤٠  
 ٢٤١  
 ٢٤٢  
 ٢٤٣  
 ٢٤٤  
 ٢٤٥  
 ٢٤٦  
 ٢٤٧  
 ٢٤٨  
 ٢٤٩  
 ٢٥٠  
 ٢٥١  
 ٢٥٢  
 ٢٥٣  
 ٢٥٤  
 ٢٥٥  
 ٢٥٦  
 ٢٥٧  
 ٢٥٨  
 ٢٥٩  
 ٢٦٠  
 ٢٦١  
 ٢٦٢  
 ٢٦٣  
 ٢٦٤  
 ٢٦٥  
 ٢٦٦  
 ٢٦٧  
 ٢٦٨  
 ٢٦٩  
 ٢٧٠  
 ٢٧١  
 ٢٧٢  
 ٢٧٣  
 ٢٧٤  
 ٢٧٥  
 ٢٧٦  
 ٢٧٧  
 ٢٧٨  
 ٢٧٩  
 ٢٨٠  
 ٢٨١  
 ٢٨٢  
 ٢٨٣  
 ٢٨٤  
 ٢٨٥  
 ٢٨٦  
 ٢٨٧  
 ٢٨٨  
 ٢٨٩  
 ٢٩٠  
 ٢٩١  
 ٢٩٢  
 ٢٩٣  
 ٢٩٤  
 ٢٩٥  
 ٢٩٦  
 ٢٩٧  
 ٢٩٨  
 ٢٩٩  
 ٣٠٠  
 ٣٠١  
 ٣٠٢  
 ٣٠٣  
 ٣٠٤  
 ٣٠٥  
 ٣٠٦  
 ٣٠٧  
 ٣٠٨  
 ٣٠٩  
 ٣١٠  
 ٣١١  
 ٣١٢  
 ٣١٣  
 ٣١٤  
 ٣١٥  
 ٣١٦  
 ٣١٧  
 ٣١٨  
 ٣١٩  
 ٣٢٠  
 ٣٢١  
 ٣٢٢  
 ٣٢٣  
 ٣٢٤  
 ٣٢٥  
 ٣٢٦  
 ٣٢٧  
 ٣٢٨  
 ٣٢٩  
 ٣٣٠  
 ٣٣١  
 ٣٣٢  
 ٣٣٣  
 ٣٣٤  
 ٣٣٥  
 ٣٣٦  
 ٣٣٧  
 ٣٣٨  
 ٣٣٩  
 ٣٤٠  
 ٣٤١  
 ٣٤٢  
 ٣٤٣  
 ٣٤٤  
 ٣٤٥  
 ٣٤٦  
 ٣٤٧  
 ٣٤٨  
 ٣٤٩  
 ٣٥٠  
 ٣٥١  
 ٣٥٢  
 ٣٥٣  
 ٣٥٤  
 ٣٥٥  
 ٣٥٦  
 ٣٥٧  
 ٣٥٨  
 ٣٥٩  
 ٣٦٠  
 ٣٦١  
 ٣٦٢  
 ٣٦٣  
 ٣٦٤  
 ٣٦٥  
 ٣٦٦  
 ٣٦٧  
 ٣٦٨  
 ٣٦٩  
 ٣٧٠  
 ٣٧١  
 ٣٧٢  
 ٣٧٣  
 ٣٧٤  
 ٣٧٥  
 ٣٧٦  
 ٣٧٧  
 ٣٧٨  
 ٣٧٩  
 ٣٨٠  
 ٣٨١  
 ٣٨٢  
 ٣٨٣  
 ٣٨٤  
 ٣٨٥  
 ٣٨٦  
 ٣٨٧  
 ٣٨٨  
 ٣٨٩  
 ٣٩٠  
 ٣٩١  
 ٣٩٢  
 ٣٩٣  
 ٣٩٤  
 ٣٩٥  
 ٣٩٦  
 ٣٩٧  
 ٣٩٨  
 ٣٩٩  
 ٤٠٠  
 ٤٠١  
 ٤٠٢  
 ٤٠٣  
 ٤٠٤  
 ٤٠٥  
 ٤٠٦  
 ٤٠٧  
 ٤٠٨  
 ٤٠٩  
 ٤١٠  
 ٤١١  
 ٤١٢  
 ٤١٣  
 ٤١٤  
 ٤١٥  
 ٤١٦  
 ٤١٧  
 ٤١٨  
 ٤١٩  
 ٤٢٠  
 ٤٢١  
 ٤٢٢  
 ٤٢٣  
 ٤٢٤  
 ٤٢٥  
 ٤٢٦  
 ٤٢٧  
 ٤٢٨  
 ٤٢٩  
 ٤٣٠  
 ٤٣١  
 ٤٣٢  
 ٤٣٣  
 ٤٣٤  
 ٤٣٥  
 ٤٣٦  
 ٤٣٧  
 ٤٣٨  
 ٤٣٩  
 ٤٤٠  
 ٤٤١  
 ٤٤٢  
 ٤٤٣  
 ٤٤٤  
 ٤٤٥  
 ٤٤٦  
 ٤٤٧  
 ٤٤٨  
 ٤٤٩  
 ٤٥٠  
 ٤٥١  
 ٤٥٢  
 ٤٥٣  
 ٤٥٤  
 ٤٥٥  
 ٤٥٦  
 ٤٥٧  
 ٤٥٨  
 ٤٥٩  
 ٤٦٠  
 ٤٦١  
 ٤٦٢  
 ٤٦٣  
 ٤٦٤  
 ٤٦٥  
 ٤٦٦  
 ٤٦٧  
 ٤٦٨  
 ٤٦٩  
 ٤٧٠  
 ٤٧١

٤٠ والأفلاك كان المرادوا سمع نفسه بذلك لم يلزم فيه امتزاج وإعلان التزوية وإن كانت من اللسان كمن علم الله به الكلام والظلام بالحرى والحرى كيفية تعرض للصوت بهواض من النفس فإنه النفس الله ومن بالقرع





[illegible][illegible]

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

حاشیہ صفحہ ۱۰۹

[illegible]





*(Faint handwritten notes at the bottom of the page)*

بينهما كرجل القتل انصاع واستمع وقال عليه السلام لا اقر ان انصوا ويستحق سبيل الاحتيا  
 ١٣٥

فما يرى من محمد وبيته عند ملائكة الوحي فيمنع عن نصبه ان قرأ الامام اية الترتيب والترتيب

لأن الاستماع والانشاد في النص القراءة وسؤال الحجة والتعويض من النكاح في ذلك الحين وكان الخطاب

ولكن الله اعلم بالصواب عليه السلام لفرضية الاستماع الا ان يقرأ الخطيب في استعاذاته الذي لا يقرأ  
يسمى ويصوت له

صلواته عليه وآية فيفضل السلام في نفسه اختلجوا في النكاح النكاح لا يحولوا سكوناً وأتموا صلواته عليه وآية فيفضل السلام في نفسه اختلجوا في النكاح النكاح لا يحولوا سكوناً وأتموا صلواته عليه وآية فيفضل السلام في نفسه اختلجوا في النكاح النكاح لا يحولوا سكوناً وأتموا

باب الامامة

الجماعة سنة وكذا القول عليه السلام الجماعة من سنن الهدى لا تختلف عنها إلا منافق أولي النفاق

والإمامة اعلمهم بالسنة وعن أبي يوسف قال أقروهم بأن القواعد لا يبدل منها وأما حاجة العلم إلى الأئمة

ثَابِتٌ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ مَفْتَحٌ لِيُكَرِّجَ أَحَدُ الْعُلَمَاءِ الْأَوَّلِينَ تَسَاوُفًا قَرَّوْهُمْ لِقَوْلِهِ

عليه السلام ثم القوم اقروهم ككتاب الله فان كانوا سواء فاعلموا وانما القوم اقروهم ككتاب الله فان كانوا سواء فاعلموا وانما القوم اقروهم ككتاب الله فان كانوا سواء فاعلموا

لاہم کا نوایتیہ با حکامہ مقدم فی الحدیث لا کذاک فی زما افقد ما الاعلم فان سوا  
التلیفہ فرمائی گئی کہ ۱۲

فأورد عنهم لقوله عليه السلام من جمل حلفاء الملقى فكأنما وصل خلفه في أن تسأروا واستمعوا لقوله

عليه السلام لا يبري مليكة ولا يؤمنك الا بكما سنأولان في فقديهما تكتنيز الجماعة ويكره فقد

العبد لا يفتقر للتعليم ولا عربي لأن الغالب من الجهل الفاسق كان ولايته لا مدينه  
 يعلم أحكام الصلوة والصوم

والاعلان لا يتوق الفجاسة قول الان لان ليس له اب يشفقه فيغلب عليه الجمل

لان في تقديم هؤلاء سفيرا الجماعة فيكون وان تقدموا لاجازة لقوله عليه السلام

صلاوات كل فرد واجبر ولا يطول الامام بهم الصلوة لقوله عليه السلام من اتمها  
 رحمه الله عليه

[illegible]

السلامة العامة في جميع أنحاء البلاد، ولا سيما في المناطق الريفية، حيث لا توجد خدمات صحية كافية. كما أن التعليم لا يزال غير متاح للجميع، مما يؤدي إلى استمرار الفقر والبطالة. لذلك، يجب على الحكومة أن تتخذ تدابير عاجلة لتحسين الخدمات الأساسية في جميع أنحاء البلاد.

[illegible]











۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠  
 ٢٠١  
 ٢٠٢  
 ٢٠٣  
 ٢٠٤  
 ٢٠٥  
 ٢٠٦  
 ٢٠٧  
 ٢٠٨  
 ٢٠٩  
 ٢١٠  
 ٢١١  
 ٢١٢  
 ٢١٣  
 ٢١٤  
 ٢١٥  
 ٢١٦  
 ٢١٧  
 ٢١٨  
 ٢١٩  
 ٢٢٠  
 ٢٢١  
 ٢٢٢  
 ٢٢٣  
 ٢٢٤  
 ٢٢٥  
 ٢٢٦  
 ٢٢٧  
 ٢٢٨  
 ٢٢٩  
 ٢٣٠  
 ٢٣١  
 ٢٣٢  
 ٢٣٣  
 ٢٣٤  
 ٢٣٥  
 ٢٣٦  
 ٢٣٧  
 ٢٣٨  
 ٢٣٩  
 ٢٤٠  
 ٢٤١  
 ٢٤٢  
 ٢٤٣  
 ٢٤٤  
 ٢٤٥  
 ٢٤٦  
 ٢٤٧  
 ٢٤٨  
 ٢٤٩  
 ٢٥٠  
 ٢٥١  
 ٢٥٢  
 ٢٥٣  
 ٢٥٤  
 ٢٥٥  
 ٢٥٦  
 ٢٥٧  
 ٢٥٨  
 ٢٥٩  
 ٢٦٠  
 ٢٦١  
 ٢٦٢  
 ٢٦٣  
 ٢٦٤  
 ٢٦٥  
 ٢٦٦  
 ٢٦٧  
 ٢٦٨  
 ٢٦٩  
 ٢٧٠  
 ٢٧١  
 ٢٧٢  
 ٢٧٣  
 ٢٧٤  
 ٢٧٥  
 ٢٧٦  
 ٢٧٧  
 ٢٧٨  
 ٢٧٩  
 ٢٨٠  
 ٢٨١  
 ٢٨٢  
 ٢٨٣  
 ٢٨٤  
 ٢٨٥  
 ٢٨٦  
 ٢٨٧  
 ٢٨٨  
 ٢٨٩  
 ٢٩٠  
 ٢٩١  
 ٢٩٢  
 ٢٩٣  
 ٢٩٤  
 ٢٩٥  
 ٢٩٦  
 ٢٩٧  
 ٢٩٨  
 ٢٩٩  
 ٣٠٠  
 ٣٠١  
 ٣٠٢  
 ٣٠٣  
 ٣٠٤  
 ٣٠٥  
 ٣٠٦  
 ٣٠٧  
 ٣٠٨  
 ٣٠٩  
 ٣١٠  
 ٣١١  
 ٣١٢  
 ٣١٣  
 ٣١٤  
 ٣١٥  
 ٣١٦  
 ٣١٧  
 ٣١٨  
 ٣١٩  
 ٣٢٠  
 ٣٢١  
 ٣٢٢  
 ٣٢٣  
 ٣٢٤  
 ٣٢٥  
 ٣٢٦  
 ٣٢٧  
 ٣٢٨  
 ٣٢٩  
 ٣٣٠  
 ٣٣١  
 ٣٣٢  
 ٣٣٣  
 ٣٣٤  
 ٣٣٥  
 ٣٣٦  
 ٣٣٧  
 ٣٣٨  
 ٣٣٩  
 ٣٤٠  
 ٣٤١  
 ٣٤٢  
 ٣٤٣  
 ٣٤٤  
 ٣٤٥  
 ٣٤٦  
 ٣٤٧  
 ٣٤٨  
 ٣٤٩  
 ٣٥٠  
 ٣٥١  
 ٣٥٢  
 ٣٥٣  
 ٣٥٤  
 ٣٥٥  
 ٣٥٦  
 ٣٥٧  
 ٣٥٨  
 ٣٥٩  
 ٣٦٠  
 ٣٦١  
 ٣٦٢  
 ٣٦٣  
 ٣٦٤  
 ٣٦٥  
 ٣٦٦  
 ٣٦٧  
 ٣٦٨  
 ٣٦٩  
 ٣٧٠  
 ٣٧١  
 ٣٧٢  
 ٣٧٣  
 ٣٧٤  
 ٣٧٥  
 ٣٧٦  
 ٣٧٧  
 ٣٧٨  
 ٣٧٩  
 ٣٨٠  
 ٣٨١  
 ٣٨٢  
 ٣٨٣  
 ٣٨٤  
 ٣٨٥  
 ٣٨٦  
 ٣٨٧  
 ٣٨٨  
 ٣٨٩  
 ٣٩٠  
 ٣٩١  
 ٣٩٢  
 ٣٩٣  
 ٣٩٤  
 ٣٩٥  
 ٣٩٦  
 ٣٩٧  
 ٣٩٨  
 ٣٩٩  
 ٤٠٠  
 ٤٠١  
 ٤٠٢  
 ٤٠٣  
 ٤٠٤  
 ٤٠٥  
 ٤٠٦  
 ٤٠٧  
 ٤٠٨  
 ٤٠٩  
 ٤١٠  
 ٤١١  
 ٤١٢  
 ٤١٣  
 ٤١٤  
 ٤١٥  
 ٤١٦  
 ٤١٧  
 ٤١٨  
 ٤١٩  
 ٤٢٠  
 ٤٢١  
 ٤٢٢  
 ٤٢٣  
 ٤٢٤  
 ٤٢٥  
 ٤٢٦  
 ٤٢٧  
 ٤٢٨  
 ٤٢٩  
 ٤٣٠  
 ٤٣١  
 ٤٣٢  
 ٤٣٣  
 ٤٣٤  
 ٤٣٥  
 ٤٣٦  
 ٤٣٧  
 ٤٣٨  
 ٤٣٩  
 ٤٤٠  
 ٤٤١  
 ٤٤٢  
 ٤٤٣  
 ٤٤٤  
 ٤٤٥  
 ٤٤٦  
 ٤٤٧  
 ٤٤٨  
 ٤٤٩  
 ٤٥٠  
 ٤٥١  
 ٤٥٢  
 ٤٥٣  
 ٤٥٤  
 ٤٥٥  
 ٤٥٦  
 ٤٥٧  
 ٤٥٨  
 ٤٥٩  
 ٤٦٠  
 ٤٦١  
 ٤٦٢  
 ٤٦٣  
 ٤٦٤  
 ٤٦٥  
 ٤٦٦  
 ٤٦٧  
 ٤٦٨  
 ٤٦٩  
 ٤٧٠  
 ٤٧١

[illegible]

۱۲۳۴  
 ۱۲۳۵  
 ۱۲۳۶  
 ۱۲۳۷  
 ۱۲۳۸  
 ۱۲۳۹  
 ۱۲۴۰  
 ۱۲۴۱  
 ۱۲۴۲  
 ۱۲۴۳  
 ۱۲۴۴  
 ۱۲۴۵  
 ۱۲۴۶  
 ۱۲۴۷  
 ۱۲۴۸  
 ۱۲۴۹  
 ۱۲۵۰  
 ۱۲۵۱  
 ۱۲۵۲  
 ۱۲۵۳  
 ۱۲۵۴  
 ۱۲۵۵  
 ۱۲۵۶  
 ۱۲۵۷  
 ۱۲۵۸  
 ۱۲۵۹  
 ۱۲۶۰  
 ۱۲۶۱  
 ۱۲۶۲  
 ۱۲۶۳  
 ۱۲۶۴  
 ۱۲۶۵  
 ۱۲۶۶  
 ۱۲۶۷  
 ۱۲۶۸  
 ۱۲۶۹  
 ۱۲۷۰  
 ۱۲۷۱  
 ۱۲۷۲  
 ۱۲۷۳  
 ۱۲۷۴  
 ۱۲۷۵  
 ۱۲۷۶  
 ۱۲۷۷  
 ۱۲۷۸  
 ۱۲۷۹  
 ۱۲۸۰  
 ۱۲۸۱  
 ۱۲۸۲  
 ۱۲۸۳  
 ۱۲۸۴  
 ۱۲۸۵  
 ۱۲۸۶  
 ۱۲۸۷  
 ۱۲۸۸  
 ۱۲۸۹  
 ۱۲۹۰  
 ۱۲۹۱  
 ۱۲۹۲  
 ۱۲۹۳  
 ۱۲۹۴  
 ۱۲۹۵  
 ۱۲۹۶  
 ۱۲۹۷  
 ۱۲۹۸  
 ۱۲۹۹  
 ۱۳۰۰  
 ۱۳۰۱  
 ۱۳۰۲  
 ۱۳۰۳  
 ۱۳۰۴  
 ۱۳۰۵  
 ۱۳۰۶  
 ۱۳۰۷  
 ۱۳۰۸  
 ۱۳۰۹  
 ۱۳۱۰  
 ۱۳۱۱  
 ۱۳۱۲  
 ۱۳۱۳  
 ۱۳۱۴  
 ۱۳۱۵  
 ۱۳۱۶  
 ۱۳۱۷  
 ۱۳۱۸  
 ۱۳۱۹  
 ۱۳۲۰  
 ۱۳۲۱  
 ۱۳۲۲  
 ۱۳۲۳  
 ۱۳۲۴  
 ۱۳۲۵  
 ۱۳۲۶  
 ۱۳۲۷  
 ۱۳۲۸  
 ۱۳۲۹  
 ۱۳۳۰  
 ۱۳۳۱  
 ۱۳۳۲  
 ۱۳۳۳  
 ۱۳۳۴  
 ۱۳۳۵  
 ۱۳۳۶  
 ۱۳۳۷  
 ۱۳۳۸  
 ۱۳۳۹  
 ۱۳۴۰  
 ۱۳۴۱  
 ۱۳۴۲  
 ۱۳۴۳  
 ۱۳۴۴  
 ۱۳۴۵  
 ۱۳۴۶  
 ۱۳۴۷  
 ۱۳۴۸  
 ۱۳۴۹  
 ۱۳۵۰  
 ۱۳۵۱  
 ۱۳۵۲  
 ۱۳۵۳  
 ۱۳۵۴  
 ۱۳۵۵  
 ۱۳۵۶  
 ۱۳۵۷  
 ۱۳۵۸  
 ۱۳۵۹  
 ۱۳۶۰  
 ۱۳۶۱  
 ۱۳۶۲  
 ۱۳۶۳  
 ۱۳۶۴  
 ۱۳۶۵  
 ۱۳۶۶  
 ۱۳۶۷  
 ۱۳۶۸  
 ۱۳۶۹  
 ۱۳۷۰  
 ۱۳۷۱  
 ۱۳۷۲  
 ۱۳۷۳  
 ۱۳۷۴  
 ۱۳۷۵  
 ۱۳۷۶  
 ۱۳۷۷  
 ۱۳۷۸  
 ۱۳۷۹  
 ۱۳۸۰  
 ۱۳۸۱  
 ۱۳۸۲  
 ۱۳۸۳  
 ۱۳۸۴  
 ۱۳۸۵  
 ۱۳۸۶  
 ۱۳۸۷  
 ۱۳۸۸  
 ۱۳۸۹  
 ۱۳۹۰  
 ۱۳۹۱  
 ۱۳۹۲  
 ۱۳۹۳  
 ۱۳۹۴  
 ۱۳۹۵  
 ۱۳۹۶  
 ۱۳۹۷  
 ۱۳۹۸  
 ۱۳۹۹  
 ۱۴۰۰  
 ۱۴۰۱  
 ۱۴۰۲  
 ۱۴۰۳  
 ۱۴۰۴  
 ۱۴۰۵  
 ۱۴۰۶  
 ۱۴۰۷  
 ۱۴۰۸  
 ۱۴۰۹  
 ۱۴۱۰  
 ۱۴۱۱  
 ۱۴۱۲  
 ۱۴۱۳  
 ۱۴۱۴  
 ۱۴۱۵  
 ۱۴۱۶  
 ۱۴۱۷  
 ۱۴۱۸  
 ۱۴۱۹  
 ۱۴۲۰  
 ۱۴۲۱  
 ۱۴۲۲  
 ۱۴۲۳  
 ۱۴۲۴  
 ۱۴۲۵  
 ۱۴۲۶  
 ۱۴۲۷  
 ۱۴۲۸  
 ۱۴۲۹  
 ۱۴۳۰  
 ۱۴۳۱  
 ۱۴۳۲  
 ۱۴۳۳  
 ۱۴۳۴  
 ۱۴۳۵  
 ۱۴۳۶  
 ۱۴۳۷  
 ۱۴۳۸  
 ۱۴۳۹  
 ۱۴۴۰  
 ۱۴۴۱  
 ۱۴۴۲  
 ۱۴۴۳  
 ۱۴۴۴  
 ۱۴۴۵  
 ۱۴۴۶  
 ۱۴۴۷  
 ۱۴۴۸  
 ۱۴۴۹  
 ۱۴۵۰  
 ۱۴۵۱  
 ۱۴۵۲  
 ۱۴۵۳  
 ۱۴۵۴  
 ۱۴۵۵  
 ۱۴۵۶  
 ۱۴۵۷  
 ۱۴۵۸  
 ۱۴۵۹  
 ۱۴۶۰  
 ۱۴۶۱  
 ۱۴۶۲  
 ۱۴۶۳  
 ۱۴۶۴  
 ۱۴۶۵  
 ۱۴۶۶  
 ۱۴۶۷  
 ۱۴۶۸  
 ۱۴۶۹  
 ۱۴۷۰  
 ۱۴۷۱  
 ۱۴۷۲  
 ۱۴۷۳  
 ۱۴۷۴  
 ۱۴۷۵  
 ۱۴۷۶  
 ۱۴۷۷  
 ۱۴۷۸  
 ۱۴۷۹  
 ۱۴۸۰  
 ۱۴۸۱  
 ۱۴۸۲  
 ۱۴۸۳  
 ۱۴۸۴  
 ۱۴۸۵  
 ۱۴۸۶  
 ۱۴۸۷  
 ۱۴۸۸  
 ۱۴۸۹  
 ۱۴۹۰  
 ۱۴۹۱  
 ۱۴۹۲  
 ۱۴۹۳  
 ۱۴۹۴  
 ۱۴۹۵  
 ۱۴۹۶  
 ۱۴۹۷  
 ۱۴۹۸  
 ۱۴۹۹  
 ۱۵۰۰  
 ۱۵۰۱  
 ۱۵۰۲  
 ۱۵۰۳  
 ۱۵۰۴  
 ۱۵۰۵  
 ۱۵۰۶  
 ۱۵۰۷  
 ۱۵۰۸  
 ۱۵۰۹  
 ۱۵۱۰  
 ۱۵۱۱  
 ۱۵۱۲  
 ۱۵۱۳  
 ۱۵۱۴  
 ۱۵۱۵  
 ۱۵۱۶  
 ۱۵۱۷  
 ۱۵۱۸  
 ۱۵۱۹  
 ۱۵۲۰  
 ۱۵۲۱  
 ۱۵۲۲  
 ۱۵۲۳  
 ۱۵۲۴  
 ۱۵۲۵  
 ۱۵۲۶  
 ۱۵۲۷  
 ۱۵۲۸  
 ۱۵۲۹  
 ۱۵۳۰  
 ۱۵۳۱  
 ۱۵۳۲  
 ۱۵۳۳  
 ۱۵۳۴  
 ۱۵۳۵  
 ۱۵۳۶  
 ۱۵۳۷  
 ۱۵۳۸  
 ۱۵۳۹  
 ۱۵۴۰  
 ۱۵۴۱  
 ۱۵۴۲  
 ۱۵۴۳  
 ۱۵۴۴  
 ۱۵۴۵  
 ۱۵۴۶  
 ۱۵۴۷  
 ۱۵۴۸

كتاب الصلوة  
الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

کتابخانه









فلم يكن في معنى ما مر به النص كذلك اذا افقده لانه بمنزلة الكراه وهو قاطع في حصره لا في الحكم والقراءة  
فقد مر في اجزاءهم على حدة حقيقة وقلة لا يجزئهم لانه يند وجوده فالتبليج بالجملة ولهذا الاستقلال  
بعملة العجز وهو من الزعم والعجز عن القراءة غير نادر فلا يلحق بالجملة ولو قرأ مقلا لم يجز به  
الصلاة كما يجوز بالاجماع لعدم الحاجة الى الاستقلال وان سبقه الخشوع بعد التشهد توجها وسلم  
لان التسليم واحد فلا بد من التوضي لياقي به وان تعمد الخشوع في هذه الحالة او تكلم على خلافها في  
الصلاة تمت صلاته لانه تعدل لفساد لوجود القاطع لكن اعادته عليه لانه لم يبق عليه شيء  
من الاركان فان ادى المتكلم لماء في صلاته سقطت قد مر من قبل ان اعادة ما تعدل في التشهد  
او كان ماسحا فقصت ما مضى وحل محل خفيه لم يسير وكان اميا فاعلم سورة او غيرها فان وجد  
ثوبا او مؤصيا فقل على الركوع والعبادة او تذكر فائمة على رجل هذا او احده الامام القار من  
واستخلف اميا او طلع الشمس في العجوة وحل قتل العصور وهو في الجمعة او كان ماسحا على العجوة  
فسقطت عن سجدة او كان صاحب علة فاعظم علة كاستحاضة ومن معها سقطت الصلاة في قول  
ابي حنيفة وقلة تمت صلاته وقيل الاصل فيمن الخروج من الصلاة بصم المصلي فرض عدد  
الحيضة وليس يفرض عدد ما عارض هذا العارض عدد في هذه الحالة كاعتراضها او خلو  
الصلاة وعدمها كاعتراضها بالبدن لا التسليم كما مر في من خشي ابن مسعود وولاه لانه لا يمكنه اداء  
صلاة اخرى الا بالخروج منه ولا يتوصل الى الفضل لانه يكون فرضا وقيل تمت صلاته التمام  
والاستحاضة ليس بمسح حتى يجوز في حق القارئ اما العلة ضرورة حكمه على هو عدم صلاحية  
الامام ومن اقيم بالامام بعد ما صلى ركعة فاحتد الامام فقد مر اجزاء لوجود المشاركة

فلم يكن في معنى ما مر به النص كذلك اذا افقده لانه بمنزلة الكراه وهو قاطع في حصره لا في الحكم والقراءة  
فقد مر في اجزاءهم على حدة حقيقة وقلة لا يجزئهم لانه يند وجوده فالتبليج بالجملة ولهذا الاستقلال  
بعملة العجز وهو من الزعم والعجز عن القراءة غير نادر فلا يلحق بالجملة ولو قرأ مقلا لم يجز به  
الصلاة كما يجوز بالاجماع لعدم الحاجة الى الاستقلال وان سبقه الخشوع بعد التشهد توجها وسلم  
لان التسليم واحد فلا بد من التوضي لياقي به وان تعمد الخشوع في هذه الحالة او تكلم على خلافها في  
الصلاة تمت صلاته لانه تعدل لفساد لوجود القاطع لكن اعادته عليه لانه لم يبق عليه شيء  
من الاركان فان ادى المتكلم لماء في صلاته سقطت قد مر من قبل ان اعادة ما تعدل في التشهد  
او كان ماسحا فقصت ما مضى وحل محل خفيه لم يسير وكان اميا فاعلم سورة او غيرها فان وجد  
ثوبا او مؤصيا فقل على الركوع والعبادة او تذكر فائمة على رجل هذا او احده الامام القار من  
واستخلف اميا او طلع الشمس في العجوة وحل قتل العصور وهو في الجمعة او كان ماسحا على العجوة  
فسقطت عن سجدة او كان صاحب علة فاعظم علة كاستحاضة ومن معها سقطت الصلاة في قول  
ابي حنيفة وقلة تمت صلاته وقيل الاصل فيمن الخروج من الصلاة بصم المصلي فرض عدد  
الحيضة وليس يفرض عدد ما عارض هذا العارض عدد في هذه الحالة كاعتراضها او خلو  
الصلاة وعدمها كاعتراضها بالبدن لا التسليم كما مر في من خشي ابن مسعود وولاه لانه لا يمكنه اداء  
صلاة اخرى الا بالخروج منه ولا يتوصل الى الفضل لانه يكون فرضا وقيل تمت صلاته التمام  
والاستحاضة ليس بمسح حتى يجوز في حق القارئ اما العلة ضرورة حكمه على هو عدم صلاحية  
الامام ومن اقيم بالامام بعد ما صلى ركعة فاحتد الامام فقد مر اجزاء لوجود المشاركة

الهداية





في القوم والاولى للامام ان يقدم من كان له اقل صلوات تمام صلاة ينبغي له ان يسوي ان لا يتقدم  
 العجز عن التسليم فلو تقدم بهتدي من حيث انتهى اليه الامام فقيامه مقامه اذا انتهى الى التسليم فيكون  
 عليه كاي سائرهم فلو انه حين انصرف صلاة الامام فقفه او احده متعبا او تكلم خرج من المسجد ففسد  
 صلاته وصلوة القوم ما لان المنسحق حقيقة في حاله انصلاوة وفي حقه بعد تمام ركعها او  
 الامام الاول ان كان وقع لا تقصد صلاته وان لم يفرغ نفسه فهو الاصح فان لم يجد الامام  
 الاول فقد قتل التشهد ثم قفها او احده متعبا ففسد صلاة الذي لم يكمل الاول صلاة صلاتي  
 وقا لا تقصد ان تكلم او خرج من المسجد لم تقصد في قولهم جميعا لان صلاة المقتد بناء على صلوة  
 الامام حوازا وفسادا ولم تقصد صلاة الامام فكذلك صلاته وصار كالسلام والكلام وله ان يفصح  
 معصية للخرج الذي يلاقيه من صلوة الامام فيفسد مثله من صلوة المقتدي غير ان الامام  
 لا يحتاج الى البناء والمسيوق تحت امر اليه الباء على الباء فاسد بخلاف السلام لانه منه  
 والكلام في معناه ويتقصص صلوة الامام لوجود القهقهة في حوزة الصلوة ومن احب في ركوعه  
 او سجوده تواضعا لا يعبث بالثبات ويحذف ان اتمام الركز بالاستقبال مع الحشد لا يتحقق ولا يلازم  
 من الاعادة ولو كان اماما مقدما به ودام المقدم على الركوع لانه يمكنه اتمام الاستقامة ولو قد  
 وهو كالم او ساجدا عليه سجدة فاعط من كوعه لها او رفع رأسه من سجدة فمسيبها يعيد  
 الركوع والسجود وهذا بيان الاول لتفهم الاعمال متبعة بالقد المكن اذا اعيد حركته لا ان يبتدئ  
 اعمال الصلوة ليس شرط وان الانتقال مع الطهارة شرط فلو قد جدد في بوسه لانه يلزم اعادة  
 الركوع لان القوة فرض عند ومن لم يجز او احدها خرج من المسجد الى موامام او انبوا

من كان له اقل صلوات تمام صلاة ينبغي له ان يسوي ان لا يتقدم  
 العجز عن التسليم فلو تقدم بهتدي من حيث انتهى اليه الامام فقيامه مقامه اذا انتهى الى التسليم فيكون  
 عليه كاي سائرهم فلو انه حين انصرف صلاة الامام فقفه او احده متعبا او تكلم خرج من المسجد ففسد  
 صلاته وصلوة القوم ما لان المنسحق حقيقة في حاله انصلاوة وفي حقه بعد تمام ركعها او  
 الامام الاول ان كان وقع لا تقصد صلاته وان لم يفرغ نفسه فهو الاصح فان لم يجد الامام  
 الاول فقد قتل التشهد ثم قفها او احده متعبا ففسد صلاة الذي لم يكمل الاول صلاة صلاتي  
 وقا لا تقصد ان تكلم او خرج من المسجد لم تقصد في قولهم جميعا لان صلاة المقتد بناء على صلوة  
 الامام حوازا وفسادا ولم تقصد صلاة الامام فكذلك صلاته وصار كالسلام والكلام وله ان يفصح  
 معصية للخرج الذي يلاقيه من صلوة الامام فيفسد مثله من صلوة المقتدي غير ان الامام  
 لا يحتاج الى البناء والمسيوق تحت امر اليه الباء على الباء فاسد بخلاف السلام لانه منه  
 والكلام في معناه ويتقصص صلوة الامام لوجود القهقهة في حوزة الصلوة ومن احب في ركوعه  
 او سجوده تواضعا لا يعبث بالثبات ويحذف ان اتمام الركز بالاستقبال مع الحشد لا يتحقق ولا يلازم  
 من الاعادة ولو كان اماما مقدما به ودام المقدم على الركوع لانه يمكنه اتمام الاستقامة ولو قد  
 وهو كالم او ساجدا عليه سجدة فاعط من كوعه لها او رفع رأسه من سجدة فمسيبها يعيد  
 الركوع والسجود وهذا بيان الاول لتفهم الاعمال متبعة بالقد المكن اذا اعيد حركته لا ان يبتدئ  
 اعمال الصلوة ليس شرط وان الانتقال مع الطهارة شرط فلو قد جدد في بوسه لانه يلزم اعادة  
 الركوع لان القوة فرض عند ومن لم يجز او احدها خرج من المسجد الى موامام او انبوا

من كان له اقل صلوات تمام صلاة ينبغي له ان يسوي ان لا يتقدم  
 العجز عن التسليم فلو تقدم بهتدي من حيث انتهى اليه الامام فقيامه مقامه اذا انتهى الى التسليم فيكون  
 عليه كاي سائرهم فلو انه حين انصرف صلاة الامام فقفه او احده متعبا او تكلم خرج من المسجد ففسد  
 صلاته وصلوة القوم ما لان المنسحق حقيقة في حاله انصلاوة وفي حقه بعد تمام ركعها او  
 الامام الاول ان كان وقع لا تقصد صلاته وان لم يفرغ نفسه فهو الاصح فان لم يجد الامام  
 الاول فقد قتل التشهد ثم قفها او احده متعبا ففسد صلاة الذي لم يكمل الاول صلاة صلاتي  
 وقا لا تقصد ان تكلم او خرج من المسجد لم تقصد في قولهم جميعا لان صلاة المقتد بناء على صلوة  
 الامام حوازا وفسادا ولم تقصد صلاة الامام فكذلك صلاته وصار كالسلام والكلام وله ان يفصح  
 معصية للخرج الذي يلاقيه من صلوة الامام فيفسد مثله من صلوة المقتدي غير ان الامام  
 لا يحتاج الى البناء والمسيوق تحت امر اليه الباء على الباء فاسد بخلاف السلام لانه منه  
 والكلام في معناه ويتقصص صلوة الامام لوجود القهقهة في حوزة الصلوة ومن احب في ركوعه  
 او سجوده تواضعا لا يعبث بالثبات ويحذف ان اتمام الركز بالاستقبال مع الحشد لا يتحقق ولا يلازم  
 من الاعادة ولو كان اماما مقدما به ودام المقدم على الركوع لانه يمكنه اتمام الاستقامة ولو قد  
 وهو كالم او ساجدا عليه سجدة فاعط من كوعه لها او رفع رأسه من سجدة فمسيبها يعيد  
 الركوع والسجود وهذا بيان الاول لتفهم الاعمال متبعة بالقد المكن اذا اعيد حركته لا ان يبتدئ  
 اعمال الصلوة ليس شرط وان الانتقال مع الطهارة شرط فلو قد جدد في بوسه لانه يلزم اعادة  
 الركوع لان القوة فرض عند ومن لم يجز او احدها خرج من المسجد الى موامام او انبوا



من صلاته الصلوة وتبين الأول لقطع المزاجت ولا آخره ويتم الأول صلاته مقتديا بالثاني كما  
إذا استخلفه حقيقة ولو لم يكن خلفه لأصبي أو امرأة قيل تقصد صلاة لا تختلف من لا يصلي  
للإمامة وقيل لا تقصد لأنه لم يوجد الاستخلاف قصدا وهو لا يصلي للإمامة الساعية

باب ما يفسد الصلوة وما يكره فيها

ومن تكلم في صلاته عامدا أو سهوا بطلت صلاته خلافا للشافعي في الخط والنسيان  
مفرقة الحديث المعروف لنا قوله عليه السلام إن صلاتنا هذا لا يصلي فيها شيء من كلام

الناس إنما هي للتسبيح والتكبير وقراءة القرآن وما رواه فعمل على مع لا تخرج إلا السلام  
بالحكمة لأن من أذكار في غير ذكر في حالة النسيان كلاما في حالة التعمد لما فيه من كلف

الخطأ فإن أن فيها أو تارة أو يكن فارتفع بها أو فأن كان من ذكر الجنب أو النار لم يقطعها لأنه  
يدل على زيادة الاحتشاج وإن كان من رجوع أو مصيبة قطعها في أطهار الجرح والتاسف

فكان من كلام الناس من أن بي يوسف أن قوله أنه لم يفسد في الحين أوه يفسد قيل لا يصل  
عنه أن الكلمة إذا التمت على حرفين هما أو أن تال واحد هما لا يفسد أن كانتا أصليتين تقصد

وقرأ الرواء جمعها في قولهم اليوم تنسأ وهذا لا يقوى لأن كلام الناس في متفاهم العرف  
ينفع وجو حرف الجاء وإفهام المعنى فيتحقق ذلك في حرف كها وأند أن يتغير بغيره ما

لم يكن مد فوعا إليه وحصل به الحروف ينبغي أن يفسد عندهما وإن كان بعد فهو عفو  
كالعطاس والاحتشاء إذا حصل به حروف من عطس فقال له أحري حرك الله هو في الصلوة

فست صلاته لأنه يجري في غفلات الناس فكان من كلامهم بخلاف ما إذا قال لعاطس

من صلاته الصلوة وتبين الأول لقطع المزاجت ولا آخره ويتم الأول صلاته مقتديا بالثاني كما  
إذا استخلفه حقيقة ولو لم يكن خلفه لأصبي أو امرأة قيل تقصد صلاة لا تختلف من لا يصلي  
للإمامة وقيل لا تقصد لأنه لم يوجد الاستخلاف قصدا وهو لا يصلي للإمامة الساعية  
باب ما يفسد الصلوة وما يكره فيها  
ومن تكلم في صلاته عامدا أو سهوا بطلت صلاته خلافا للشافعي في الخط والنسيان  
مفرقة الحديث المعروف لنا قوله عليه السلام إن صلاتنا هذا لا يصلي فيها شيء من كلام  
الناس إنما هي للتسبيح والتكبير وقراءة القرآن وما رواه فعمل على مع لا تخرج إلا السلام  
بالحكمة لأن من أذكار في غير ذكر في حالة النسيان كلاما في حالة التعمد لما فيه من كلف  
الخطأ فإن أن فيها أو تارة أو يكن فارتفع بها أو فأن كان من ذكر الجنب أو النار لم يقطعها لأنه  
يدل على زيادة الاحتشاج وإن كان من رجوع أو مصيبة قطعها في أطهار الجرح والتاسف  
فكان من كلام الناس من أن بي يوسف أن قوله أنه لم يفسد في الحين أوه يفسد قيل لا يصل  
عنه أن الكلمة إذا التمت على حرفين هما أو أن تال واحد هما لا يفسد أن كانتا أصليتين تقصد  
وقرأ الرواء جمعها في قولهم اليوم تنسأ وهذا لا يقوى لأن كلام الناس في متفاهم العرف  
ينفع وجو حرف الجاء وإفهام المعنى فيتحقق ذلك في حرف كها وأند أن يتغير بغيره ما  
لم يكن مد فوعا إليه وحصل به الحروف ينبغي أن يفسد عندهما وإن كان بعد فهو عفو  
كالعطاس والاحتشاء إذا حصل به حروف من عطس فقال له أحري حرك الله هو في الصلوة  
فست صلاته لأنه يجري في غفلات الناس فكان من كلامهم بخلاف ما إذا قال لعاطس

من صلاته الصلوة وتبين الأول لقطع المزاجت ولا آخره ويتم الأول صلاته مقتديا بالثاني كما  
إذا استخلفه حقيقة ولو لم يكن خلفه لأصبي أو امرأة قيل تقصد صلاة لا تختلف من لا يصلي  
للإمامة وقيل لا تقصد لأنه لم يوجد الاستخلاف قصدا وهو لا يصلي للإمامة الساعية  
باب ما يفسد الصلوة وما يكره فيها  
ومن تكلم في صلاته عامدا أو سهوا بطلت صلاته خلافا للشافعي في الخط والنسيان  
مفرقة الحديث المعروف لنا قوله عليه السلام إن صلاتنا هذا لا يصلي فيها شيء من كلام  
الناس إنما هي للتسبيح والتكبير وقراءة القرآن وما رواه فعمل على مع لا تخرج إلا السلام  
بالحكمة لأن من أذكار في غير ذكر في حالة النسيان كلاما في حالة التعمد لما فيه من كلف  
الخطأ فإن أن فيها أو تارة أو يكن فارتفع بها أو فأن كان من ذكر الجنب أو النار لم يقطعها لأنه  
يدل على زيادة الاحتشاج وإن كان من رجوع أو مصيبة قطعها في أطهار الجرح والتاسف  
فكان من كلام الناس من أن بي يوسف أن قوله أنه لم يفسد في الحين أوه يفسد قيل لا يصل  
عنه أن الكلمة إذا التمت على حرفين هما أو أن تال واحد هما لا يفسد أن كانتا أصليتين تقصد  
وقرأ الرواء جمعها في قولهم اليوم تنسأ وهذا لا يقوى لأن كلام الناس في متفاهم العرف  
ينفع وجو حرف الجاء وإفهام المعنى فيتحقق ذلك في حرف كها وأند أن يتغير بغيره ما  
لم يكن مد فوعا إليه وحصل به الحروف ينبغي أن يفسد عندهما وإن كان بعد فهو عفو  
كالعطاس والاحتشاء إذا حصل به حروف من عطس فقال له أحري حرك الله هو في الصلوة  
فست صلاته لأنه يجري في غفلات الناس فكان من كلامهم بخلاف ما إذا قال لعاطس













من قبله قال في هذا الخبر انما هو من قول الله تعالى انما ارسلناك الا بالحق واما قوله في هذا الخبر انما هو من قول الله تعالى انما ارسلناك الا بالحق

في هذا الخبر انما هو من قول الله تعالى انما ارسلناك الا بالحق واما قوله في هذا الخبر انما هو من قول الله تعالى انما ارسلناك الا بالحق

خاتمة صفحہ ۱۳۱

في هذا الخبر انما هو من قول الله تعالى انما ارسلناك الا بالحق واما قوله في هذا الخبر انما هو من قول الله تعالى انما ارسلناك الا بالحق



[illegible]

۱۳۴۳ خورشیدی

Y

---

1000

.....







[illegible]

باب صلاة الوتر

قالوا يا عبد الله ان حبيبة وقال استظها وانار السنن في حديث لا يكفر جاحدا ولا يؤمن ولا حبيبة  
 روى عنه ارمه من هو اول لوجوب العمل بها على ما تقدم ذكره  
 قوله عليه السلام ان الله تعالى اكرم صلوة الا وهى لوتر فضلوها فانين لعتاء الى طلوع الفجر وهو  
 رواه ابو داود والترمذي  
 للوجوب لعلنا وحمل القضاء بالاجماع وانما لا يكفر جاحدا لان حبه ثبت بالسنن وهو المعنى  
 رواه ابو داود  
 روى عنه انه سنة وهو يودى في وقت العشاء فاكتمى ما رواه واقامته قال يوترتلك بكم  
 لا يفصل بينهن بسلام ما روت عائشة ان عليه السلام كان يوترتلك حكي الخشن اجماع المسلمين  
 رواه ابو داود  
 على الثلث وهما احاد قال الشافعي وفي قول يوترتليمتين هو قول مالك والحجة عليهما  
 ما رويناه ويقنت في الثالثة قبل الركوع وقال الشافعي بعد ذلك ما روى انه عليه السلام

[illegible]

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

قننت في آخره وهو بعد الركوع ولما لم يدرى انه عليه السلام قننت قبل الركوع زاد علي  
نصف الشيء اخره وبقننت في جميع السنة بخلاف الشافعي في غير النصف الاخير وضاع  
نصف الشيء

الاول من الاصل الاول المقصود في قوله  
منه على ما هو عليه في قوله

وذكر منها القنوت لا يفتن في صلوة غيرها خلافا للشافعي في التحليل روى ابن مسعود

نه عليه السلام قنت في صلاة العجر شهرًا ثم تركته قال قنت، الإمام في صلاة العجر

سَلَّمَ مِنْ حَلْفِهِ عَنِّي حَيْثُ وَجَدَ مُحَمَّدٌ وَقَالَ ابْنُ يَسْفَاقَ يَتَّبِعُ لَانِ يَتَّبِعُ لِمَا مِمَّا الْقَوَاتِ فِي

فلا تترك الأصل بانك ارفع  
عد تحقيقا للخلاف على السالت شريك الداعي الاول اظهرت دلت المسألة على جواز الاقتداء

تَشْفِئَةٌ وَعَلَى الْمَتَابَةِ قِرَاءَةُ الْقُنُوتِ فِي الْوَقْتُ وَادْعُ عِلْمُ الْمُقْتَدَى مِنْ مَا يَرِى مِنْ فُسَادِ صِلَا  
وَكَمْ هَذَا إِنْ كَانَ مَعَهُ الْوَسْوَ وَغَيْرُ ذَلِكَ يُكُونُ ١١٢

فمفسد وغيره لا يجوز له الاقتداء به والمحتمل في القنوت الاخفاء لان دعاء

باب النوافل

فمن كان منكم غافلاً فليذكر  
فمن كان منكم غافلاً فليذكر

من نفساء وادع لها وان شاء لعتيد الاصل فيه قوله عليه السلام من تولى على نكته عشرة

وَلَمَّا سَأَلْنَا فِي الْأَصْلِ حَسَاوِجَ الْأَحْلَافِ الْأَنْثَارِ وَالْأَصْلَ هُوَ الْأَرْبَعُ وَكَمْ يَنْكَرُ

الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

[illegible][illegible][illegible]



[illegible]

فقلت تال نغوا علما و الدين مقلد النور  
 يد الطوبى كذا و الدين مقلد النور  
 قد رسد كذا و الدين مقلد النور

خبره ان الاربع افضل خصوصا عندني حنيفة على اعراف من مذهبه الاربع قبل الظهور بتسليمة

واحد عندنا الذي قاله رسول الله صلى الله عليه وسلم وفيه خلاف للشافعي قال في فوائد النهار إنشاء

صلی بسلامه رفعتین ان شاء اربعاً و ثلثة الزیادة علیک فاما ما افاد الیل قال ابو حنیفة ان صلی

بسم الله الرحمن الرحيم

جامع نصير ايدو نهائي في صلاة الليل دليل الدار هاه عليه سلام لم يدع لي لك لوه الله  
واما ما ركعت اربع  
ادع الله في الصلاة والسلام على النبي وآله

ما مشي متني وعبدني خليفة فهدم ارباعا ربعا لكشافه فقه عليه السلام اهل البيت السلام

تشی متقی قہم الاعتبار بالقرآن و کلامی حقیقۃً ان علیہ السلام کاں یحصل بعد العشاء اربعاً و ثلثی

فما يشاء وكان يواظب على العلم في الضميمة لأنه أدوم تحريرة فيكون أكثر تشقة وأزيد فضيلة

أَجْعَلْ لَوْنُ ذَانِ يَصِلُ إِلَى رُبْعِ ابْتِسَامَةٍ لَا يَخْرُجُ عَنْهُ بِتَسْلِيمَتَيْنِ عَلَى الْقَلْبِ خُرُوجَ وَالْزَوَائِجِ  
أَيُّ كَلِمَاتٍ الْمَرْفُوعِ أَفْضَلُ ١٢ عَمِد

وَيُؤْتِي مَجَاعَةً وَيُرَاعِي فِيهَا جِهَةَ التَّيْسِيرِ وَمَعْنَى مَا رَوَاهُ شَيْخُ الْإِسْلَامِ وَتَوَابَهُ أَعْلَمُ **فصل**  
 حواشي حديث الشيخ في هذا الموضع

القراءة والقراءة في الوضوء اجبة في الركعتين قال الشافعي في الركعات كلها القول

عليه السلام صلاة الأبرياء وكل ركعة صلوة وقال مالك في ثلث ركعات إقامة للذكر

فان لم يكن ليسيرا ولنا قوله تعالى فاقروا ما ينسى من القرآن الا مريبا فعلى لا تقصى الى ان

عن السقط بن السفي وصفه القاعة وقوله فإني أرى في هذه الصورة ذكركم

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم

[illegible]

فقلت تال نغوا علما و الدين مقلد النور  
 يد الطوبى كذا و الدين مقلد النور  
 قد رسد كذا و الدين مقلد النور

والله اعلم بالصواب

النهار الى ايام العاصف الاصل فاما كان  
الحرب الى ان انتقل من العاصف الى  
العداد

اعدا الفضايله  
 تركوا وادبوا  
 فكلوا  
 فكلوا  
 فكلوا

عن عبد الله بن عبيد بن عمير عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال من أحب إليّ أن يعبدني على أن يعبده فليكن عليّ

[illegible]

۱۲۰۰  
 ۱۲۰۱  
 ۱۲۰۲  
 ۱۲۰۳  
 ۱۲۰۴  
 ۱۲۰۵  
 ۱۲۰۶  
 ۱۲۰۷  
 ۱۲۰۸  
 ۱۲۰۹  
 ۱۲۱۰  
 ۱۲۱۱  
 ۱۲۱۲  
 ۱۲۱۳  
 ۱۲۱۴  
 ۱۲۱۵  
 ۱۲۱۶  
 ۱۲۱۷  
 ۱۲۱۸  
 ۱۲۱۹  
 ۱۲۲۰  
 ۱۲۲۱  
 ۱۲۲۲  
 ۱۲۲۳  
 ۱۲۲۴  
 ۱۲۲۵  
 ۱۲۲۶  
 ۱۲۲۷  
 ۱۲۲۸  
 ۱۲۲۹  
 ۱۲۳۰  
 ۱۲۳۱  
 ۱۲۳۲  
 ۱۲۳۳  
 ۱۲۳۴  
 ۱۲۳۵  
 ۱۲۳۶  
 ۱۲۳۷  
 ۱۲۳۸  
 ۱۲۳۹  
 ۱۲۴۰  
 ۱۲۴۱  
 ۱۲۴۲  
 ۱۲۴۳  
 ۱۲۴۴  
 ۱۲۴۵  
 ۱۲۴۶  
 ۱۲۴۷  
 ۱۲۴۸  
 ۱۲۴۹  
 ۱۲۵۰  
 ۱۲۵۱  
 ۱۲۵۲  
 ۱۲۵۳  
 ۱۲۵۴  
 ۱۲۵۵  
 ۱۲۵۶  
 ۱۲۵۷  
 ۱۲۵۸  
 ۱۲۵۹  
 ۱۲۶۰  
 ۱۲۶۱  
 ۱۲۶۲  
 ۱۲۶۳  
 ۱۲۶۴  
 ۱۲۶۵  
 ۱۲۶۶  
 ۱۲۶۷  
 ۱۲۶۸  
 ۱۲۶۹  
 ۱۲۷۰  
 ۱۲۷۱  
 ۱۲۷۲  
 ۱۲۷۳  
 ۱۲۷۴  
 ۱۲۷۵  
 ۱۲۷۶  
 ۱۲۷۷  
 ۱۲۷۸  
 ۱۲۷۹  
 ۱۲۸۰  
 ۱۲۸۱  
 ۱۲۸۲  
 ۱۲۸۳  
 ۱۲۸۴  
 ۱۲۸۵  
 ۱۲۸۶  
 ۱۲۸۷  
 ۱۲۸۸  
 ۱۲۸۹  
 ۱۲۹۰  
 ۱۲۹۱  
 ۱۲۹۲  
 ۱۲۹۳  
 ۱۲۹۴  
 ۱۲۹۵  
 ۱۲۹۶  
 ۱۲۹۷  
 ۱۲۹۸  
 ۱۲۹۹  
 ۱۳۰۰

والمسلمون على الملامح من بيان الصلوات في القرآن  
والمسلمون على الملامح من بيان الصلوات في القرآن  
والمسلمون على الملامح من بيان الصلوات في القرآن

في الكهنة صلواتي على الكهنة  
في الكهنة صلواتي على الكهنة

سَلَّمَ وَقَالَ لِيُحْيِيَهُمْ فَقَامَ كَمَا كُنْتَ تَقُولُ وَقَالَ التَّلَا

الحمد لله الذي جعلنا من عباده الصالحين

۱۔ اہل سنت والجماعہ  
۲۔ ائمہ دین و علماء کرام  
۳۔ علماء کرام و مفتیان  
۴۔ علماء کرام و مفتیان  
۵۔ علماء کرام و مفتیان

فصلان کوراداد ادر مر  
فی کبریه واحد و صاف  
شکل و طول کبریه و لایحه  
مقصد و مزاج

القرآن الكريم  
كتاب الصلاة  
كتاب الزكاة  
كتاب الحج  
كتاب الصوم  
كتاب الطهارة  
كتاب النكاح  
كتاب الطلاق  
كتاب الميراث  
كتاب الجنائز  
كتاب الدعاء  
كتاب التوبة  
كتاب الجهاد  
كتاب المغنم  
كتاب البيعة  
كتاب القضاء  
كتاب الحدود  
كتاب العتق  
كتاب النكاح  
كتاب الطلاق  
كتاب الميراث  
كتاب الجنائز  
كتاب الدعاء  
كتاب التوبة  
كتاب الجهاد  
كتاب المغنم  
كتاب البيعة  
كتاب القضاء  
كتاب الحدود  
كتاب العتق

[illegible]

عَلَيْهِ السَّلَامُ

عليه السلام  
في احكام المسلمين  
عليه السلام

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم  
سورة الفاتحة

[illegible]

فوق المسامير



[illegible][illegible]





[illegible][illegible][illegible]













في هذا الكتاب ما هو في غيره من الكتب من فوائد كثيرة لا يمكن حصرها في هذا المكان...

هذا الكتاب هو من كتب الهداية... في هذا الكتاب ما هو في غيره من الكتب من فوائد كثيرة لا يمكن حصرها في هذا المكان...

كتاب الهداية

في هذا الكتاب ما هو في غيره من الكتب من فوائد كثيرة لا يمكن حصرها في هذا المكان...

باب سجود السهو

[illegible]

واما في قوله تعالى **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ** فاعلم ان هذا هو  
 المقام الثاني من مقامات المؤمنين وهو مقام العمل الصالحات  
 واما في قوله تعالى **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ** فاعلم ان هذا هو  
 المقام الثاني من مقامات المؤمنين وهو مقام العمل الصالحات  
 واما في قوله تعالى **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ** فاعلم ان هذا هو  
 المقام الثاني من مقامات المؤمنين وهو مقام العمل الصالحات

١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠

في وقت السلام حتى لو سبأ عن السلام في غير وقت هذه الخلة لا ولو في وقت التسليم  
صلاة السلام المذكورة في ما هو المبرور وبأن بالصلاة على النبي عليه السلام الدعاء في قبة  
هو الصحيح لأن الدعاء موضع آخر الصلاة قال يلو لم يسهلوا أدنى صلاة فاعلم من حسن  
ليس منها وهذا يدل على أن سجدة السهو واحدة هو الصحيح لأنها يجب بحرف نقصان تمكن في العبادة  
فتكون أحبة كالسجدة في الحج وإذا كان اجبا لا يترك واجب وتأخير أو تأخير ركن  
سأهيا هذا هو الأصل وإنما وجبت بالزيادة لأنها تعزى عن تأخير ركن وترك واجب قال ابن  
إذا تركه فلا مسنونا كأنه أراد به فعلا واجبا لا أنه أراد به سجدة مستحبة أو غيرها بالسنة قال  
أو تركه فركعة الفاتحة لأنها واحدة أو القنوت أو التشهد أو تكبيرات العيدين لأنها واجبات فأنه  
عليه السلام واطب عليها من غير تركها مرة وهي مارة الأوجب ولا ينافيها إلى جميع  
الصلاة فدل أنها من خصائصها وذلك بالوجوب ثم ذكر التشهد بمجمل القعدة الأولى  
والثانية والقراءة فيها وكل ذلك واجب فيها سجدة السهو هو الصحيح ولو حمل لأمام فيما  
يخاف أو خاف في الجهر ثم سجدة السهو لأن الجهر في موضعها  
الواجبات اختلقت لرواية في القنوت والأصغر قد ما تجزئه الصلاة في فصلين لا في سبعة  
الجهر أو إخفاء لا يمكن الاحتراز عنه وعن التكثير مكر ما يصحبه الصلاة كثير غير أن ذلك  
عند آية واحدة وعند هاتئذ آيات ههنا في حق الإمام دون المنفرد لأن الجهر المخافة من  
حصائص الجماعة قال سهو الإمام يوجب على المولوم السجود لتقريب السبيل للوجوب في حق  
الأصل فلهذا يلزمه حكمه لا قامة بنية الإمام فإن لم يسجد الإمام لم يسجد المولوم

في وقت السلام حتى لو سبأ عن السلام في غير وقت هذه الخلة لا ولو في وقت التسليم  
صلاة السلام المذكورة في ما هو المبرور وبأن بالصلاة على النبي عليه السلام الدعاء في قبة  
هو الصحيح لأن الدعاء موضع آخر الصلاة قال يلو لم يسهلوا أدنى صلاة فاعلم من حسن  
ليس منها وهذا يدل على أن سجدة السهو واحدة هو الصحيح لأنها يجب بحرف نقصان تمكن في العبادة  
فتكون أحبة كالسجدة في الحج وإذا كان اجبا لا يترك واجب وتأخير أو تأخير ركن  
سأهيا هذا هو الأصل وإنما وجبت بالزيادة لأنها تعزى عن تأخير ركن وترك واجب قال ابن  
إذا تركه فلا مسنونا كأنه أراد به فعلا واجبا لا أنه أراد به سجدة مستحبة أو غيرها بالسنة قال  
أو تركه فركعة الفاتحة لأنها واحدة أو القنوت أو التشهد أو تكبيرات العيدين لأنها واجبات فأنه  
عليه السلام واطب عليها من غير تركها مرة وهي مارة الأوجب ولا ينافيها إلى جميع  
الصلاة فدل أنها من خصائصها وذلك بالوجوب ثم ذكر التشهد بمجمل القعدة الأولى  
والثانية والقراءة فيها وكل ذلك واجب فيها سجدة السهو هو الصحيح ولو حمل لأمام فيما  
يخاف أو خاف في الجهر ثم سجدة السهو لأن الجهر في موضعها  
الواجبات اختلقت لرواية في القنوت والأصغر قد ما تجزئه الصلاة في فصلين لا في سبعة  
الجهر أو إخفاء لا يمكن الاحتراز عنه وعن التكثير مكر ما يصحبه الصلاة كثير غير أن ذلك  
عند آية واحدة وعند هاتئذ آيات ههنا في حق الإمام دون المنفرد لأن الجهر المخافة من  
حصائص الجماعة قال سهو الإمام يوجب على المولوم السجود لتقريب السبيل للوجوب في حق  
الأصل فلهذا يلزمه حكمه لا قامة بنية الإمام فإن لم يسجد الإمام لم يسجد المولوم

في وقت السلام حتى لو سبأ عن السلام في غير وقت هذه الخلة لا ولو في وقت التسليم  
صلاة السلام المذكورة في ما هو المبرور وبأن بالصلاة على النبي عليه السلام الدعاء في قبة  
هو الصحيح لأن الدعاء موضع آخر الصلاة قال يلو لم يسهلوا أدنى صلاة فاعلم من حسن  
ليس منها وهذا يدل على أن سجدة السهو واحدة هو الصحيح لأنها يجب بحرف نقصان تمكن في العبادة  
فتكون أحبة كالسجدة في الحج وإذا كان اجبا لا يترك واجب وتأخير أو تأخير ركن  
سأهيا هذا هو الأصل وإنما وجبت بالزيادة لأنها تعزى عن تأخير ركن وترك واجب قال ابن  
إذا تركه فلا مسنونا كأنه أراد به فعلا واجبا لا أنه أراد به سجدة مستحبة أو غيرها بالسنة قال  
أو تركه فركعة الفاتحة لأنها واحدة أو القنوت أو التشهد أو تكبيرات العيدين لأنها واجبات فأنه  
عليه السلام واطب عليها من غير تركها مرة وهي مارة الأوجب ولا ينافيها إلى جميع  
الصلاة فدل أنها من خصائصها وذلك بالوجوب ثم ذكر التشهد بمجمل القعدة الأولى  
والثانية والقراءة فيها وكل ذلك واجب فيها سجدة السهو هو الصحيح ولو حمل لأمام فيما  
يخاف أو خاف في الجهر ثم سجدة السهو لأن الجهر في موضعها  
الواجبات اختلقت لرواية في القنوت والأصغر قد ما تجزئه الصلاة في فصلين لا في سبعة  
الجهر أو إخفاء لا يمكن الاحتراز عنه وعن التكثير مكر ما يصحبه الصلاة كثير غير أن ذلك  
عند آية واحدة وعند هاتئذ آيات ههنا في حق الإمام دون المنفرد لأن الجهر المخافة من  
حصائص الجماعة قال سهو الإمام يوجب على المولوم السجود لتقريب السبيل للوجوب في حق  
الأصل فلهذا يلزمه حكمه لا قامة بنية الإمام فإن لم يسجد الإمام لم يسجد المولوم



لانه يصير مخالفا لما انزل الله الامتثال فان هوى لم تعلم يلزم الامام لا الوهم السجود لانه  
لو سجد احد كان مخالفا لامة وتاليا لامة من قبلها من سجدوا من قبله اولي ثم تذكر  
وهو في حالة التقوا قربا ودوقا تشهد لان ما يقرب من الشيء باحد حكمه قبل السجود  
للتأخير والاحتمال لا يسجد كما اذا لم يقم وكان في القيام قريبا بعدا كذا كما ثم معنى يسجد للسجود  
لا م ترك الواجب ان سجد عن لقعة الاخرة حتى قام الى الخامسة ثم الى لقعة ما لم يسجد  
فيه اصلاح صلواته وامكده ذلك لان ما دون الركعة محل الرض قال القلي الخامسة لانه رجع  
الى شئ محله قبلها غير نقص يسجد للسجود لانه آخر واجا وان قيل الخامسة يسجد بطل فرضه  
عندنا خلافا للشافعي لانه استحكم شرعه في النافذة قبل كمال الركعة مكتوبة فخرج به خروجه  
عن فرضه لانه الركعة يسجد واحد صلوة حقيقة حتى يحدث بها في يمينه لا يصلي ثم  
صلاته فلا عدل في حيفته واني يوسف خلافا للحمل على ما مضى فيهما ركعة سادسة ولم  
يضم كشي عليه لم يظنون ثم انما كل فرضه وضع الجبهة عند في يوسف لانه سجود كامل عليه  
محرم برفع كتمام الشئ ماخرة وهو الرفع ولم يقم مع احد وثمرة الاختلاف تظهر فيما اداسقة  
الحديث الصحيح بن عند محمد خلافا لابي يوسف ولو تعد في الركعة ثم قام ولم يسجد الى لقعة  
ما لم يسجد الخامسة وسلم لان التسليم في حالة القيام غير شرع وامكده لا قامت على وجهه والفقهاء  
لانه ما دون الركعة محل الرض ان قيل الخامسة بالسجدة ثم ركعتين ركعة اخرى ونحو  
فرض لان الباقي اصابة لفظة السلام وهي احة وانما يضم اليها اخرى لتصير الركعتان  
نقلا لان الركعة الواحدة لا تخبره لفضيه عليه السلام عن المتبراء ثم لا تنزل عن

الاجابة  
في قوله لا يصير مخالفا لما انزل الله الامتثال فان هوى لم تعلم يلزم الامام لا الوهم السجود لانه  
لو سجد احد كان مخالفا لامة وتاليا لامة من قبلها من سجدوا من قبله اولي ثم تذكر  
وهو في حالة التقوا قربا ودوقا تشهد لان ما يقرب من الشيء باحد حكمه قبل السجود  
للتأخير والاحتمال لا يسجد كما اذا لم يقم وكان في القيام قريبا بعدا كذا كما ثم معنى يسجد للسجود  
لا م ترك الواجب ان سجد عن لقعة الاخرة حتى قام الى الخامسة ثم الى لقعة ما لم يسجد  
فيه اصلاح صلواته وامكده ذلك لان ما دون الركعة محل الرض قال القلي الخامسة لانه رجع  
الى شئ محله قبلها غير نقص يسجد للسجود لانه آخر واجا وان قيل الخامسة يسجد بطل فرضه  
عندنا خلافا للشافعي لانه استحكم شرعه في النافذة قبل كمال الركعة مكتوبة فخرج به خروجه  
عن فرضه لانه الركعة يسجد واحد صلوة حقيقة حتى يحدث بها في يمينه لا يصلي ثم  
صلاته فلا عدل في حيفته واني يوسف خلافا للحمل على ما مضى فيهما ركعة سادسة ولم  
يضم كشي عليه لم يظنون ثم انما كل فرضه وضع الجبهة عند في يوسف لانه سجود كامل عليه  
محرم برفع كتمام الشئ ماخرة وهو الرفع ولم يقم مع احد وثمرة الاختلاف تظهر فيما اداسقة  
الحديث الصحيح بن عند محمد خلافا لابي يوسف ولو تعد في الركعة ثم قام ولم يسجد الى لقعة  
ما لم يسجد الخامسة وسلم لان التسليم في حالة القيام غير شرع وامكده لا قامت على وجهه والفقهاء  
لانه ما دون الركعة محل الرض ان قيل الخامسة بالسجدة ثم ركعتين ركعة اخرى ونحو  
فرض لان الباقي اصابة لفظة السلام وهي احة وانما يضم اليها اخرى لتصير الركعتان  
نقلا لان الركعة الواحدة لا تخبره لفضيه عليه السلام عن المتبراء ثم لا تنزل عن

في قوله لا يصير مخالفا لما انزل الله الامتثال فان هوى لم تعلم يلزم الامام لا الوهم السجود لانه  
لو سجد احد كان مخالفا لامة وتاليا لامة من قبلها من سجدوا من قبله اولي ثم تذكر  
وهو في حالة التقوا قربا ودوقا تشهد لان ما يقرب من الشيء باحد حكمه قبل السجود  
للتأخير والاحتمال لا يسجد كما اذا لم يقم وكان في القيام قريبا بعدا كذا كما ثم معنى يسجد للسجود  
لا م ترك الواجب ان سجد عن لقعة الاخرة حتى قام الى الخامسة ثم الى لقعة ما لم يسجد  
فيه اصلاح صلواته وامكده ذلك لان ما دون الركعة محل الرض قال القلي الخامسة لانه رجع  
الى شئ محله قبلها غير نقص يسجد للسجود لانه آخر واجا وان قيل الخامسة يسجد بطل فرضه  
عندنا خلافا للشافعي لانه استحكم شرعه في النافذة قبل كمال الركعة مكتوبة فخرج به خروجه  
عن فرضه لانه الركعة يسجد واحد صلوة حقيقة حتى يحدث بها في يمينه لا يصلي ثم  
صلاته فلا عدل في حيفته واني يوسف خلافا للحمل على ما مضى فيهما ركعة سادسة ولم  
يضم كشي عليه لم يظنون ثم انما كل فرضه وضع الجبهة عند في يوسف لانه سجود كامل عليه  
محرم برفع كتمام الشئ ماخرة وهو الرفع ولم يقم مع احد وثمرة الاختلاف تظهر فيما اداسقة  
الحديث الصحيح بن عند محمد خلافا لابي يوسف ولو تعد في الركعة ثم قام ولم يسجد الى لقعة  
ما لم يسجد الخامسة وسلم لان التسليم في حالة القيام غير شرع وامكده لا قامت على وجهه والفقهاء  
لانه ما دون الركعة محل الرض ان قيل الخامسة بالسجدة ثم ركعتين ركعة اخرى ونحو  
فرض لان الباقي اصابة لفظة السلام وهي احة وانما يضم اليها اخرى لتصير الركعتان  
نقلا لان الركعة الواحدة لا تخبره لفضيه عليه السلام عن المتبراء ثم لا تنزل عن





بَابُ صَلَاةِ الْمَرِيضِ

اذ اعجز المريض عن القيام صلى قاعدا يركع ويسجد لقوله عليه السلام لعمر بن حصين <sup>رضي الله عنه</sup>   
 فان لم يستطع فقاما فان لم يستطع فعلى الحب <sup>الله</sup> ثوبى ايماء وكان الطاعة عسب الطاعة <sup>قال</sup> فان <sup>الله</sup>   
 لم يستطع الركوع والسجود اومى بآء يعنى قاعدا لا يشترط معه وجعل سجدة احض من كونه لا نه <sup>الله</sup>   
 قائم مقامها فانما حكمها كواكبر فرفع الى وجهه شئ يسجد عليه لقوله عليه السلام ان قدت ان تسجد <sup>الله</sup>   
 على الارض فاسجد الا فاومى برأسك وان فعل ذلك وهو محض أساءة اخرى اهل لوجو الأيماء وان <sup>الله</sup>   
 وصعد ذلك على جهة لا يجوز ولا بعدا منه ان لم يستطع القعود استلقى على ظهره وجعل حلية <sup>الله</sup>   
 الى القبلة واومى بالركوع والسجود لقوله عليه السلام يصلى المريض قائما فان لم يستطع فقاما <sup>الله</sup>   
 فان لم يستطع فعلى قاعدا ثوبى ايماء فان لم يستطع فانه تعالى ابقى يقبل العلى <sup>الله</sup>   
 على جنبه وجهه الى القبلة جازما وينا من قبل الان الاولى هو الاولى عند اخلاف الشافعية <sup>الله</sup>   
 لان اشارة المستلقى تقع الى هواء الكعبة واشارة المضطج على جنبه الى جانب قد منه بتداد <sup>الله</sup>   
 الصلوة وان لم يستطع الايماء برأسه خربت عنه لا وثوبى بعينه ولا نقلبه لا بما حبه جلا فالضرورة <sup>الله</sup>   
 لما وينا من قبل لان فصله لا نل بالراى ممتنع ولا قياش على الرأس لا يتبادى ركن الصلوة <sup>الله</sup>   
 العين <sup>الله</sup>

[illegible]

١٥٢

الصلوة في وقتها...  
الصلوة في وقتها...  
الصلوة في وقتها...

اد اكان مضيها وهو الصحيح...  
اد اكان مضيها وهو الصحيح...  
اد اكان مضيها وهو الصحيح...

الركوع والسجدة...  
الركوع والسجدة...  
الركوع والسجدة...

من نهاية التعظيم...  
من نهاية التعظيم...  
من نهاية التعظيم...

بالسجدة وان صلى...  
بالسجدة وان صلى...  
بالسجدة وان صلى...

او مستلقيا ان لم...  
او مستلقيا ان لم...  
او مستلقيا ان لم...

صحي على صلته...  
صحي على صلته...  
صحي على صلته...

وقد تقدم بيان...  
وقد تقدم بيان...  
وقد تقدم بيان...

اقضاء الركوع...  
اقضاء الركوع...  
اقضاء الركوع...

يقعدن هذا...  
يقعدن هذا...  
يقعدن هذا...

لانه لو قعد...  
لانه لو قعد...  
لانه لو قعد...

ميكركه...  
ميكركه...  
ميكركه...

النوافل...  
النوافل...  
النوافل...

وقال لا يجزي...  
وقال لا يجزي...  
وقال لا يجزي...

وهو المتحقق...  
وهو المتحقق...  
وهو المتحقق...

لقبلة الخلاف...  
لقبلة الخلاف...  
لقبلة الخلاف...

وان كان اكثر...  
وان كان اكثر...  
وان كان اكثر...

الصلوة في وقتها...  
الصلوة في وقتها...  
الصلوة في وقتها...

الصلوة في وقتها...  
الصلوة في وقتها...  
الصلوة في وقتها...

الصلوة في وقتها...  
الصلوة في وقتها...  
الصلوة في وقتها...

[illegible]

باب في سجدة التلاوة

تلاها وهي كل ايامي هو غير مقيد بالقصد اذا تلاها ام اية السيد فليس هو الى الصوم

يؤدي إلى خلاف ضم الأمانة أو التلاوة وهما أن المقتضى يجوز بعض القراءة لفداء تصرف الإمام

عليه تعرف المحرك لا حكمه بخلاف الحبيب الذي لا يمتدح من القصة الا انه لا يحسن على الحبيب

[illegible]





هــاـلـكـ فـيـ تـسـدـيـةـ الثـوبـ يـتـكـوـدـ الـجـوـبـ فـيـ المـثـقـلـ مـنـ غـصـنـ مـنـ غـصـنـ كـذـلـكـ فـيـ الـأـصـحـرـ كـنـاـ فـيـ  
 العـصـرـ تـلـغـ رـحـمـتـ ١٢

الدياسة للاحتياط ولتقبل مجلس السلم ومن الثاني يتكرر الوجه على السامع في السبب في حقه

وَلَمَّا أَتَاهُمْ ذُكِّرُوا بِمَا كَانُوا يُكْفَرُونَ

السجدة كبرياء لم يعرف بها في سجدة لم يعرفها الله عز وجل رفع رأسه عند السجدة الصلوة وهو المروي عن ابن مسعود

ولا تشبه عليه السلام إن ذلك التحلل هو يستدعي سبق التيمم وهي مندوبة قال يكونان

وہ قال ما من من اساتذۃ کرام الا قالوا الحمد للہ  
 یقر السوفی صلواتہ ویدع ایتۃ العجۃ لا یشبہ الاستنکاف عنہا ولا یاس بان یقر

أية السجدة ويدع فاسواها أنه مبادرة "يها قال محمد بن الحارث بن النعمان قبلها أية أو اثنتين

دفعوا لهم التفضل ويا حسنو اخفاء يا شفيقو على السامعين والله اعلم

باب المدونة المتشاعر

الذي تغريب الاحكام ان يمد مسيرة ذنبة اياكم لئلا يأسى اهل الان ومثلي وراسم تقوله

عليه السلام عليه المقيد كمال يوم ليلة المسافرة ليلة اليوم لياليها انتم لرحمة الجنس من جنس

ثم انما الكلام في ان يومئذ انما هو يوم من الايام  
 معلوم المتعدي وقد اورد يوسف بن ابي البركات في كتابه في بيان  
 يومئذ في قوله تعالى انما هو يوم من الايام

تحت علمه أو السيرة المذكورة الوسط وعني إلى حيلة التقدير بالمرحل وهو قريب من الأول

و لا معتبرا في نفسه هو العقيق ولا يعتد بالسدر في الماء معان لا يعتد به السدر في الرفاه المعية

وَالْحَرْفُ الَّذِي فِيهِ الْكَافُ فَهَلْ قَالَ دَوْرُ الْمَسَافِرِ فِي الرُّبَاعَةِ رَكْعَتَانِ لَا زَيْدٌ عَلَيْهِمَا وَقَالَ

اشترى من اس ١٢ اشترى من القمح والمغرب والقرن ١٢

لشافة في صه الاربع والقصر حصصا اعتبارا بالصوم ولنا ان الشفعة الثانية لا يقضى

فان المسافر تجوز له السفر

[illegible]

وقد قلنا في كتابنا في جزية الأيمان من الفرض الآخر ان له نافلة اعتبارا بالبحر وبصير  
 مسما لتأخير السلام ان لم يقعد في الثانية قد هبطت لاختلاف الثانية بها قبل اكمال ركعتها  
 واما اذا قعد في الثانية فليس عليه ان يقعد في الثالثة بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 واما اذا قعد في الثانية فليس عليه ان يقعد في الثالثة بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 وفيما لو قعد في الثانية فليس عليه ان يقعد في الثالثة بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 خمسة عشر حيا او اكثر وان قعد في الثانية فليس عليه ان يقعد في الثالثة بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 بين الطهرين انهما ما كانا من وجبتان هو ما توضع بن عاتر بن عمر والا ترقى مثله كالخروج التقييد  
 بالبلدة والقربة يشترط في الاقامة في المفارقة وهو انظار ولو دخل مصر على غير من يخرج  
 عن اوطان فليس عليه ان يقعد في الثانية بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 استمر في قصر وعن جماعة من الصحابة من قال ان اذا دخل القصر او اهل الحروب من اقامة بها  
 قصر ولو كان اذا حاصروا في مدينة او حصان الدار لم يكن ان يهزم فيمضي بين ان يخرج  
 فيقعد لم تكن اقامة وكذا اذا حاصروا اهل البغى في دار الاسلام في غير مصر او حاصروهم في  
 البحر كان حالهم مثل حالهم في غير مصر في اقامة في دار الاسلام في غير مصر او حاصروهم في  
 طاهر او عند يونس في يوسف يصح ان يكون في موضع اقامة وثمة اقامة من اهل الكلا  
 اهل الاخية قبل الاقامة في موضع اقامة يروى في يوسف في اقامة من اهل الكلا  
 تبطل بالانتقال من موضع الى موضع ان اقتدى بالسافر بالمقيم في الوقت انما لا بد له من تغيير  
 فوضه الى اربع للبيعة لما يتغير بنية الاقامة لا اتصال المغير بالسبب وهو  
 الوقت وان دخل معه في فائنة لم تجزه لانه يتغير بعد الوقت لا بقضاء السبب

في كتابنا في جزية الأيمان من الفرض الآخر ان له نافلة اعتبارا بالبحر وبصير  
 مسما لتأخير السلام ان لم يقعد في الثانية قد هبطت لاختلاف الثانية بها قبل اكمال ركعتها  
 واما اذا قعد في الثانية فليس عليه ان يقعد في الثالثة بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 واما اذا قعد في الثانية فليس عليه ان يقعد في الثالثة بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 وفيما لو قعد في الثانية فليس عليه ان يقعد في الثالثة بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 خمسة عشر حيا او اكثر وان قعد في الثانية فليس عليه ان يقعد في الثالثة بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 بين الطهرين انهما ما كانا من وجبتان هو ما توضع بن عاتر بن عمر والا ترقى مثله كالخروج التقييد  
 بالبلدة والقربة يشترط في الاقامة في المفارقة وهو انظار ولو دخل مصر على غير من يخرج  
 عن اوطان فليس عليه ان يقعد في الثانية بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 استمر في قصر وعن جماعة من الصحابة من قال ان اذا دخل القصر او اهل الحروب من اقامة بها  
 قصر ولو كان اذا حاصروا في مدينة او حصان الدار لم يكن ان يهزم فيمضي بين ان يخرج  
 فيقعد لم تكن اقامة وكذا اذا حاصروا اهل البغى في دار الاسلام في غير مصر او حاصروهم في  
 البحر كان حالهم مثل حالهم في غير مصر في اقامة في دار الاسلام في غير مصر او حاصروهم في  
 طاهر او عند يونس في يوسف يصح ان يكون في موضع اقامة وثمة اقامة من اهل الكلا  
 اهل الاخية قبل الاقامة في موضع اقامة يروى في يوسف في اقامة من اهل الكلا  
 تبطل بالانتقال من موضع الى موضع ان اقتدى بالسافر بالمقيم في الوقت انما لا بد له من تغيير  
 فوضه الى اربع للبيعة لما يتغير بنية الاقامة لا اتصال المغير بالسبب وهو  
 الوقت وان دخل معه في فائنة لم تجزه لانه يتغير بعد الوقت لا بقضاء السبب

في كتابنا في جزية الأيمان من الفرض الآخر ان له نافلة اعتبارا بالبحر وبصير  
 مسما لتأخير السلام ان لم يقعد في الثانية قد هبطت لاختلاف الثانية بها قبل اكمال ركعتها  
 واما اذا قعد في الثانية فليس عليه ان يقعد في الثالثة بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 واما اذا قعد في الثانية فليس عليه ان يقعد في الثالثة بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 وفيما لو قعد في الثانية فليس عليه ان يقعد في الثالثة بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 خمسة عشر حيا او اكثر وان قعد في الثانية فليس عليه ان يقعد في الثالثة بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 بين الطهرين انهما ما كانا من وجبتان هو ما توضع بن عاتر بن عمر والا ترقى مثله كالخروج التقييد  
 بالبلدة والقربة يشترط في الاقامة في المفارقة وهو انظار ولو دخل مصر على غير من يخرج  
 عن اوطان فليس عليه ان يقعد في الثانية بل يركع ركعتين ثم يركع ركعتين ثم يركع ركعتين  
 استمر في قصر وعن جماعة من الصحابة من قال ان اذا دخل القصر او اهل الحروب من اقامة بها  
 قصر ولو كان اذا حاصروا في مدينة او حصان الدار لم يكن ان يهزم فيمضي بين ان يخرج  
 فيقعد لم تكن اقامة وكذا اذا حاصروا اهل البغى في دار الاسلام في غير مصر او حاصروهم في  
 البحر كان حالهم مثل حالهم في غير مصر في اقامة في دار الاسلام في غير مصر او حاصروهم في  
 طاهر او عند يونس في يوسف يصح ان يكون في موضع اقامة وثمة اقامة من اهل الكلا  
 اهل الاخية قبل الاقامة في موضع اقامة يروى في يوسف في اقامة من اهل الكلا  
 تبطل بالانتقال من موضع الى موضع ان اقتدى بالسافر بالمقيم في الوقت انما لا بد له من تغيير  
 فوضه الى اربع للبيعة لما يتغير بنية الاقامة لا اتصال المغير بالسبب وهو  
 الوقت وان دخل معه في فائنة لم تجزه لانه يتغير بعد الوقت لا بقضاء السبب

[illegible]



[illegible]

باب صلاة الجمعة

لا نصير الحجة الا في مصر جامع او في مصر لا يجوز في القرى لقوله عليه سلام لاجمعة  
ولا تشرى ولا تبيع ولا تخفى الا في مصر جامع والمصر الحامع كل موضع له اثر وقاض يفيد الاحكام  
ويقيم الحد وهذا عن بي يوسف وعنه هم اذا اجتمعوا في الكبر مساجد هم لم يسمعهم والاول  
اختيار الكرخي هو الظاهر الثاني اختيار الشيعي الحاكم في مصر على المصلي بل يجوز في جميع  
امنية مصر ولا يمانع في حواجر اهله يجوز عملون كان الامير امير الحجاز وكان الخليفة مسافرا

من داني حبيبة وابي يوسف وقال محمد بالجمعة عني لا تكلم من الفري حتى لا يعيد بها اولها  
انها تنص في ايام الموسم عدم التعيد والتخفيف والجمعة يعرفات في قولهم حرم الاله  
فضاء ومضى سيرة والتعيد بالخليفة وامير الحجاز لان الولاية لوالها امير الموسم في مو

الحج لا يروى ولا يورثه الا للسلطان ومن امر السلطان ان ياتي بامره بجمع عظمى وقد  
تقع المباحة في التقدم والتقدم وقد تقع في غيره فلا بد منه تقيما لامرها ومن

شرائط الوقت فتصريح وقت الظهر لا يتم بعد صلاة عليه السلام اذ امات الشمس  
فصل بالاسلحة وخرج الوقت هو فيها استقبل الظهر ولا يبينه عليه الاختلاف  
ومنها الحطة لان النبي صلى الله عليه وسلم ما صلاها بعد الحطة في عمره وقل

الصلوة بعد الزوال في وقت لا يحيط بخطبتين يصل بينهما بقدر من التوارف ويحيط  
قائما على الطهارة لان القيام فيها متواتر ثم هي شرط الصلوة فيسحب وبها الطهارة

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

كلاهما ان لو خطب في عدا على غيرهما رتبا جاز لوصول المقصود لانه يكره مخالفة التوارط للفصل  
بينها وبين الصلوة فان اقتصر على كونه جاز عند ابي حنيفة وقالا لا بد من كونه على وجه خطبة  
لان الخطبة هي الواجبة والتسمية والتحية لا تسمى خطبة وقالوا لا يجرى حتى يخطب  
خطبتين اعتبارا للتعارف له قوله تعالى فاسعوا اليه كراسته من غير فصل عن عثمان انه قال الحمد لله  
فان تجزئ عليه فنزل وصلى من شرائطها الجماعة لان الجماعة مستتقة منها واقتصر عندنا حيفة  
ثلاثة سوى الامام وقالا اثنان سواء قالوا لا يحسن ان هذا قول ابي يوسف حدة ان في المتن  
معنى الاجتماع وهي منبذة عندهم وتكفي ان الجمع الصحيح انما هو الثلث لا كجمع تسمية ومعنى الجماعة  
شرط على حد وكذا الامام فلا يعتد منهم ان نفر الناس قبل ان يركع الامام يسجد لا السجدة و  
الصبيان يستقل الظهر عند ابي حنيفة وقالوا اذا انفردوا بعد اتم الصلوة وصل الجماعة قالوا  
عنه بعد ما ركع وسجد سمعة بنى على الجمعة خلافا لفرقة يقول انه شرط فلا بد من واما كالوقت  
وتكفي ان الجماعة شرط لا انعقاد فلا يشترط ولها كالخطبة وكذا حيفة ان الانعقاد بالشرع  
في الصلوة ولا يتم ذلك الا بتمام الركعة لا ما دونها ليس بصلوة فلا بد من واما اليها خلافا  
الخطبة فانها اثنان في الصلوة فلا يشترط واما ولا معتبر ببقاء السواكن الصبيان لانه  
لا يعتقد بهم الجمعة فلا يتم بهم الجماعة ولا تجب الجمعة على سائر ولا امرأة ولا مريض ولا عليل  
ولا عمى ولا المسافر يخرج في الحضور وكذا المريض الا عمى العبد مشغول بخدمة المولى والمرأة  
بخدمته الزوج فعند وادع الحرح والضرب فان حصره وانصا وامن لاس اجرام عن فرض ولو  
لا تم تخلو فصاروا كالسافر اذا صار وعجز للسافر والعبد المريض ان يؤم في الجمعة قالوا لا  
يؤم في الجمعة

الصلوة

فصل في صلاة الجمعة  
قالوا ان لو خطب في عدا على غيرهما رتبا جاز لوصول المقصود لانه يكره مخالفة التوارط للفصل  
بينها وبين الصلوة فان اقتصر على كونه جاز عند ابي حنيفة وقالا لا بد من كونه على وجه خطبة  
لان الخطبة هي الواجبة والتسمية والتحية لا تسمى خطبة وقالوا لا يجرى حتى يخطب  
خطبتين اعتبارا للتعارف له قوله تعالى فاسعوا اليه كراسته من غير فصل عن عثمان انه قال الحمد لله  
فان تجزئ عليه فنزل وصلى من شرائطها الجماعة لان الجماعة مستتقة منها واقتصر عندنا حيفة  
ثلاثة سوى الامام وقالا اثنان سواء قالوا لا يحسن ان هذا قول ابي يوسف حدة ان في المتن  
معنى الاجتماع وهي منبذة عندهم وتكفي ان الجمع الصحيح انما هو الثلث لا كجمع تسمية ومعنى الجماعة  
شرط على حد وكذا الامام فلا يعتد منهم ان نفر الناس قبل ان يركع الامام يسجد لا السجدة و  
الصبيان يستقل الظهر عند ابي حنيفة وقالوا اذا انفردوا بعد اتم الصلوة وصل الجماعة قالوا  
عنه بعد ما ركع وسجد سمعة بنى على الجمعة خلافا لفرقة يقول انه شرط فلا بد من واما كالوقت  
وتكفي ان الجماعة شرط لا انعقاد فلا يشترط ولها كالخطبة وكذا حيفة ان الانعقاد بالشرع  
في الصلوة ولا يتم ذلك الا بتمام الركعة لا ما دونها ليس بصلوة فلا بد من واما اليها خلافا  
الخطبة فانها اثنان في الصلوة فلا يشترط واما ولا معتبر ببقاء السواكن الصبيان لانه  
لا يعتقد بهم الجمعة فلا يتم بهم الجماعة ولا تجب الجمعة على سائر ولا امرأة ولا مريض ولا عليل  
ولا عمى ولا المسافر يخرج في الحضور وكذا المريض الا عمى العبد مشغول بخدمة المولى والمرأة  
بخدمته الزوج فعند وادع الحرح والضرب فان حصره وانصا وامن لاس اجرام عن فرض ولو  
لا تم تخلو فصاروا كالسافر اذا صار وعجز للسافر والعبد المريض ان يؤم في الجمعة قالوا لا  
يؤم في الجمعة

فصل في صلاة الجمعة  
قالوا ان لو خطب في عدا على غيرهما رتبا جاز لوصول المقصود لانه يكره مخالفة التوارط للفصل  
بينها وبين الصلوة فان اقتصر على كونه جاز عند ابي حنيفة وقالا لا بد من كونه على وجه خطبة  
لان الخطبة هي الواجبة والتسمية والتحية لا تسمى خطبة وقالوا لا يجرى حتى يخطب  
خطبتين اعتبارا للتعارف له قوله تعالى فاسعوا اليه كراسته من غير فصل عن عثمان انه قال الحمد لله  
فان تجزئ عليه فنزل وصلى من شرائطها الجماعة لان الجماعة مستتقة منها واقتصر عندنا حيفة  
ثلاثة سوى الامام وقالا اثنان سواء قالوا لا يحسن ان هذا قول ابي يوسف حدة ان في المتن  
معنى الاجتماع وهي منبذة عندهم وتكفي ان الجمع الصحيح انما هو الثلث لا كجمع تسمية ومعنى الجماعة  
شرط على حد وكذا الامام فلا يعتد منهم ان نفر الناس قبل ان يركع الامام يسجد لا السجدة و  
الصبيان يستقل الظهر عند ابي حنيفة وقالوا اذا انفردوا بعد اتم الصلوة وصل الجماعة قالوا  
عنه بعد ما ركع وسجد سمعة بنى على الجمعة خلافا لفرقة يقول انه شرط فلا بد من واما كالوقت  
وتكفي ان الجماعة شرط لا انعقاد فلا يشترط ولها كالخطبة وكذا حيفة ان الانعقاد بالشرع  
في الصلوة ولا يتم ذلك الا بتمام الركعة لا ما دونها ليس بصلوة فلا بد من واما اليها خلافا  
الخطبة فانها اثنان في الصلوة فلا يشترط واما ولا معتبر ببقاء السواكن الصبيان لانه  
لا يعتقد بهم الجمعة فلا يتم بهم الجماعة ولا تجب الجمعة على سائر ولا امرأة ولا مريض ولا عليل  
ولا عمى ولا المسافر يخرج في الحضور وكذا المريض الا عمى العبد مشغول بخدمة المولى والمرأة  
بخدمته الزوج فعند وادع الحرح والضرب فان حصره وانصا وامن لاس اجرام عن فرض ولو  
لا تم تخلو فصاروا كالسافر اذا صار وعجز للسافر والعبد المريض ان يؤم في الجمعة قالوا لا  
يؤم في الجمعة

بما لا يشبه ولا يماثل في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام وفي رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام وفي رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام

١٩٢

لا يجوز له ان لا يرض عليه تسليص المرأة ولان هذه رخصة فاذا حضر اقيم فورا على بيتها  
في رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام وفي رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام

اما الصلوة فليصلها في كل وقت من اوقات الصلاة ولا يتركها الا في وقتها  
في رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام وفي رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام

فصل في صلاة العبد في بيته من صلاة الظهر في منزله يوم الجمعة قبل صلاة الامام لا بعد  
له كونه له ذلك وحازت صلته وقال في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام وفي رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام

كالبدل عنها ولا يصير الى البدل مع الفدية على الاصل لانه اصل النقص هو الظن في حق الكافة  
في رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام وفي رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام

هذا هو الظاهر لانه ما مونا ساقط ما دام الجماعة هذا لانه يمكن من اداء الظهر بنفسه والجمعة  
لتوقفها على شئ انظر لانه وحده وعلى التمكن من التكليف فان بدله ان يحضرها فموجب لها

والامام فيها بطل ظهر عندنا في حقيقته ما سعى قالا لا يسلط حتى يدخل مع الامام لان السعي في  
الظهر فلا يقصه بعد تمامه الجماعة فلو فاقه في قصها وصار كما اذا توجه بعد فراغ الامام له

ان السعي الى الجمعة من خصائص الجمعة فينزل منزله في حق ارتقاؤه لظهور جنابها بعد  
الغرام بها لانه ليس اليها ويكره ان يقصه المحدث في الظهر بجماعة يوم الجمعة المصطفى اهل الحل

من الاخلال بالجمعة لانه لو فاقه في قصها وصار كما اذا توجه بعد فراغ الامام له  
ولو وصل قوم اخرهم لاستقامت شرائطه من ادراك الامام يوم الجمعة صلى معه ما ذكره في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام

الجمعة لقوله عليه السلام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام وفي رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام  
في رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام وفي رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام

في رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام وفي رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام  
في رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام وفي رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام

في رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام وفي رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام  
في رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام وفي رواية الطحاوي عن الامام في رعاها المطاوع من محو ما هو لا مام







وكان يغتسل في العبدية لا يوم جمعة فيغسل في الغسل التطيب على الجمعة فيغسل في الغسل  
لأن النبي صلى الله عليه وسلم كان يحب أن يغتسل في الغسل التطيب على الجمعة فيغسل في الغسل  
الغسل التطيب على الجمعة فيغسل في الغسل التطيب على الجمعة فيغسل في الغسل  
يكنى باعتبار الأضحية لأن الأصل في الأضحية ما شرع ورد به في الأضحية لأنه يوم تكبيره كذلك  
الغسل ولا يغتسل في المصلي قبل صلاة العيد لأن النبي صلى الله عليه وسلم لم يفعل ذلك مع حرمه  
على صلاة ثم قبل الأضحية في المصلي خاصة وقيل في يوم غيره عامة لأنه صلى الله عليه وسلم  
لم يفعل ذلك إذا حلت الصلاة بأرضها فقام الشمس خل وقتها إلى الزوال وأما ذلك الشمس خرج وقتها  
لأن النبي صلى الله عليه وسلم كان يغتسل في العيد الشمس على رأسه أو عرقه كما شهد أبو الهيثم بعد  
الزوال الأمر بالتحريم في المصلي من الغسل في الصلاة بالأناس كقوله في الأولى لا يغتسل ثم ثلثا  
بجدها ثم يقرأ الفاتحة وسورة ويكبر تكبيرة يركع بها ثم يبتدئ في الركعة الثانية بالقراءة ثم يكبر  
ثلثا بعد ها ويكبر بأربعة يركع بها وهذا قول ابن مسعود وهو قولنا وقال ابن عباس يكبر في الأولى  
للافتتاح وخمس بعد ها وفي الثانية يكبر خمس ثم يقرأ في الثانية يكبر بأربعة ويقرأ في العامة اليوم بقول  
ابن عباس من يركع الفاتحة فاما المذهب فالقول الأول لأن التكبير في الأولى خلاصا للمعروف فكان  
الأحد بالأول ولما تم التكبير أربعين عاما من الدين حتى يجهز بها فكان الأصل فيها التجمع في الركعة الأولى  
يصلح لها فتكبير الركعة الافتتاح لقولها من حيث الفرضية والسبب في الثانية لم يوحده التكبير  
الركعة فوجب لضم إليها والتأني أخذ بقول ابن عباس لأنه حمل المروي كله على  
الزوائد فصارت التكبيرات عند خمسة عشر وستة عشر قال ويرفع يديه

الصلوة في العبدية لا يوم جمعة فيغسل في الغسل التطيب على الجمعة فيغسل في الغسل  
لأن النبي صلى الله عليه وسلم كان يحب أن يغتسل في الغسل التطيب على الجمعة فيغسل في الغسل  
الغسل التطيب على الجمعة فيغسل في الغسل التطيب على الجمعة فيغسل في الغسل  
يكنى باعتبار الأضحية لأن الأصل في الأضحية ما شرع ورد به في الأضحية لأنه يوم تكبيره كذلك  
الغسل ولا يغتسل في المصلي قبل صلاة العيد لأن النبي صلى الله عليه وسلم لم يفعل ذلك مع حرمه  
على صلاة ثم قبل الأضحية في المصلي خاصة وقيل في يوم غيره عامة لأنه صلى الله عليه وسلم  
لم يفعل ذلك إذا حلت الصلاة بأرضها فقام الشمس خل وقتها إلى الزوال وأما ذلك الشمس خرج وقتها  
لأن النبي صلى الله عليه وسلم كان يغتسل في العيد الشمس على رأسه أو عرقه كما شهد أبو الهيثم بعد  
الزوال الأمر بالتحريم في المصلي من الغسل في الصلاة بالأناس كقوله في الأولى لا يغتسل ثم ثلثا  
بجدها ثم يقرأ الفاتحة وسورة ويكبر تكبيرة يركع بها ثم يبتدئ في الركعة الثانية بالقراءة ثم يكبر  
ثلثا بعد ها ويكبر بأربعة يركع بها وهذا قول ابن مسعود وهو قولنا وقال ابن عباس يكبر في الأولى  
للافتتاح وخمس بعد ها وفي الثانية يكبر خمس ثم يقرأ في الثانية يكبر بأربعة ويقرأ في العامة اليوم بقول  
ابن عباس من يركع الفاتحة فاما المذهب فالقول الأول لأن التكبير في الأولى خلاصا للمعروف فكان  
الأحد بالأول ولما تم التكبير أربعين عاما من الدين حتى يجهز بها فكان الأصل فيها التجمع في الركعة الأولى  
يصلح لها فتكبير الركعة الافتتاح لقولها من حيث الفرضية والسبب في الثانية لم يوحده التكبير  
الركعة فوجب لضم إليها والتأني أخذ بقول ابن عباس لأنه حمل المروي كله على  
الزوائد فصارت التكبيرات عند خمسة عشر وستة عشر قال ويرفع يديه

الصلوة

الصلوة في العبدية لا يوم جمعة فيغسل في الغسل التطيب على الجمعة فيغسل في الغسل  
لأن النبي صلى الله عليه وسلم كان يحب أن يغتسل في الغسل التطيب على الجمعة فيغسل في الغسل  
الغسل التطيب على الجمعة فيغسل في الغسل التطيب على الجمعة فيغسل في الغسل  
يكنى باعتبار الأضحية لأن الأصل في الأضحية ما شرع ورد به في الأضحية لأنه يوم تكبيره كذلك  
الغسل ولا يغتسل في المصلي قبل صلاة العيد لأن النبي صلى الله عليه وسلم لم يفعل ذلك مع حرمه  
على صلاة ثم قبل الأضحية في المصلي خاصة وقيل في يوم غيره عامة لأنه صلى الله عليه وسلم  
لم يفعل ذلك إذا حلت الصلاة بأرضها فقام الشمس خل وقتها إلى الزوال وأما ذلك الشمس خرج وقتها  
لأن النبي صلى الله عليه وسلم كان يغتسل في العيد الشمس على رأسه أو عرقه كما شهد أبو الهيثم بعد  
الزوال الأمر بالتحريم في المصلي من الغسل في الصلاة بالأناس كقوله في الأولى لا يغتسل ثم ثلثا  
بجدها ثم يقرأ الفاتحة وسورة ويكبر تكبيرة يركع بها ثم يبتدئ في الركعة الثانية بالقراءة ثم يكبر  
ثلثا بعد ها ويكبر بأربعة يركع بها وهذا قول ابن مسعود وهو قولنا وقال ابن عباس يكبر في الأولى  
للافتتاح وخمس بعد ها وفي الثانية يكبر خمس ثم يقرأ في الثانية يكبر بأربعة ويقرأ في العامة اليوم بقول  
ابن عباس من يركع الفاتحة فاما المذهب فالقول الأول لأن التكبير في الأولى خلاصا للمعروف فكان  
الأحد بالأول ولما تم التكبير أربعين عاما من الدين حتى يجهز بها فكان الأصل فيها التجمع في الركعة الأولى  
يصلح لها فتكبير الركعة الافتتاح لقولها من حيث الفرضية والسبب في الثانية لم يوحده التكبير  
الركعة فوجب لضم إليها والتأني أخذ بقول ابن عباس لأنه حمل المروي كله على  
الزوائد فصارت التكبيرات عند خمسة عشر وستة عشر قال ويرفع يديه

في تكبيرات العيدين يريد بها ما سوى التكبير في الركوع لقوله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الاكابر الا  
في سبع مواطن تكون جملتها تكبيرات الايام وعن ابي يوسف انه لا يرفع وجهه ولا يركع عليه ما روي  
**قال** يخطب الصلوة خطبتين بعد الف رد النقل المستفيض يعلم الناس فيها صدق الفطر  
احكامها لانها شرعت لاجله ومن فاته صلاة العيد مع الامام لم يقضها لان الصلوة بهذه  
الصفة لم تغزق ولا يشترط لانها لم تغزق وان لم يجمع الهلال وشهدا اعلمه الامام بربوبية الهلال  
الاول صلى العيد من الغد لان الغد لا يشرع فيه حديث فان حدث عنه يجمع من الصلوة  
في اليوم الثاني لم يصلها بعد لان الاصل فيها ان لا تقضى كالجمعة الا ان تركها كان الحديث وقد  
ورد بالتأخير الى يوم الثاني عند العذر ويستحب في يوم الاضيق ان يغتسل ويتطيب بالذرة والزعفران  
الكل حتى يفرغ من الصلوة لما روي ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يطعم في يوم النحر حتى يرجع  
من اخصيته بوجه الصلوة هو يكبر ولا يصلي الله عليه وسلم كان يكبر في الطريق ويصلي ركعتين في الطريق  
لذلك نقل ويخطبها خطبتين لان صلى الله عليه وسلم كان ذلك فعل ويعلم الناس فيها  
الاخصية وتكبيرية التثنية لانه مشرع الوقت الخطبة ما شرعت للتعليم فان كان عذر يجمع  
من الصلوة في يوم الاضيق صلاها من الغد لعل العذر لا يصلحها بعد ذلك لان الصلوة موقوفة  
لوقت الاخصية فقيدها بايام الله مسي في التأخير من غير عذر لمخالفة للنقل والتعريف ان  
يصنعها الناس ليس يمتنع وهو ان يجتمع الناس يوم عرفة في بعض المواضع تشييد بالواقفين بعرفة  
لان الوقوف عرف عادلة محض بمكان محصور فلا يكون عداوة ومن كسائر المناسك  
**فصل في تكبير التثنية** يريد به التكبير التثنية بعد صلاة الفجر من يوم عرفة

في تكبيرات العيدين يريد بها ما سوى التكبير في الركوع لقوله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الاكابر الا في سبع مواطن تكون جملتها تكبيرات الايام وعن ابي يوسف انه لا يرفع وجهه ولا يركع عليه ما روي قال يخطب الصلوة خطبتين بعد الف رد النقل المستفيض يعلم الناس فيها صدق الفطر احكامها لانها شرعت لاجله ومن فاته صلاة العيد مع الامام لم يقضها لان الصلوة بهذه الصفة لم تغزق ولا يشترط لانها لم تغزق وان لم يجمع الهلال وشهدا اعلمه الامام بربوبية الهلال الاول صلى العيد من الغد لان الغد لا يشرع فيه حديث فان حدث عنه يجمع من الصلوة في اليوم الثاني لم يصلها بعد لان الاصل فيها ان لا تقضى كالجمعة الا ان تركها كان الحديث وقد ورد بالتأخير الى يوم الثاني عند العذر ويستحب في يوم الاضيق ان يغتسل ويتطيب بالذرة والزعفران الكل حتى يفرغ من الصلوة لما روي ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يطعم في يوم النحر حتى يرجع من اخصيته بوجه الصلوة هو يكبر ولا يصلي الله عليه وسلم كان يكبر في الطريق ويصلي ركعتين في الطريق لذلك نقل ويخطبها خطبتين لان صلى الله عليه وسلم كان ذلك فعل ويعلم الناس فيها الاخصية وتكبيرية التثنية لانه مشرع الوقت الخطبة ما شرعت للتعليم فان كان عذر يجمع من الصلوة في يوم الاضيق صلاها من الغد لعل العذر لا يصلحها بعد ذلك لان الصلوة موقوفة لوقت الاخصية فقيدها بايام الله مسي في التأخير من غير عذر لمخالفة للنقل والتعريف ان يصنعها الناس ليس يمتنع وهو ان يجتمع الناس يوم عرفة في بعض المواضع تشييد بالواقفين بعرفة لان الوقوف عرف عادلة محض بمكان محصور فلا يكون عداوة ومن كسائر المناسك فصل في تكبير التثنية يريد به التكبير التثنية بعد صلاة الفجر من يوم عرفة

في تكبيرات العيدين يريد بها ما سوى التكبير في الركوع لقوله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الاكابر الا في سبع مواطن تكون جملتها تكبيرات الايام وعن ابي يوسف انه لا يرفع وجهه ولا يركع عليه ما روي قال يخطب الصلوة خطبتين بعد الف رد النقل المستفيض يعلم الناس فيها صدق الفطر احكامها لانها شرعت لاجله ومن فاته صلاة العيد مع الامام لم يقضها لان الصلوة بهذه الصفة لم تغزق ولا يشترط لانها لم تغزق وان لم يجمع الهلال وشهدا اعلمه الامام بربوبية الهلال الاول صلى العيد من الغد لان الغد لا يشرع فيه حديث فان حدث عنه يجمع من الصلوة في اليوم الثاني لم يصلها بعد لان الاصل فيها ان لا تقضى كالجمعة الا ان تركها كان الحديث وقد ورد بالتأخير الى يوم الثاني عند العذر ويستحب في يوم الاضيق ان يغتسل ويتطيب بالذرة والزعفران الكل حتى يفرغ من الصلوة لما روي ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يطعم في يوم النحر حتى يرجع من اخصيته بوجه الصلوة هو يكبر ولا يصلي الله عليه وسلم كان يكبر في الطريق ويصلي ركعتين في الطريق لذلك نقل ويخطبها خطبتين لان صلى الله عليه وسلم كان ذلك فعل ويعلم الناس فيها الاخصية وتكبيرية التثنية لانه مشرع الوقت الخطبة ما شرعت للتعليم فان كان عذر يجمع من الصلوة في يوم الاضيق صلاها من الغد لعل العذر لا يصلحها بعد ذلك لان الصلوة موقوفة لوقت الاخصية فقيدها بايام الله مسي في التأخير من غير عذر لمخالفة للنقل والتعريف ان يصنعها الناس ليس يمتنع وهو ان يجتمع الناس يوم عرفة في بعض المواضع تشييد بالواقفين بعرفة لان الوقوف عرف عادلة محض بمكان محصور فلا يكون عداوة ومن كسائر المناسك فصل في تكبير التثنية يريد به التكبير التثنية بعد صلاة الفجر من يوم عرفة

تلكه لا يتركه القتل وهذا لا يودي في حرمة الصلوة فلم يكن الامام فيه حتما وانما هو مستحب

سَيَعَابُ لَوْ قَدْ بِالصَّوَّةِ وَالِدَعَاءُ فَذَا خَفَّتْ أَحَدُهُمَا طُولَ الْأَحْوَاءِ وَالْأَخْفَاءِ وَالْأَحْصَرِ  
 أَيُّ رَقَّتِ السُّوْنُ أَمْ

١٤٦  
 ويختم عقيب صلاة العصور يوم الجمعة في حيفة وقال في حيفة صلاة العصور آخر أيام  
 العشرين والساعة مختلفة بين الصلوة فأخذ يقول على هذا الأثر أنه لا يجوز الاحتياط في العبادات  
 وأخذ يقول ابن مسعود خذوا بالقل لأن الجهر والتكبير بدعة والتكبيران يقول في واحدة  
 الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله أكبر الله أكبر والله الحمد هذا هو المأثور عن الخليل صلى الله عليه  
 وهو عقيل لصلاة الفرض على المقيمين في الأمصار في الجماعات المسبقة صلاة في حيفة وليس على  
 جماعات النساء إذ لم يكن من أجل جملة المسافرين إذ لم يكن معهم مقيد وقال هو  
 كل من صلى المكتوبة لا تتبع المكتوبة وله صارت من قبل التشرين هو الجهر بالتكبير ولا يقل  
 عن الخليل بن أحمد لأن الجهر بالتكبير خلا السنة والشرع ورد به عند استماع هذه الشواهد  
 لأن يجب على النساء إذا اقتدين بالرجال وعلى المسافرين عند اقتداء بهم بالمقيم بطريق التبعية  
 قال يعقوب صليت بهم المغرب يوم عرفه فمروا أن أكبر فذكر أبو حيفة ذلك الإمام وإن تركه  
 لتكبير لا يتركه المقتد وهذا لا يؤدي في حرمة الصلوة فلم يكن الإمام فيه خطأ وإنما هو مستحب  
 باب صلاة الكسوف  
 قال إذا كسفت الشمس صلى الإمام بالناس كعتين كهيئة النافثة في كل ركعة ركوع واحد  
 قال الشافعي كوعان له ماروت عائشة ولنا رواية من شرط الحال كسفت على الرجال لقربهم  
 كان التزجيم لروايته ويطول القراءة فيهما ويخفي عن أبي حيفة وقال لا يجزئ عن مثل  
 قول أبي حيفة أما التطويل في القراءة فبيان الأفضل ويجوز أن شاء أن المسنون  
 يستيعاب الوقت بالصلاة والدعاء فإذا خفت أحدما طول الآخر أو الأخفاء والجهر  
 (أي وقت الكسوف)















۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

كتاب الصلوة

[illegible]



## المقدمة

[illegible][illegible][illegible]



والقبر ووضع البلي ثم الجوز الذي ذكره في قوله ولا بأس بالقصص الجوامع الصغير في حجب  
الدين القصص في حجب الله عليه السلام جعل على قبره من قصب ثم يحال للتراب ويسلم  
القبر ولا يسطر أي لا يرفع لأن صلى الله عليه وسلم نهى عن سبع القبور ومن شاهد قبره فإنه مسلم  
بكرهه أبو حنيفة رحمه الله

باب الشهيد

الشهيد من قتله المشركون أو وجد في المعركة أو أوقته المسلمون ظلموا له يجب بقتله  
فيكفر بصله عليه لا يغسل لأنه في معنى شهيد واحد قال صلى الله عليه وسلم فيهم من ملوهم  
بكمهم ثم دماهم لا يغسلونهم فكل من قتل بالحد يد ظلم وهو طاهر بالعلم ولم يجب به عوض  
مالي فهو في معاصيهم فليحق بهم والكراد بالزجرجة لا يهاد لاله القتل إذا خرج الدم من  
موضع غير معتاد كالعين خوة الشافعي بخالفنا في الصلوة ويقول السيف طحاء للذوق فاعلم  
عن الشفاعة ونحن نقول لصلوة على الميت لأظهار كرامته والشهيد أولى بها وأطهر من  
الذوق يستغنى عن الدعاء كالنبي الصبي من قتله أهل الحرب أهل البغي وقطاع الطريق  
مباي شيء قتله لم يغسل لأن شهيداً أحداً كان كلهم قتل بسيف السلام وإذا استشهد  
الجند فبصل عند أبي حنيفة وقال لا يغسل لأن ما وجب بالجناية سقط بالموت والتألم يجب  
للشهادة ولا في حنيفة أن الشهادة عرفت ما عرفت غير ما عرفت فلا ترفع الجناية قد حران  
لما استشهد أحبا غسله الملائكة وعلى هذا الخلاف الحائض النفساء إذا طهرتا وكذا قبل  
الانقطاع في الصحيحين من الرواية وعلى هذا الخلاف لصبيهما أن لصبي حق بهذه الكرامة وله أن  
السيف كفي عن الغسل في حق شهيداً أحد بوصف كونه طهراً ولا ذنب على الصبي فلم يكن

في قوله ولا بأس بالقصص الجوامع الصغير في حجب  
الدين القصص في حجب الله عليه السلام جعل على قبره من قصب ثم يحال للتراب ويسلم  
القبر ولا يسطر أي لا يرفع لأن صلى الله عليه وسلم نهى عن سبع القبور ومن شاهد قبره فإنه مسلم  
بكرهه أبو حنيفة رحمه الله

باب الشهيد

الشهيد من قتله المشركون أو وجد في المعركة أو أوقته المسلمون ظلموا له يجب بقتله  
فيكفر بصله عليه لا يغسل لأنه في معنى شهيد واحد قال صلى الله عليه وسلم فيهم من ملوهم  
بكمهم ثم دماهم لا يغسلونهم فكل من قتل بالحد يد ظلم وهو طاهر بالعلم ولم يجب به عوض  
مالي فهو في معاصيهم فليحق بهم والكراد بالزجرجة لا يهاد لاله القتل إذا خرج الدم من  
موضع غير معتاد كالعين خوة الشافعي بخالفنا في الصلوة ويقول السيف طحاء للذوق فاعلم  
عن الشفاعة ونحن نقول لصلوة على الميت لأظهار كرامته والشهيد أولى بها وأطهر من  
الذوق يستغنى عن الدعاء كالنبي الصبي من قتله أهل الحرب أهل البغي وقطاع الطريق  
مباي شيء قتله لم يغسل لأن شهيداً أحداً كان كلهم قتل بسيف السلام وإذا استشهد  
الجند فبصل عند أبي حنيفة وقال لا يغسل لأن ما وجب بالجناية سقط بالموت والتألم يجب  
للشهادة ولا في حنيفة أن الشهادة عرفت ما عرفت غير ما عرفت فلا ترفع الجناية قد حران  
لما استشهد أحبا غسله الملائكة وعلى هذا الخلاف الحائض النفساء إذا طهرتا وكذا قبل  
الانقطاع في الصحيحين من الرواية وعلى هذا الخلاف لصبيهما أن لصبي حق بهذه الكرامة وله أن  
السيف كفي عن الغسل في حق شهيداً أحد بوصف كونه طهراً ولا ذنب على الصبي فلم يكن

في قوله ولا بأس بالقصص الجوامع الصغير في حجب  
الدين القصص في حجب الله عليه السلام جعل على قبره من قصب ثم يحال للتراب ويسلم  
القبر ولا يسطر أي لا يرفع لأن صلى الله عليه وسلم نهى عن سبع القبور ومن شاهد قبره فإنه مسلم  
بكرهه أبو حنيفة رحمه الله

باب الشهيد

الشهيد من قتله المشركون أو وجد في المعركة أو أوقته المسلمون ظلموا له يجب بقتله  
فيكفر بصله عليه لا يغسل لأنه في معنى شهيد واحد قال صلى الله عليه وسلم فيهم من ملوهم  
بكمهم ثم دماهم لا يغسلونهم فكل من قتل بالحد يد ظلم وهو طاهر بالعلم ولم يجب به عوض  
مالي فهو في معاصيهم فليحق بهم والكراد بالزجرجة لا يهاد لاله القتل إذا خرج الدم من  
موضع غير معتاد كالعين خوة الشافعي بخالفنا في الصلوة ويقول السيف طحاء للذوق فاعلم  
عن الشفاعة ونحن نقول لصلوة على الميت لأظهار كرامته والشهيد أولى بها وأطهر من  
الذوق يستغنى عن الدعاء كالنبي الصبي من قتله أهل الحرب أهل البغي وقطاع الطريق  
مباي شيء قتله لم يغسل لأن شهيداً أحداً كان كلهم قتل بسيف السلام وإذا استشهد  
الجند فبصل عند أبي حنيفة وقال لا يغسل لأن ما وجب بالجناية سقط بالموت والتألم يجب  
للشهادة ولا في حنيفة أن الشهادة عرفت ما عرفت غير ما عرفت فلا ترفع الجناية قد حران  
لما استشهد أحبا غسله الملائكة وعلى هذا الخلاف الحائض النفساء إذا طهرتا وكذا قبل  
الانقطاع في الصحيحين من الرواية وعلى هذا الخلاف لصبيهما أن لصبي حق بهذه الكرامة وله أن  
السيف كفي عن الغسل في حق شهيداً أحد بوصف كونه طهراً ولا ذنب على الصبي فلم يكن

في معناه لا يغسل على التمسيد مما لا يرفع عنه طهارته ولا يرفع عنه الطهارة والوضوء  
السلام والخضوع لأنها ليست من جنس الكفن بل من جنس ما يرفع عنه الطهارة والوضوء  
غسل وهو من صائر خلقاني حكمه لشدة دليل مرافق الحق لا بد له من بعض الظلمة والظلمة في  
معنى شهادة أحد الأركان أن يأكل ويشرب ويتام أو يد أو يد ويغسل من لمعة لا تمثل بعض  
مرافق الميثاق وشهادة أحد ما أعطاه الكائن من كماله فلم يقبلوا خوفًا من نقصان  
الشهادة إلا إذا أحسن من عصرية كذا لفظ الخيال لأنه ما نال شيئًا من الراحة وكذا لفظ  
أخية كان مرتبًا لما يداو لو بقي حيا حتى مضى وقت صلاته وهو يعقل فهو مرتب لأن  
فلك الصلوة صارت دينًا في ذمته وهو من أحكام الأحياء قال هذا مروي عن أبي يوسف  
وكذا وصي شيء من أمور الأخرى كان رتبًا عند أبي يوسف أنه لو كان عندك يكون لأنه  
من أحكام الأموات من حيث قليل في المصغر غسل لأن الواجب القسامة حاله تخفف  
إذا الظلم إلا إذا علم أنه قتل محمد بن ظلمه لأن الواجب عليه لقصاص هو عقوبة والقاتل  
لا يتخلص منها ظاهر أمافي الدنيا وما في العقبى عند أبي يوسف محمد ما لا يثبت كاسيف  
يعرف في الجنائيات أن شاء الله تعالى ومن قتل في حله وقصاص غسل عليه لأنه يؤول  
نفسه لا يفاء حتى يستحق عليه توحيد أحد بنوا القسم لا بتغاء مرضاة الله تعالى فلا  
يلحق به من قتل من البغاة أو قطاع الطريق لم يصل عليه لأن عليه لم يصل البغاة  
**باب الصلوة في الكعبة**  
الصلوة في الكعبة حائز فيها ونقلها خلافاً للشافعي وما ولاك الشافعي أنه صلى الله عليه وسلم

في معناه لا يغسل على التمسيد مما لا يرفع عنه طهارته ولا يرفع عنه الطهارة والوضوء  
السلام والخضوع لأنها ليست من جنس الكفن بل من جنس ما يرفع عنه الطهارة والوضوء  
غسل وهو من صائر خلقاني حكمه لشدة دليل مرافق الحق لا بد له من بعض الظلمة والظلمة في  
معنى شهادة أحد الأركان أن يأكل ويشرب ويتام أو يد أو يد ويغسل من لمعة لا تمثل بعض  
مرافق الميثاق وشهادة أحد ما أعطاه الكائن من كماله فلم يقبلوا خوفًا من نقصان  
الشهادة إلا إذا أحسن من عصرية كذا لفظ الخيال لأنه ما نال شيئًا من الراحة وكذا لفظ  
أخية كان مرتبًا لما يداو لو بقي حيا حتى مضى وقت صلاته وهو يعقل فهو مرتب لأن  
فلك الصلوة صارت دينًا في ذمته وهو من أحكام الأحياء قال هذا مروي عن أبي يوسف  
وكذا وصي شيء من أمور الأخرى كان رتبًا عند أبي يوسف أنه لو كان عندك يكون لأنه  
من أحكام الأموات من حيث قليل في المصغر غسل لأن الواجب القسامة حاله تخفف  
إذا الظلم إلا إذا علم أنه قتل محمد بن ظلمه لأن الواجب عليه لقصاص هو عقوبة والقاتل  
لا يتخلص منها ظاهر أمافي الدنيا وما في العقبى عند أبي يوسف محمد ما لا يثبت كاسيف  
يعرف في الجنائيات أن شاء الله تعالى ومن قتل في حله وقصاص غسل عليه لأنه يؤول  
نفسه لا يفاء حتى يستحق عليه توحيد أحد بنوا القسم لا بتغاء مرضاة الله تعالى فلا  
يلحق به من قتل من البغاة أو قطاع الطريق لم يصل عليه لأن عليه لم يصل البغاة  
**باب الصلوة في الكعبة**  
الصلوة في الكعبة حائز فيها ونقلها خلافاً للشافعي وما ولاك الشافعي أنه صلى الله عليه وسلم

فصل في جواز الكعبة يوم الفطر ولا نها صلوة الجمعة ثم انظر الى جواز استقبال القبلة كان  
استيعابها ليس بشروط فان صلى الامام جماعة فيها فجعل بعضهم ظهره الى ظهر الامام جاز لان  
من توجه الى القبلة ولا يفتقد امامه على خطأ جاز لان مسألة الفري من اجل من ظهر ظهره الى  
وجه الامام لم تجز صلته لقده على امامه لقاصلي الامام في المحل الحرام فتعلق الناس  
حول الكعبة وصلوا صلوة الامام فمن كان منهم قويا الى الكعبة من الامام جازت صلاته  
اذا لم يكن في جانب الامام لان التقدم والتأخر عما يظهر عند الخائب من صلى على ظهر  
الكعبة جازت صلاته خلافا للشافعي لان الكعبة هي العروة والصلوة الى عاتق السماء  
عند نادون البناء لانه ينقل الى نرى انه لو صلى على رجل الى قيس جاز ولا بناء بين يديه  
الا انه يكون في من ترك التعظيم وقد روي النبي عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

كتاب الزكوة

الزكوة واجبة على كل عاقل بالغ المسلم ذكرا مسلما مملوكا املا او حرا على الجمل مال او  
قلوبه تعاوا الزكوة وتكوله صلى الله عليه وسلم اذ كان كوة اموالكم وعليه جماعة الامه والبراد  
بالواجب لفرقته لا شبهة فيه واشترط الحرية لان كمال ملك بهاء العقل واليوعر  
تذكرة والاسلام لان الزكوة عبادة ولا تحقق العبادة من الكافر ولا بد من ملك مقدار  
النصاب نه صلى الله عليه وسلم قد لا السبب ولا بد من الجمل لانه لا بد من مد تحقق فيها  
النماء قد رها الشرع بالجمل لقوله صلى الله عليه وسلم لا زكوة في مال حتى يحول عليه الجمل  
ولانه من به من الاستثناء لا شتماله على لفصول المختلفة والمتالب تفاوت الاستاء

كتاب الزكوة  
فصل في جواز الكعبة يوم الفطر ولا نها صلوة الجمعة ثم انظر الى جواز استقبال القبلة كان  
استيعابها ليس بشروط فان صلى الامام جماعة فيها فجعل بعضهم ظهره الى ظهر الامام جاز لان  
من توجه الى القبلة ولا يفتقد امامه على خطأ جاز لان مسألة الفري من اجل من ظهر ظهره الى  
وجه الامام لم تجز صلته لقده على امامه لقاصلي الامام في المحل الحرام فتعلق الناس  
حول الكعبة وصلوا صلوة الامام فمن كان منهم قويا الى الكعبة من الامام جازت صلاته  
اذا لم يكن في جانب الامام لان التقدم والتأخر عما يظهر عند الخائب من صلى على ظهر  
الكعبة جازت صلاته خلافا للشافعي لان الكعبة هي العروة والصلوة الى عاتق السماء  
عند نادون البناء لانه ينقل الى نرى انه لو صلى على رجل الى قيس جاز ولا بناء بين يديه  
الا انه يكون في من ترك التعظيم وقد روي النبي عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

فصل في جواز الكعبة يوم الفطر ولا نها صلوة الجمعة ثم انظر الى جواز استقبال القبلة كان  
استيعابها ليس بشروط فان صلى الامام جماعة فيها فجعل بعضهم ظهره الى ظهر الامام جاز لان  
من توجه الى القبلة ولا يفتقد امامه على خطأ جاز لان مسألة الفري من اجل من ظهر ظهره الى  
وجه الامام لم تجز صلته لقده على امامه لقاصلي الامام في المحل الحرام فتعلق الناس  
حول الكعبة وصلوا صلوة الامام فمن كان منهم قويا الى الكعبة من الامام جازت صلاته  
اذا لم يكن في جانب الامام لان التقدم والتأخر عما يظهر عند الخائب من صلى على ظهر  
الكعبة جازت صلاته خلافا للشافعي لان الكعبة هي العروة والصلوة الى عاتق السماء  
عند نادون البناء لانه ينقل الى نرى انه لو صلى على رجل الى قيس جاز ولا بناء بين يديه  
الا انه يكون في من ترك التعظيم وقد روي النبي عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

[illegible]



هذا هو الحق الذي لا ريب فيه ان الزكاة لا تكون الا على ما هو في الكتاب والسنن والجماع...  
والله اعلم بالصواب

في هذا ما مضى من بيان ان الزكاة لا تكون الا على ما هو في الكتاب والسنن والجماع...  
والله اعلم بالصواب

هذا هو الحق الذي لا ريب فيه ان الزكاة لا تكون الا على ما هو في الكتاب والسنن والجماع...  
والله اعلم بالصواب

هذا هو الحق الذي لا ريب فيه ان الزكاة لا تكون الا على ما هو في الكتاب والسنن والجماع...  
والله اعلم بالصواب



۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

كتاب الزكاة





١٦٣

قوله في قوله تعالى انما الصدقات للفقراء والمساكين والعاملين فيها والذين يريدون وجه الله لا يفسد اموالهم التي اوتوا بها ولا ياتوا بها من غير وجه الله

الذكور والاثاث لان مهم الشاة ينتظمها وقد قال عليه السلام في اربعين شاة شاة والله علم

فصل في الخيل اذا كانت الخيل سائمة ذكورا واناثا فصاحبها بالخيار ان شاء اعطى من كل

فرس دينار وان شاء قسمها واعطى من كل ما لثان خمسة دراهم وهذا عندنا في حنفية وهو قول

زفر وقالا لا ذكوة في الخيل لقوله عليه السلام ليس على المسلم على صدقة ولا في فرسه صدقة ولا

قوله عليه السلام في كل فرس سائمة دينار او عشرة دراهم تأويل ما روي في قوله تعالى هو

المسقول من يدين ثابت والتحجير بين الدينار والتقويم مأثور عن عمر وليس في ذكورها منفردة

ذكوة لانها تناسل وكذا في الاثاث المنفردات في رواية وعنه الوجوب فيها لاها تناسل

بالفعل مستعار بخلاف الذكور وعنه انها تحجب الذكور والمنفردة ايضا ولا شيء في البغال و

الخيول لقوله عليه السلام لا ينزل على فماتى والمقادير تثبت سماعا الا ان يكون للتجارة لان

الزكوة حينئذ تتعلق بالمالية كسائر اموال التجارة فصل في النضال العاجل والحمل

صدقة عندنا في حنفية الا ان يكون معها الباء وهذه اخرا قوله هو قول حماد وكان يقول اولايح

فيما لا يحجب المسان هو قول فروانك ثم رجع قال فيها واحد منها وهو قول ابى يوسف الشاة

فجه قوله الاول ان الاسم المذكور في الخطاب ينظم الصغير والكبار ووجه الثاني تحقيق النظر

من الجائدين كما يحجب المهازيل واحد منها ووجه الاخير ان المقادير لا يدخلها القياس فاذا

اصتمم ايجاب ما خرج به الشرع امتنع اصلا واذا كان فيها واحد ضمن لسان جعل لكل تبعاله

في انعقادها نصا بادون تادية الزكوة ثم عند ابى يوسف لا يحجب في ما دون الاربعين من

الحمل وفي ما دون الثلثين من العاجل ويجب في خمس وعشرين من الفصلان واحد

قوله في قوله تعالى انما الصدقات للفقراء والمساكين والعاملين فيها والذين يريدون وجه الله لا يفسد اموالهم التي اوتوا بها ولا ياتوا بها من غير وجه الله

قوله في قوله تعالى انما الصدقات للفقراء والمساكين والعاملين فيها والذين يريدون وجه الله لا يفسد اموالهم التي اوتوا بها ولا ياتوا بها من غير وجه الله

قوله في قوله تعالى انما الصدقات للفقراء والمساكين والعاملين فيها والذين يريدون وجه الله لا يفسد اموالهم التي اوتوا بها ولا ياتوا بها من غير وجه الله

قوله في قوله تعالى انما الصدقات للفقراء والمساكين والعاملين فيها والذين يريدون وجه الله لا يفسد اموالهم التي اوتوا بها ولا ياتوا بها من غير وجه الله









وهو ان تكون العشرة منها وزن سبعة مثاقيل بدلك جزي التقدير وان عثر واستقر له  
عليه اذا كان لغالب الورق الفضة فهو في حكم الفضة واذا كان لغالب عليها الفضة فهو في حكم  
العرض <sup>بقره الاورد كسر الواو هو الموضع من الفضة ١٢</sup>

العرض <sup>مع عرض وهو ليس بقدر من وزن الفضة ١٢</sup> يعبرون بقلبه قيمة نصابا لان الدرهم لا يكون من قليل عشر غراما تقسم اياه وتخلصون  
الكثير فجعلنا الغلبة فاصلة وهو ان يزيد على النصف اعتبار الحقيقة ستذكر في الضرر ان شاء الله

الا ان في غالب الفضة من مينة التجارة كما في سائر العروض اذا كان تخلص منها فضة تبلغ نصابا  
لانها لا يعتد في عين لفضة القيمة ولا مينة التجارة والله اعلم <sup>في وجوب الزكاة ١٢</sup>

**فصل في الذهب** <sup>قد مر في كتابه ١٢</sup> فسادون  
عشرين مثقالا في صبة فاذ كانت عشرين مثقالا فيها نصف مثقال من الذهب والفضة والباقي

كل سبعة منها وزن عشرة دراهم هو المعروف ثم في كل اربعة مثاقيل قيراطان لان الواجب في العبر  
ذلك فيما قلنا اذ كل مثقال عشرين قيراطا وليس يكادون اربعة مثاقيل صدقة عند أبي حنيفة

وعندهما يجب بحسابك لك وهي مسألة الكسوة وكل دينار عشرة دراهم والشرع فيكون اربعة مثاقيل  
في هذا كاربين <sup>في هذا كاربين</sup> **قال** في ثمن الذهب الفضة وحيلها واوانها الزلوة وقال المشافعي ربه

لا تجزى حلي النساء وخاتم الفضة للرجال لانه متداول في صبا ح وشابه ثياب لينة ولنا  
السبيل نائم دليل النماء <sup>المدة ١٢</sup> **فصل في العروض** <sup>المدة ١٢</sup> واجبة في عروض التجارة كما انما بلغت قيمتها نصابا

من الورق او الذهب لقوله عليه السلام فيها يقوها فية من كل مائتي درهم خمسة دراهم ولا بها  
معلة للاستثناء باعلا العبد فاشبهه بعد باعلا النحر ويشترط مينة التجارة لم يثبت

الا علاه <sup>اي مينة ١٢</sup> **قال** يقوها بما هو اضع المسالكين احتياطا لعق الفقراء قال رضوه هذه رواية  
الاعلا <sup>اي القوم ١٢</sup>

وهو ان تكون العشرة منها وزن سبعة مثاقيل بدلك جزي التقدير وان عثر واستقر له عليه اذا كان لغالب الورق الفضة فهو في حكم الفضة واذا كان لغالب عليها الفضة فهو في حكم العرض يعبرون بقلبه قيمة نصابا لان الدرهم لا يكون من قليل عشر غراما تقسم اياه وتخلصون الكثير فجعلنا الغلبة فاصلة وهو ان يزيد على النصف اعتبار الحقيقة ستذكر في الضرر ان شاء الله الا ان في غالب الفضة من مينة التجارة كما في سائر العروض اذا كان تخلص منها فضة تبلغ نصابا لانها لا يعتد في عين لفضة القيمة ولا مينة التجارة والله اعلم

وهو ان تكون العشرة منها وزن سبعة مثاقيل بدلك جزي التقدير وان عثر واستقر له عليه اذا كان لغالب الورق الفضة فهو في حكم الفضة واذا كان لغالب عليها الفضة فهو في حكم العرض يعبرون بقلبه قيمة نصابا لان الدرهم لا يكون من قليل عشر غراما تقسم اياه وتخلصون الكثير فجعلنا الغلبة فاصلة وهو ان يزيد على النصف اعتبار الحقيقة ستذكر في الضرر ان شاء الله الا ان في غالب الفضة من مينة التجارة كما في سائر العروض اذا كان تخلص منها فضة تبلغ نصابا لانها لا يعتد في عين لفضة القيمة ولا مينة التجارة والله اعلم



لأنه في ضمن لمانه موضع افعالها لا يمكن ان يشر في تلك المستلزمات ظهر كذا في بقية الكلام  
اذ قال دية ما انما يعنى في الفقراء في المصرون الاداء كان مفوضا اليه فيه ولاية اخذ الميراث و  
تحت الحماية وكذا الجواز في صدقة السواثم في ثلاثة فصول في الفصل الرابع وهو ما اذا قال  
اديت بنفسى الى الفقراء في المصرون وان حكى قال لا شاعى يصدق كانه وصل الحق الى  
المستحق وكذا ان حق اخذ للسلاطن فلا يملك بطاله عجلة الاموال الباطنة ثم قيل الزكاة  
الاول والثاساسة وقيل هو الثاني الاول يقبل وهو الصغرى ثم فيما يصدق في السواثم واموال التي  
لم يشترط اخراج الجارية في الجامع الصغرى بشرطه في الاصل هو طرية الحسن عن ارحميه كانه اذا  
وصلت دعوة علامة فيحتمل برزها واول الخط يشبه الخط فلا يعتبر علامة قال ما صدق  
في المسلم يصدق فيه ان لا يجرى لان ما يوجده منه ضعف ما يوجده من المسلم في اربع تلك الشرائط تحقيقا  
للتضعيف ولا يصدق المحرم الا في الحواش يقول عن مائة اولى وثمان معه يقول هم ولا ي  
لان اخذ منه بطريق الحماية وما في من مال يحتاج الى الحماية غير ان قراره ينسب في يد من  
فكنا ابا مومية الولد لانها اتتني عليه فاعدمت صفة الملية فيه من اخذ كذا في الاصل قال  
ويؤخذ من المسلم لم يعمر ومن الذي نصف العتق من الحرب العتق هكذا او عمر سقا وان هو حربي  
بنفسين هما لم يؤخذ منه شيء الا ان يكون ايا اخذ من مناص من من كان اخذ منهم بطريق الحماية بخلاف  
المسلم الذي كان الماخزكة وضعف اقل من الضا وهذا في الجامع الصغرى في التا الزكاة لا اخذ  
من القليل وان كان اخذ من مناصه لان القليل لم ينزل عفا وكذا لا يحتاج الى الحماية قال ان هو  
حربي بالحق ودمه ولا يعلم كم ياخذون من ايا اخذ منه العتق يقول عمر فان احياكم فالعشر

هذا هو الذي  
قوله في دية ما انما يعنى في الفقراء في المصرون الاداء كان مفوضا اليه فيه ولاية اخذ الميراث و  
تحت الحماية وكذا الجواز في صدقة السواثم في ثلاثة فصول في الفصل الرابع وهو ما اذا قال  
اديت بنفسى الى الفقراء في المصرون وان حكى قال لا شاعى يصدق كانه وصل الحق الى  
المستحق وكذا ان حق اخذ للسلاطن فلا يملك بطاله عجلة الاموال الباطنة ثم قيل الزكاة  
الاول والثاساسة وقيل هو الثاني الاول يقبل وهو الصغرى ثم فيما يصدق في السواثم واموال التي  
لم يشترط اخراج الجارية في الجامع الصغرى بشرطه في الاصل هو طرية الحسن عن ارحميه كانه اذا  
وصلت دعوة علامة فيحتمل برزها واول الخط يشبه الخط فلا يعتبر علامة قال ما صدق  
في المسلم يصدق فيه ان لا يجرى لان ما يوجده منه ضعف ما يوجده من المسلم في اربع تلك الشرائط تحقيقا  
للتضعيف ولا يصدق المحرم الا في الحواش يقول عن مائة اولى وثمان معه يقول هم ولا ي  
لان اخذ منه بطريق الحماية وما في من مال يحتاج الى الحماية غير ان قراره ينسب في يد من  
فكنا ابا مومية الولد لانها اتتني عليه فاعدمت صفة الملية فيه من اخذ كذا في الاصل قال  
ويؤخذ من المسلم لم يعمر ومن الذي نصف العتق من الحرب العتق هكذا او عمر سقا وان هو حربي  
بنفسين هما لم يؤخذ منه شيء الا ان يكون ايا اخذ من مناص من من كان اخذ منهم بطريق الحماية بخلاف  
المسلم الذي كان الماخزكة وضعف اقل من الضا وهذا في الجامع الصغرى في التا الزكاة لا اخذ  
من القليل وان كان اخذ من مناصه لان القليل لم ينزل عفا وكذا لا يحتاج الى الحماية قال ان هو  
حربي بالحق ودمه ولا يعلم كم ياخذون من ايا اخذ منه العتق يقول عمر فان احياكم فالعشر

هذا هو الذي  
قوله في دية ما انما يعنى في الفقراء في المصرون الاداء كان مفوضا اليه فيه ولاية اخذ الميراث و  
تحت الحماية وكذا الجواز في صدقة السواثم في ثلاثة فصول في الفصل الرابع وهو ما اذا قال  
اديت بنفسى الى الفقراء في المصرون وان حكى قال لا شاعى يصدق كانه وصل الحق الى  
المستحق وكذا ان حق اخذ للسلاطن فلا يملك بطاله عجلة الاموال الباطنة ثم قيل الزكاة  
الاول والثاساسة وقيل هو الثاني الاول يقبل وهو الصغرى ثم فيما يصدق في السواثم واموال التي  
لم يشترط اخراج الجارية في الجامع الصغرى بشرطه في الاصل هو طرية الحسن عن ارحميه كانه اذا  
وصلت دعوة علامة فيحتمل برزها واول الخط يشبه الخط فلا يعتبر علامة قال ما صدق  
في المسلم يصدق فيه ان لا يجرى لان ما يوجده منه ضعف ما يوجده من المسلم في اربع تلك الشرائط تحقيقا  
للتضعيف ولا يصدق المحرم الا في الحواش يقول عن مائة اولى وثمان معه يقول هم ولا ي  
لان اخذ منه بطريق الحماية وما في من مال يحتاج الى الحماية غير ان قراره ينسب في يد من  
فكنا ابا مومية الولد لانها اتتني عليه فاعدمت صفة الملية فيه من اخذ كذا في الاصل قال  
ويؤخذ من المسلم لم يعمر ومن الذي نصف العتق من الحرب العتق هكذا او عمر سقا وان هو حربي  
بنفسين هما لم يؤخذ منه شيء الا ان يكون ايا اخذ من مناص من من كان اخذ منهم بطريق الحماية بخلاف  
المسلم الذي كان الماخزكة وضعف اقل من الضا وهذا في الجامع الصغرى في التا الزكاة لا اخذ  
من القليل وان كان اخذ من مناصه لان القليل لم ينزل عفا وكذا لا يحتاج الى الحماية قال ان هو  
حربي بالحق ودمه ولا يعلم كم ياخذون من ايا اخذ منه العتق يقول عمر فان احياكم فالعشر

وان لم يحمي اخذون من اربع عشر ونصف عشر اخذ بقدره وان كانوا يخذون الكل لا يخذون الكل  
 لا يخذون وان كانوا يخذون اصله لا يخذون له تركوا الاخذ من تجارنا ولا حتى مكارم الاخلاق  
 قال ان من الحرب على عاشر فغيره ثم مرة اخرى لم يعشره حتى يحول الحول لان الاخذ في كل مرة  
 استصبال المال اخذ لحفظه لان حكم الامان الاول باق بعد الحول تجد الامان لا يمكن من المقام  
 الا حولا ولا اخذ بعد لا يستاصل المال ان عشرة فرجع الى الحرب خرج من يومه اثنى عشر  
 ايضا لا تحم بامان جديد لان الاخذ بعد لا يفضي الى الاستيصال ان مردى تجارنا وخذلوا عشر  
 الخبزون الخبز يقولون عشر الخبز من قيمتها وقالوا لا يفسد في الاخذ عشرها ولا في عشرة هم  
 لا يستولونها لما لية عندهم وقالوا يوسف بعشرها اذ امرها اجمله كانه جعل الخبز يباع بالخمر فان  
 بكل واحد على الاخذ عشر الخبزون الخبز يقولون لفرقة على الامانة في القيمة في واطلهم لو اذ لم  
 العيون الخبز يرمونها وذات الامثال ليس لها هذا الحكم الخبز يباع وان حق الاخذ للحاجة والمسلم  
 يحمي نفسه من الخبز على غيره ولا يحمي خبز نفسه بل يجب تسييبه بالاسلام فكان  
 لا يجتمع على غيره ولو موصى وامرأة من بنى تغلب بالليل الصبي متى وعلى المرأة وعلى الرجل  
 لما ذكرنا في السواثم ومن وعلى عاشر عائلة درهم اخبره ان له في منزله مائة اخرى قد حال  
 عليه الحول لم يزل التي مربيها قلته وفي بيتي لم يدخل تحت حجابته فلو مائة اخرى درهم بضاعة  
 لم يعشرها لانه غير ما دون ما دام زكاته قال ولكن المضاربة يعنى اذ المضارب على العاشر  
 وكان ابو حنيفة يقول اذ يعشرها القوة حق المضارب حتى لا يملك ربه مال تهية من القصر  
 فيه بعد ما صار عرضا فنزل منزله المالك ثم رجع الى ما ذكر في الكتاب هو قوله لانهم

الهداية

قوله وان لم يحمي اخذون من اربع عشر ونصف عشر اخذ بقدره وان كانوا يخذون الكل لا يخذون الكل  
 لا يخذون وان كانوا يخذون اصله لا يخذون له تركوا الاخذ من تجارنا ولا حتى مكارم الاخلاق  
 قال ان من الحرب على عاشر فغيره ثم مرة اخرى لم يعشره حتى يحول الحول لان الاخذ في كل مرة  
 استصبال المال اخذ لحفظه لان حكم الامان الاول باق بعد الحول تجد الامان لا يمكن من المقام  
 الا حولا ولا اخذ بعد لا يستاصل المال ان عشرة فرجع الى الحرب خرج من يومه اثنى عشر  
 ايضا لا تحم بامان جديد لان الاخذ بعد لا يفضي الى الاستيصال ان مردى تجارنا وخذلوا عشر  
 الخبزون الخبز يقولون عشر الخبز من قيمتها وقالوا لا يفسد في الاخذ عشرها ولا في عشرة هم  
 لا يستولونها لما لية عندهم وقالوا يوسف بعشرها اذ امرها اجمله كانه جعل الخبز يباع بالخمر فان  
 بكل واحد على الاخذ عشر الخبزون الخبز يقولون لفرقة على الامانة في القيمة في واطلهم لو اذ لم  
 العيون الخبز يرمونها وذات الامثال ليس لها هذا الحكم الخبز يباع وان حق الاخذ للحاجة والمسلم  
 يحمي نفسه من الخبز على غيره ولا يحمي خبز نفسه بل يجب تسييبه بالاسلام فكان  
 لا يجتمع على غيره ولو موصى وامرأة من بنى تغلب بالليل الصبي متى وعلى المرأة وعلى الرجل  
 لما ذكرنا في السواثم ومن وعلى عاشر عائلة درهم اخبره ان له في منزله مائة اخرى قد حال  
 عليه الحول لم يزل التي مربيها قلته وفي بيتي لم يدخل تحت حجابته فلو مائة اخرى درهم بضاعة  
 لم يعشرها لانه غير ما دون ما دام زكاته قال ولكن المضاربة يعنى اذ المضارب على العاشر  
 وكان ابو حنيفة يقول اذ يعشرها القوة حق المضارب حتى لا يملك ربه مال تهية من القصر  
 فيه بعد ما صار عرضا فنزل منزله المالك ثم رجع الى ما ذكر في الكتاب هو قوله لانهم

قوله وان لم يحمي اخذون من اربع عشر ونصف عشر اخذ بقدره وان كانوا يخذون الكل لا يخذون الكل  
 لا يخذون وان كانوا يخذون اصله لا يخذون له تركوا الاخذ من تجارنا ولا حتى مكارم الاخلاق  
 قال ان من الحرب على عاشر فغيره ثم مرة اخرى لم يعشره حتى يحول الحول لان الاخذ في كل مرة  
 استصبال المال اخذ لحفظه لان حكم الامان الاول باق بعد الحول تجد الامان لا يمكن من المقام  
 الا حولا ولا اخذ بعد لا يستاصل المال ان عشرة فرجع الى الحرب خرج من يومه اثنى عشر  
 ايضا لا تحم بامان جديد لان الاخذ بعد لا يفضي الى الاستيصال ان مردى تجارنا وخذلوا عشر  
 الخبزون الخبز يقولون عشر الخبز من قيمتها وقالوا لا يفسد في الاخذ عشرها ولا في عشرة هم  
 لا يستولونها لما لية عندهم وقالوا يوسف بعشرها اذ امرها اجمله كانه جعل الخبز يباع بالخمر فان  
 بكل واحد على الاخذ عشر الخبزون الخبز يقولون لفرقة على الامانة في القيمة في واطلهم لو اذ لم  
 العيون الخبز يرمونها وذات الامثال ليس لها هذا الحكم الخبز يباع وان حق الاخذ للحاجة والمسلم  
 يحمي نفسه من الخبز على غيره ولا يحمي خبز نفسه بل يجب تسييبه بالاسلام فكان  
 لا يجتمع على غيره ولو موصى وامرأة من بنى تغلب بالليل الصبي متى وعلى المرأة وعلى الرجل  
 لما ذكرنا في السواثم ومن وعلى عاشر عائلة درهم اخبره ان له في منزله مائة اخرى قد حال  
 عليه الحول لم يزل التي مربيها قلته وفي بيتي لم يدخل تحت حجابته فلو مائة اخرى درهم بضاعة  
 لم يعشرها لانه غير ما دون ما دام زكاته قال ولكن المضاربة يعنى اذ المضارب على العاشر  
 وكان ابو حنيفة يقول اذ يعشرها القوة حق المضارب حتى لا يملك ربه مال تهية من القصر  
 فيه بعد ما صار عرضا فنزل منزله المالك ثم رجع الى ما ذكر في الكتاب هو قوله لانهم



[illegible]

ليس لك ولا ثمة عنه في أداء الزكاة إلا ان يكون في المال شيء يبلغ نصيبه نصيبا فهو خاضع

لَا نَمْلِكُ إِلَّا مَا فِي السَّمَاءِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ وَإِلَهُ الْمَرْءِ مَا مِثْلُ شَيْءٍ مَّا يَدْعُونَ وَلَ الْكُفَرَاءُ لَقَدْ كُنُوا يَكْفُرُونَ ۚ

[illegible]

فما في يد المولى وله التصرف فضا كما مضى في قبل في الفرق بينهما ان العبد يتصرف لنفسه

حق لا يرجع بالهدية على المولى فكان هو المحتاج الى الحجة والمضارب يتصور علم النبية حرم  
 بل من ارجع بها وما زاد على الحب ثم لم يفتى ١٢٠

يُرجع بالعلم على ما بالمال فكذلك المال هو محتاج فلا يكون الوجع في المضارب جوعاً

في العبدان كان له معه يوحده لان الملك له اذ ان العبدان يحضره له العبدان  
فاسم الله عليه وسلم سواك في القدر المسمى او كرم بين عماريه

منها ما زاد عاغاها العبدان التقصير جاء من قاء من حدث انهم عليه

بأش في المعادن والكارز

بَابُ فِي الْمَعَادِنِ وَذُرَاكِزِ

**قال** معاذ ذهاب قصة اوجدي يوردها في صميم قصته او من خصاله وعشر فقيه الحسين بن ابي قال

السَّامِعُ لَنَا عَلَيْهِ فَيَكُونُ مَبْلَغُ سَبَقَتِ بَيْتِ الْيَكْلِ الصَّيْدِ الْكَادِ الْكَانِ السَّخْرِ خَرْجَهَا أَوْ قَضَىٰ يَحْيَىٰ مَبْلَغُ الرُّكُوتِ

وَأَيْشْتَرِي الْحَوْلَ فِي قَوْلِ لَاءٍ مَاءً كَلَّةً الْحَوْلَ لِلتَّعْمِيَةِ وَلَمَّا قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الرُّكَازِ الْحَمْسُ هُوَ الرُّكَازُ

والطريق على العبد ولا يملكها كماله في اليد الكفرة وحقها في اليد بناغلة فكانت غيلة في لغاة الحس غلا

الصيولة لم يكن يرا حلالا ان للعائس يلا حكمة لبوتها على الظاهر اما الحقيقة فللا وجد غيرا

الحكمة في حق الخس والتحقيق في حق الاربعة الاخماس كانت الواجد داود معد الفليس في

عندئذ حبيبة وقال يا محسن خلّاق ما روينا وله انه من اجزاء الارض مرلب فيها

[illegible][illegible][illegible][illegible]



والأرض في الغنم غنم حنيفة وهي قال أبو يوسف في كل حنيفة يخرج من  
الجحش من غنم أخذ الحنيفة من الغنم حنيفة قال أبو يوسف لا يكون المأخوذ منها  
حنيفة وإن كان غنما أو فضة أو كروى عن عثمان بن عفان أنه يقول ما وجدنا من ذلك  
وجدناه في الحنيفة من الغنم حنيفة قال أبو يوسف لا يكون المأخوذ منها

### باب زكاة الزروع والثمار

قال أبو حنيفة في قليل ما أخرجته الأرض كثيره العشر سوا سقي سقي أو سقي السماء أو لا  
والحنيفة قال لا يجزئ العشر إلا في مال غنم أو في مال خمسة أو سقي أو سقي سوا  
صاعا بصاع النبي عليه السلام وأسس الخضروات عند ما عرفت الخلاف في موضعين في  
اشتراط النماء واشتراط البقاء هما في الأول قوله عليه السلام ليس في أدون خمسة سق صدق  
ولا صدقة في شرط فيه لنصاب تحقق الغناء ولا في حنيفة وقوله عليه السلام ما أخرج  
الأرض فيه لغرض غير فصل وتأويل ما رواه أنه زكاة التجارة لأنهم كانوا يتبايعون بالأوساق  
وقية السوق أو لعون دهم أو كمعبر بالمال فيه فليكن بصفة هو الغناء ولهذا لا يشترط  
الحول لأن الاستثناء هو كله نعمه وفي الثاني قوله عليه السلام ليس في الخضروات صدقة  
والزكاة غير معنى فتعين العشر وله ما رويناه وهو المحمول على صدق يأخذها العاشر وقيل  
يأخذ أبو حنيفة في كل الأرض قد تستفي بما لا يبقى في السبب في الأرض لنامية ولهذا يجب  
فيها الخراج أما العطب المقصود الحشيش تستنبت في الحنات عادة بل تنقي عنها  
حتى وتأخذها مقصبة أو مشجرة أو مبنية الحشيش يجب فيها العشر والمروء بالمزكوة

والأرض في الغنم غنم حنيفة وهي قال أبو يوسف في كل حنيفة يخرج من  
الجحش من غنم أخذ الحنيفة من الغنم حنيفة قال أبو يوسف لا يكون المأخوذ منها  
حنيفة وإن كان غنما أو فضة أو كروى عن عثمان بن عفان أنه يقول ما وجدنا من ذلك  
وجدناه في الحنيفة من الغنم حنيفة قال أبو يوسف لا يكون المأخوذ منها  
صاعا بصاع النبي عليه السلام وأسس الخضروات عند ما عرفت الخلاف في موضعين في  
اشتراط النماء واشتراط البقاء هما في الأول قوله عليه السلام ليس في أدون خمسة سق صدق  
ولا صدقة في شرط فيه لنصاب تحقق الغناء ولا في حنيفة وقوله عليه السلام ما أخرج  
الأرض فيه لغرض غير فصل وتأويل ما رواه أنه زكاة التجارة لأنهم كانوا يتبايعون بالأوساق  
وقية السوق أو لعون دهم أو كمعبر بالمال فيه فليكن بصفة هو الغناء ولهذا لا يشترط  
الحول لأن الاستثناء هو كله نعمه وفي الثاني قوله عليه السلام ليس في الخضروات صدقة  
والزكاة غير معنى فتعين العشر وله ما رويناه وهو المحمول على صدق يأخذها العاشر وقيل  
يأخذ أبو حنيفة في كل الأرض قد تستفي بما لا يبقى في السبب في الأرض لنامية ولهذا يجب  
فيها الخراج أما العطب المقصود الحشيش تستنبت في الحنات عادة بل تنقي عنها  
حتى وتأخذها مقصبة أو مشجرة أو مبنية الحشيش يجب فيها العشر والمروء بالمزكوة

هذا هو الزرع الذي هو في الأرض من الغنم حنيفة قال أبو يوسف لا يكون المأخوذ منها  
حنيفة وإن كان غنما أو فضة أو كروى عن عثمان بن عفان أنه يقول ما وجدنا من ذلك  
وجدناه في الحنيفة من الغنم حنيفة قال أبو يوسف لا يكون المأخوذ منها

القصبة لها منى ما قبل السكون وقصبة العشرة في العشرة لا يقصد بها استعماله لارض غلابة  
السبعون التين في المقصود الحب والتمر ونها قال ما سقى بغيره ودالته واسانية فغيبه نصف  
العشر على القولين من المونة تكثرة نقل في ايشق بالسما او سيقاوان سقى سيقا وبلا لية للعشر  
الكل الستة كما هو في السائمة وقال ابو يوسف فيما يوسق كالزعفران القطن يوجب في العشر  
اذا بلغت قيمته خمسة اوسق من ادنى ما يوسق كالذرة في زماننا لا يمكن التقدير بالشئ  
فيما عرفت قيمته كما في عرض التجارة وقال محمد بن يعقوب العشر اذا بلغ الخارج خمسة اعدا من اهل  
ما يقدر به نوعه فاعتبر في القطن خمسة اجمال كل حمل ثلث مائة من في الزعفران خمسة اجمال ولا  
التقدير بالوسق كالاعتبار على تقديره وفي العسل العشر اذا اخذ من اصل العشر وقال الشافعي  
لا يجزى منه متولد من الحيلون فاشبهه لا يريه لينا قوله عليه السلام في العسل العشر وكان النحل  
يتناول من الانوار والثمار وفيها العشر فكل ما يتولد منها لا يتناول من الثمر ولا يتناول  
الاوراق ولا عشر فيما تم عندنا بحديفة يجب فيه لعشر قل وكتر لانه لا يعتبر بالنصاب  
وعن ابى يوسف انه يعتبر فيه قيمة خمسة اوساق كما هو اصله عنه انما لا شئ فيه حتى  
يبلغ عشر قيرب الحديث بنى شابة اعمه كانوا يؤدون الى سوله لله صلى الله عليه وسلم  
كذلك وعنه خمسة اماناء وعن محمد بن خمسة افراق كل فرق ستة وتكون طلالا لانه  
اقصى ما يقدر به ولكن في قصبة الشكر وما يوجب في الجبال من العسل والثمار  
ففيه العشر وعن ابى يوسف انه لا يجب لانعدام السبب وهو ارض النامية  
وجه الظاهر ان المقصود حاصل وهو الخارج قال وكل شئ يخرج من الارض

القصبة لها منى ما قبل السكون وقصبة العشرة في العشرة لا يقصد بها استعماله لارض غلابة  
السبعون التين في المقصود الحب والتمر ونها قال ما سقى بغيره ودالته واسانية فغيبه نصف  
العشر على القولين من المونة تكثرة نقل في ايشق بالسما او سيقاوان سقى سيقا وبلا لية للعشر  
الكل الستة كما هو في السائمة وقال ابو يوسف فيما يوسق كالزعفران القطن يوجب في العشر  
اذا بلغت قيمته خمسة اوسق من ادنى ما يوسق كالذرة في زماننا لا يمكن التقدير بالشئ  
فيما عرفت قيمته كما في عرض التجارة وقال محمد بن يعقوب العشر اذا بلغ الخارج خمسة اعدا من اهل  
ما يقدر به نوعه فاعتبر في القطن خمسة اجمال كل حمل ثلث مائة من في الزعفران خمسة اجمال ولا  
التقدير بالوسق كالاعتبار على تقديره وفي العسل العشر اذا اخذ من اصل العشر وقال الشافعي  
لا يجزى منه متولد من الحيلون فاشبهه لا يريه لينا قوله عليه السلام في العسل العشر وكان النحل  
يتناول من الانوار والثمار وفيها العشر فكل ما يتولد منها لا يتناول من الثمر ولا يتناول  
الاوراق ولا عشر فيما تم عندنا بحديفة يجب فيه لعشر قل وكتر لانه لا يعتبر بالنصاب  
وعن ابى يوسف انه يعتبر فيه قيمة خمسة اوساق كما هو اصله عنه انما لا شئ فيه حتى  
يبلغ عشر قيرب الحديث بنى شابة اعمه كانوا يؤدون الى سوله لله صلى الله عليه وسلم  
كذلك وعنه خمسة اماناء وعن محمد بن خمسة افراق كل فرق ستة وتكون طلالا لانه  
اقصى ما يقدر به ولكن في قصبة الشكر وما يوجب في الجبال من العسل والثمار  
ففيه العشر وعن ابى يوسف انه لا يجب لانعدام السبب وهو ارض النامية  
وجه الظاهر ان المقصود حاصل وهو الخارج قال وكل شئ يخرج من الارض

القصبة لها منى ما قبل السكون وقصبة العشرة في العشرة لا يقصد بها استعماله لارض غلابة  
السبعون التين في المقصود الحب والتمر ونها قال ما سقى بغيره ودالته واسانية فغيبه نصف  
العشر على القولين من المونة تكثرة نقل في ايشق بالسما او سيقاوان سقى سيقا وبلا لية للعشر  
الكل الستة كما هو في السائمة وقال ابو يوسف فيما يوسق كالزعفران القطن يوجب في العشر  
اذا بلغت قيمته خمسة اوسق من ادنى ما يوسق كالذرة في زماننا لا يمكن التقدير بالشئ  
فيما عرفت قيمته كما في عرض التجارة وقال محمد بن يعقوب العشر اذا بلغ الخارج خمسة اعدا من اهل  
ما يقدر به نوعه فاعتبر في القطن خمسة اجمال كل حمل ثلث مائة من في الزعفران خمسة اجمال ولا  
التقدير بالوسق كالاعتبار على تقديره وفي العسل العشر اذا اخذ من اصل العشر وقال الشافعي  
لا يجزى منه متولد من الحيلون فاشبهه لا يريه لينا قوله عليه السلام في العسل العشر وكان النحل  
يتناول من الانوار والثمار وفيها العشر فكل ما يتولد منها لا يتناول من الثمر ولا يتناول  
الاوراق ولا عشر فيما تم عندنا بحديفة يجب فيه لعشر قل وكتر لانه لا يعتبر بالنصاب  
وعن ابى يوسف انه يعتبر فيه قيمة خمسة اوساق كما هو اصله عنه انما لا شئ فيه حتى  
يبلغ عشر قيرب الحديث بنى شابة اعمه كانوا يؤدون الى سوله لله صلى الله عليه وسلم  
كذلك وعنه خمسة اماناء وعن محمد بن خمسة افراق كل فرق ستة وتكون طلالا لانه  
اقصى ما يقدر به ولكن في قصبة الشكر وما يوجب في الجبال من العسل والثمار  
ففيه العشر وعن ابى يوسف انه لا يجب لانعدام السبب وهو ارض النامية  
وجه الظاهر ان المقصود حاصل وهو الخارج قال وكل شئ يخرج من الارض



فيما عليه لعشر لا يحاسب فيه أجر العمل نفقة البقرة ان النبي عليه اسلام حكمه في الوارث  
تفاوت عشرة فلا معنى لربها قال كقولنا له ارض عشر فعليه لعشر مضاعفاً في ذلك  
لأصحابه في حوائجهم من غير أن يحسب أن في اشتراكه التغلبي من المسألة على واحد كان الوظيفة  
عندك لا تغير تغيراً لئلا تفتقد ما اشتراها منه في حق على حالها عندكم يجوز التضعيف عليه  
في الجمل كما إذا عمل لها شريكاً إذا اشتراها من مسلم أو أسلم التغلبي عندك في حقيقة سواء  
كان التضعيف أصلياً أو حادثاً لأن التضعيف صار وظيفة لها فتمتقل إلى المسلم بألفها كالأجور  
وقال أبو يوسف يعود إلى عشر واحد والوالد لا يملك التضعيف قال في الكتاب هو قول محمد  
فيما صرح عنه قال في اختلاف التفسير في بيان قوله الأصحاب من أن حقيقة في بقاء التضعيف  
الأن قوله لا يثنى إلا في الأصل لأن التضعيف الحادث لا يتحقق عند عدم تغير الوظيفة  
ولو كانت الأرض إسلامياً من نصراني يريد به خمياً غير تغلبي قبضها فعليه حراج  
عندك في حقيقة لأنه لا يملك مجال الكافر وعندك في يوسف عليه العشر مصارفاً ويصرف مصارون  
الحراج اعتباراً بالتغلب وهذا هو من السداد عند محمد بن علي عشر على حالها لأنه صار  
مؤنة لها فلا يتبدل كالحراج ثم في رواية يصرف مصارون الصدقات في رواية  
مصارون الحراج فإن خذها منه مسلم بالشفعة أو غرت على لبايع لفساد البيع في عشرة  
كما كانت أما الأول فلتحويل الشفعة إلى الشفعة كأنه اشتراها من المسلم وأما الثاني فلا لأنه  
بالرد والضم جعل الفساد جعل البيع كأنه لا حق للمسلم أن يقطع بهذا الشراء  
لأنه مستحق الرد قال وإذا كانت مسلم أرخطة فجعلها استأنا فعليه العشر

كتاب الزكاة  
فيما عليه لعشر لا يحاسب فيه أجر العمل نفقة البقرة ان النبي عليه اسلام حكمه في الوارث  
تفاوت عشرة فلا معنى لربها قال كقولنا له ارض عشر فعليه لعشر مضاعفاً في ذلك  
لأصحابه في حوائجهم من غير أن يحسب أن في اشتراكه التغلبي من المسألة على واحد كان الوظيفة  
عندك لا تغير تغيراً لئلا تفتقد ما اشتراها منه في حق على حالها عندكم يجوز التضعيف عليه  
في الجمل كما إذا عمل لها شريكاً إذا اشتراها من مسلم أو أسلم التغلبي عندك في حقيقة سواء  
كان التضعيف أصلياً أو حادثاً لأن التضعيف صار وظيفة لها فتمتقل إلى المسلم بألفها كالأجور  
وقال أبو يوسف يعود إلى عشر واحد والوالد لا يملك التضعيف قال في الكتاب هو قول محمد  
فيما صرح عنه قال في اختلاف التفسير في بيان قوله الأصحاب من أن حقيقة في بقاء التضعيف  
الأن قوله لا يثنى إلا في الأصل لأن التضعيف الحادث لا يتحقق عند عدم تغير الوظيفة  
ولو كانت الأرض إسلامياً من نصراني يريد به خمياً غير تغلبي قبضها فعليه حراج  
عندك في حقيقة لأنه لا يملك مجال الكافر وعندك في يوسف عليه العشر مصارفاً ويصرف مصارون  
الحراج اعتباراً بالتغلب وهذا هو من السداد عند محمد بن علي عشر على حالها لأنه صار  
مؤنة لها فلا يتبدل كالحراج ثم في رواية يصرف مصارون الصدقات في رواية  
مصارون الحراج فإن خذها منه مسلم بالشفعة أو غرت على لبايع لفساد البيع في عشرة  
كما كانت أما الأول فلتحويل الشفعة إلى الشفعة كأنه اشتراها من المسلم وأما الثاني فلا لأنه  
بالرد والضم جعل الفساد جعل البيع كأنه لا حق للمسلم أن يقطع بهذا الشراء  
لأنه مستحق الرد قال وإذا كانت مسلم أرخطة فجعلها استأنا فعليه العشر

فيما عليه لعشر لا يحاسب فيه أجر العمل نفقة البقرة ان النبي عليه اسلام حكمه في الوارث  
تفاوت عشرة فلا معنى لربها قال كقولنا له ارض عشر فعليه لعشر مضاعفاً في ذلك  
لأصحابه في حوائجهم من غير أن يحسب أن في اشتراكه التغلبي من المسألة على واحد كان الوظيفة  
عندك لا تغير تغيراً لئلا تفتقد ما اشتراها منه في حق على حالها عندكم يجوز التضعيف عليه  
في الجمل كما إذا عمل لها شريكاً إذا اشتراها من مسلم أو أسلم التغلبي عندك في حقيقة سواء  
كان التضعيف أصلياً أو حادثاً لأن التضعيف صار وظيفة لها فتمتقل إلى المسلم بألفها كالأجور  
وقال أبو يوسف يعود إلى عشر واحد والوالد لا يملك التضعيف قال في الكتاب هو قول محمد  
فيما صرح عنه قال في اختلاف التفسير في بيان قوله الأصحاب من أن حقيقة في بقاء التضعيف  
الأن قوله لا يثنى إلا في الأصل لأن التضعيف الحادث لا يتحقق عند عدم تغير الوظيفة  
ولو كانت الأرض إسلامياً من نصراني يريد به خمياً غير تغلبي قبضها فعليه حراج  
عندك في حقيقة لأنه لا يملك مجال الكافر وعندك في يوسف عليه العشر مصارفاً ويصرف مصارون  
الحراج اعتباراً بالتغلب وهذا هو من السداد عند محمد بن علي عشر على حالها لأنه صار  
مؤنة لها فلا يتبدل كالحراج ثم في رواية يصرف مصارون الصدقات في رواية  
مصارون الحراج فإن خذها منه مسلم بالشفعة أو غرت على لبايع لفساد البيع في عشرة  
كما كانت أما الأول فلتحويل الشفعة إلى الشفعة كأنه اشتراها من المسلم وأما الثاني فلا لأنه  
بالرد والضم جعل الفساد جعل البيع كأنه لا حق للمسلم أن يقطع بهذا الشراء  
لأنه مستحق الرد قال وإذا كانت مسلم أرخطة فجعلها استأنا فعليه العشر



في هذه المسئلة لا بد من التفتيش على ما ذكره من ان الصدقات لا تخرج من بيت المال بل من بيت الخزانة

في هذه المسئلة لا بد من التفتيش على ما ذكره من ان الصدقات لا تخرج من بيت المال بل من بيت الخزانة

في هذه المسئلة لا بد من التفتيش على ما ذكره من ان الصدقات لا تخرج من بيت المال بل من بيت الخزانة

كتاب الزكاة

ما يسمى اعداؤه غير مقبل على الفتن لا يستحق ان يتصدق بطريق الكفاية ولا يندب ان يتصدق  
غنيا لان فيه شبهة الصدقة فلا يأخذها العامل لها شيئا ولا يندب ان يتصدق عليه لئلا  
عن شبهة الوسخ والغنى يوانيه فلا يستحق الكرامة فلم تقبل الشبهة في حقه وفي الرقابين يعان  
المكاتبون منه في ذلك فادعوه لمقتول الغارم من لومة من كلكك ضابطا فاضلا عن غيره  
الشافعي من يحمل غرامة في اصلاحه لم يكن اطفالا لناثرة بين القبيحتين سبيل الله  
عندنا يوسف لانه التفاهم على الاطلاق عند محمد منقطع الحاجر لروى ان حلالا جعل لغيره  
في سبيل الله فادعوا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يحمل عليه الحاجر لا يضر الى غنياء اغراء عندنا  
لان المقصود هو الفقراء وابن اسيل من كان له مال في طنه حوفي مكان اخر شئ في مال في حقه الزكاة  
فلما كان يدع الى كل احدهم ولان يقتصر صفت احدهم قال الساجي لان يقتصر الى ثلثة من كل صنف  
لان الاضافه في الام لا تستحق لما الاضافه لئلا انهم مصداق لا يشاء الاستحقاق وهذا لما عرفت  
الزكاة حق لله تعاد بعلية الفقراء وامصاره لا يبالى باختلاف جهاته وان ذهابا اليه مروي عن  
محمد بن عباس ولا يخون يدع الزكاة في حق لعله عليه السلام لمعاذ حد هامن اغنيائهم  
وردوا في فقرهم يدع اليه اسود ذلك من الصدقة وقال الشافعي لا يدع وهو رواية عن  
ابي يوسف اعتبارا بالزكاة ولما قوله عليه السلام تصدقوا على اهل اديان كلها ولو لا  
خذل معاذ لقلنا لا يجوز في الزكاة ولا ينفى بها مسجد ولا يكتفى بها ميت لا نعدام التعليل  
وهو الركن لا يقتضى به دين ميت لان قضاء دين الغير لا يقتضى التعليل منه كاسما  
فلا يثبت ولا يقتضى به اوقرة تعق خلافا لما لك حيث ذهب اليه في تاوليل

في هذه المسئلة لا بد من التفتيش على ما ذكره من ان الصدقات لا تخرج من بيت المال بل من بيت الخزانة







[illegible]

## بَابُ صَدَقَةِ الْفِطْرِ

[illegible]

العلمية

[illegible]



[illegible]



قال وجوب الفطر على من طهر يوم الفطر قال الشافعي هو من طهر يوم الفطر  
 الا من طهر يوم الفطر في غير يومه او في غير مكانه او في غير وقته او في غير حاله  
 من مات فيها من قبل ان يطهر يوم الفطر او من طهر يوم الفطر في غير يومه او في غير مكانه او في غير وقته او في غير حاله  
 في اختصاصه من طهر يوم الفطر في غير يومه او في غير مكانه او في غير وقته او في غير حاله  
 الخروج الى المصلى كان عليه سلام كان يخرج قبل ان يخرج وكان الامير لا يفتي على لا يتشاغل  
 الفقير بالسؤال عن الصلوة وذلك بالتقديم فان قدمه على يوم الفطر جاز لان  
 ادى بعد تقرر السبب فيه التعجيل في الزكاة ولا تفصيل بين مدته ومدة هو الصحيح وان  
 اخروها عن يوم الفطر لم تسقط وكان عليهم اخراجها لان جلقية فيها معقول  
 فلا يتقدروا وقت الاداء فيها بخلاف الاضحية والله اعلم بالصواب

## كتاب الصوم

قال الصوم ضربان احب الالواحى فان فيه ما يتعلق بفعل نعمة الصوم رمضان النذر  
 المعين في حقيقته من الليل ان لم ينوح حتى اصبح لجنه النية ما بينه وبين الزوال وقال الشافعي  
 لا يجوز له ان يصوم رمضان فريضة لقوله تعالى كتب عليكم الصيام على فرضية نعتك الاحكام  
 وله ان يكفر جلدك والندب واجب لقوله تعالى وليوم ائذ ودم سبب الاول الشهر ولهذا  
 يضاق لية يتكرر بتكرره وكل يوم سبب في حقه صوم سبب في الثاني النذر والنية من شرطه  
 وسبب فيه ونفسه ان شاء الله تعالى وجه قوله في خلافية قوله عليه سلام لا صام  
 لم ينو الصيام من الليل لان ما صد الجزء الاول لفقدانية فسد الثاني ضرورة

هذا هو الصحيح في الفطر  
 في الفطر ما لا يفتي على لا يتشاغل  
 في الفطر ما لا يفتي على لا يتشاغل  
 في الفطر ما لا يفتي على لا يتشاغل

هذا هو الصحيح في الصوم  
 في الصوم ما لا يفتي على لا يتشاغل  
 في الصوم ما لا يفتي على لا يتشاغل  
 في الصوم ما لا يفتي على لا يتشاغل

هذا هو الصحيح في الصوم  
 في الصوم ما لا يفتي على لا يتشاغل  
 في الصوم ما لا يفتي على لا يتشاغل  
 في الصوم ما لا يفتي على لا يتشاغل





يكون تطوعاً لا مذهباً عنه فلا يتأدى به الواجب بل يخرج عن النية أه وهو الأصح لأن المذهب عنه هو  
 التقديم على رمضان بصوم رمضان لا يقوم بكل صوم بخلاف يوم العيد لأن المذهب عنه هو ترك  
 الإجابة بلام كل صوم الكراهة هنا بصوم النحر الثالث أن ينوي التطوع وهو غير مكروه لما  
 رويناه وهو جهة على الشافعي في تركه على سبيل الاستاء والبراد يقول صلى الله عليه وآله فكأنه قد  
 رمضان بصوم يوم لا يصوم يومين لا يشترط في التقديم بصوم رمضان أنه يوديه قبل وأنه نحر  
 وافق صوماً كان يصوم فالصوم أفضل بالاجتماع وكذلك إذا صام ثلثة أيام من حر شهر رمضان  
 وإن أفرد مقدراً قبل الفطر أفضل احترازاً عن ظاهر النفي قبل الصوم أفضل اقتداءً بعلو عائشة  
 فانها ما كان يصومها في المختار أن يصوم المقتضى بنفسه خلافاً لاحتياط وبقية العامة لا تتوهم إلى  
 وقت الزوال ثم بالافطار فيها التهمة والكره إن جمعت في أصل النية بأن ينوي أن يصوم غداً  
 أن كان مضياً لا يصوم أن كان بشعبان في هذه الوجه لا يصير صاماً لأنه لم يقطع عزيمته  
 فصلاً كما إذا نوى أن يجده غداً غداً يفطر وإن لم يجد يصوم الخامس أن يجمع في وصف النية  
 بأن ينوي أن كان علام من رمضان يصوم عنه أن كان من شعبان يفرجاً خروجه أمكروه  
 للتردية بين امرين مكرهين ثم أن ظهر أنه من رمضان اجزأه لعدم التردد في أصل النية  
 وإن ظهر أنه من شعبان لا يجزيه عن اجزأه لأن المجع لم تثبت للتردد فيها وأصل النية  
 لا يكفي لكنه يكون قطوعاً غير مضمون بالقضاء لشروعه فيه مسقطاً وإن نوى عن رمضان  
 أن كان غلاماً عنه عن التطوع أن كان علام من شعبان يكرهه لأنه لا يفرص من وجه نحران  
 ظهر أنه من رمضان اجزأه عما لم يرو أن ظهر أنه من شعبان جازعاً فلهذا لا يتبادر

هذا هو المذهب  
 في كل يوم من أيام رمضان  
 يجب أن يصوم  
 ما لم يكن من أيام العيدين  
 أو من أيام الأعياد  
 أو من أيام المناسبات  
 التي يفرغ فيها من الصوم  
 أو من أيام  
 التي يفرغ فيها من الصوم  
 أو من أيام  
 التي يفرغ فيها من الصوم

كتاب الصوم  
 في كل يوم من أيام رمضان  
 يجب أن يصوم  
 ما لم يكن من أيام العيدين  
 أو من أيام الأعياد  
 أو من أيام المناسبات  
 التي يفرغ فيها من الصوم  
 أو من أيام  
 التي يفرغ فيها من الصوم  
 أو من أيام  
 التي يفرغ فيها من الصوم

هذا هو المذهب  
 في كل يوم من أيام رمضان  
 يجب أن يصوم  
 ما لم يكن من أيام العيدين  
 أو من أيام الأعياد  
 أو من أيام المناسبات  
 التي يفرغ فيها من الصوم  
 أو من أيام  
 التي يفرغ فيها من الصوم  
 أو من أيام  
 التي يفرغ فيها من الصوم



لحقوله وقوله في الصلاة  
فانما يجب في الصلاة ان يكون  
الركعة الواحدة من ركعتين  
او ركعة واحدة من ركعتين  
او ركعة واحدة من ركعتين  
او ركعة واحدة من ركعتين

بأصل الفية ولو افسد عياله لا يقضه له دخول الاسقاط في عزيمته من جهة من أي هلال رمضان  
وحد صام من ان لم يقبل الامام شهادته لقوله صلى الله عليه وسلم صوموا لرؤيته ووافظوا لرؤيته  
وقد أي ظاهروا ان اظهر فعله لقضاءه من الكفارة وقال الشافعي عليه الكفارة ان اظهره ولو اظهر  
لانه اظهر في رمضان حقيقة ليقينه في حكمه لو جوبل لصوم عليه لكان القاضي دشهاده بديل  
شعري هوهم العاطف ووت شبهة وهذه الكفارة تدعى بالقبض لو اظهر قبل ان ولا نام شهادته  
اختلاف المشاهدة لو اكل هذا الرجل ثلثين مالم يقطع الامام الا ان لا يجوز عليه الاحتياط و  
الا احتياط بعد ذلك في تأخير الاظهار ولو اظهر الكفارة عليه اعتبار الحقيقة التي عند اذا كان  
بالسما علة قبل الامام شهادته الواحد العدل في رؤية الهلال جلا كان وامرأة حراكا وعبد لا  
ام ديني فاشه رواية الاخر ولها الاحتياط بالفظ الشهادة وتشتط العدالة لان قول الفاسق  
في الديانات غير مقبول وقول الحق اوى عدل كان وغير عدل ان يكون مستورا وعلته غم  
او غبار او غوة وفي طلاق جواب الكتاب لخل المحدث في لقدي بعد ما تاب هو ظاهر الرواية  
لان خبره عن ابي حنيفة انه لا يقبل الشهادة من واحد كان شافعي في احد قوله يشترط  
المتن المتع عليه ما ذكرنا وقد صح ان النبي صلى الله عليه وسلم قبل شهادة الواحد في رؤية هلال رمضان  
ثم اذا قبل الامام شهادة الواحد صاموا ثلثين يوما لا يفطرون فيما روى الحسن عن ابي حنيفة  
لا احتياط لان الفطر لا يثبت بشهادة الواحد عن جهل انهم يفطرون يثبت الفطر على ان يتبين  
الرمضان بشهادة الواحد ان كان لا يثبت بها استلاء كاستحقاق الارث بناء على النسب الثابت  
بشهادة القابلة اذا لم تكن بالسما علة لم قبل الشهادة حتى يراه جمع كثير يقع العلم اخرهم ان التفرد

لحقوله وقوله في الصلاة  
فانما يجب في الصلاة ان يكون  
الركعة الواحدة من ركعتين  
او ركعة واحدة من ركعتين  
او ركعة واحدة من ركعتين  
او ركعة واحدة من ركعتين

كتاب الصوم

لحقوله وقوله في الصلاة  
فانما يجب في الصلاة ان يكون  
الركعة الواحدة من ركعتين  
او ركعة واحدة من ركعتين  
او ركعة واحدة من ركعتين  
او ركعة واحدة من ركعتين

لحقوله وقوله في الصلاة  
فانما يجب في الصلاة ان يكون  
الركعة الواحدة من ركعتين  
او ركعة واحدة من ركعتين  
او ركعة واحدة من ركعتين  
او ركعة واحدة من ركعتين

باب ما يوجب لقضاء والكفارة

اذا اكل الصائم واشرب جامع ناسيا لم يفطر والقياس ان يفطر وهو قول مالك وجوه ايضا









رسول الله صلى الله عليه وآله في رواية يروي في رواية خمسة عشر صلاة قال في رواها على  
السائلين فقال الله ما بين يدي لمدينة احد حرم من غيري فقال كل من عصى الله عز وجل  
يخزي احدا بعد له وهو حجة على الشافعي في قوله بخلاف مقتضاها الترتيب ما لك في غنى للشافعي  
عليه من جامع فما دون الفرج فان في فعله قضاء لوجوب الجمع معناه لا كفارة عليه لا كفارة  
حضور وليس انشاء صوم غير مضال كفارة لان كفا في رمضان بلفظ لا كفارة فلا يلحق به  
تنبية ومن حقه استعطا او فطر فلهذا فطر لصلاته عليه وسلم الفطر ما دخل لوجوبه  
ان فطر وهو وصول فيه صلاح البدن الى الجوف لا كفارة عليه لا كفارة صورة ولو اقطر في  
الذي به الماء او دخله الا يفسد صومه لا كفارة المعنى الصواب خلاف ما اذا دخله الدهن  
يكون اذن جائز في اامة بقاء في جوفه او دماغه فطر عندا في حيفته والى يصل هو  
الوطء وقال لا يعطول لعدم اليقين بالوصول لضمه لم ينفذ حجة والتساعا خري كما في ليا بين من  
الذي اء وكان طوية الذي اء تلاق رطوبة الجوارحة في زوايد ميل الى الاسفل فيصل الى الجوف ولا يفسد  
لا يفسد طوية الجوارحة فيفسد فيها ولو اقطر في احليل لم يفسد عندا في حيفته وقال ابو يوسف  
يفطر وقول محمد مضطرب في مكانه وقم على يوسف بين بين الجوف منفذ ولها يخرج منه  
البول وقم على في حيفته ان ثمانية بينهما حائل البول يتشم منه هذا ليس من بابي نفقه ومن  
ذاق شيئا لم يفسد لعدم الفطر صوم ومعنى يكره له ذلك لما فيه من تعريض الصوم على الفساد  
ويكره للمرأة ان تصوم بصبر الطعام اذا كان لها منه بدلا يسا ولا يفسد لم يجد بدلا يصيانه للولد  
الا ترى ان لها ان تقط اذا خافت على لدها ومضغ تلك لا يفطر الصائم لا كفارة لوجوبه وقيل

الشافعي في قوله بخلاف مقتضاها الترتيب ما لك في غنى للشافعي  
عليه من جامع فما دون الفرج فان في فعله قضاء لوجوب الجمع معناه لا كفارة عليه لا كفارة  
حضور وليس انشاء صوم غير مضال كفارة لان كفا في رمضان بلفظ لا كفارة فلا يلحق به  
تنبية ومن حقه استعطا او فطر فلهذا فطر لصلاته عليه وسلم الفطر ما دخل لوجوبه  
ان فطر وهو وصول فيه صلاح البدن الى الجوف لا كفارة عليه لا كفارة صورة ولو اقطر في  
الذي به الماء او دخله الا يفسد صومه لا كفارة المعنى الصواب خلاف ما اذا دخله الدهن  
يكون اذن جائز في اامة بقاء في جوفه او دماغه فطر عندا في حيفته والى يصل هو  
الوطء وقال لا يعطول لعدم اليقين بالوصول لضمه لم ينفذ حجة والتساعا خري كما في ليا بين من  
الذي اء وكان طوية الذي اء تلاق رطوبة الجوارحة في زوايد ميل الى الاسفل فيصل الى الجوف ولا يفسد  
لا يفسد طوية الجوارحة فيفسد فيها ولو اقطر في احليل لم يفسد عندا في حيفته وقال ابو يوسف  
يفطر وقول محمد مضطرب في مكانه وقم على يوسف بين بين الجوف منفذ ولها يخرج منه  
البول وقم على في حيفته ان ثمانية بينهما حائل البول يتشم منه هذا ليس من بابي نفقه ومن  
ذاق شيئا لم يفسد لعدم الفطر صوم ومعنى يكره له ذلك لما فيه من تعريض الصوم على الفساد  
ويكره للمرأة ان تصوم بصبر الطعام اذا كان لها منه بدلا يسا ولا يفسد لم يجد بدلا يصيانه للولد  
الا ترى ان لها ان تقط اذا خافت على لدها ومضغ تلك لا يفطر الصائم لا كفارة لوجوبه وقيل

الشافعي في قوله بخلاف مقتضاها الترتيب ما لك في غنى للشافعي  
عليه من جامع فما دون الفرج فان في فعله قضاء لوجوب الجمع معناه لا كفارة عليه لا كفارة  
حضور وليس انشاء صوم غير مضال كفارة لان كفا في رمضان بلفظ لا كفارة فلا يلحق به  
تنبية ومن حقه استعطا او فطر فلهذا فطر لصلاته عليه وسلم الفطر ما دخل لوجوبه  
ان فطر وهو وصول فيه صلاح البدن الى الجوف لا كفارة عليه لا كفارة صورة ولو اقطر في  
الذي به الماء او دخله الا يفسد صومه لا كفارة المعنى الصواب خلاف ما اذا دخله الدهن  
يكون اذن جائز في اامة بقاء في جوفه او دماغه فطر عندا في حيفته والى يصل هو  
الوطء وقال لا يعطول لعدم اليقين بالوصول لضمه لم ينفذ حجة والتساعا خري كما في ليا بين من  
الذي اء وكان طوية الذي اء تلاق رطوبة الجوارحة في زوايد ميل الى الاسفل فيصل الى الجوف ولا يفسد  
لا يفسد طوية الجوارحة فيفسد فيها ولو اقطر في احليل لم يفسد عندا في حيفته وقال ابو يوسف  
يفطر وقول محمد مضطرب في مكانه وقم على يوسف بين بين الجوف منفذ ولها يخرج منه  
البول وقم على في حيفته ان ثمانية بينهما حائل البول يتشم منه هذا ليس من بابي نفقه ومن  
ذاق شيئا لم يفسد لعدم الفطر صوم ومعنى يكره له ذلك لما فيه من تعريض الصوم على الفساد  
ويكره للمرأة ان تصوم بصبر الطعام اذا كان لها منه بدلا يسا ولا يفسد لم يجد بدلا يصيانه للولد  
الا ترى ان لها ان تقط اذا خافت على لدها ومضغ تلك لا يفطر الصائم لا كفارة لوجوبه وقيل

الشافعي في قوله بخلاف مقتضاها الترتيب ما لك في غنى للشافعي  
عليه من جامع فما دون الفرج فان في فعله قضاء لوجوب الجمع معناه لا كفارة عليه لا كفارة  
حضور وليس انشاء صوم غير مضال كفارة لان كفا في رمضان بلفظ لا كفارة فلا يلحق به  
تنبية ومن حقه استعطا او فطر فلهذا فطر لصلاته عليه وسلم الفطر ما دخل لوجوبه  
ان فطر وهو وصول فيه صلاح البدن الى الجوف لا كفارة عليه لا كفارة صورة ولو اقطر في  
الذي به الماء او دخله الا يفسد صومه لا كفارة المعنى الصواب خلاف ما اذا دخله الدهن  
يكون اذن جائز في اامة بقاء في جوفه او دماغه فطر عندا في حيفته والى يصل هو  
الوطء وقال لا يعطول لعدم اليقين بالوصول لضمه لم ينفذ حجة والتساعا خري كما في ليا بين من  
الذي اء وكان طوية الذي اء تلاق رطوبة الجوارحة في زوايد ميل الى الاسفل فيصل الى الجوف ولا يفسد  
لا يفسد طوية الجوارحة فيفسد فيها ولو اقطر في احليل لم يفسد عندا في حيفته وقال ابو يوسف  
يفطر وقول محمد مضطرب في مكانه وقم على يوسف بين بين الجوف منفذ ولها يخرج منه  
البول وقم على في حيفته ان ثمانية بينهما حائل البول يتشم منه هذا ليس من بابي نفقه ومن  
ذاق شيئا لم يفسد لعدم الفطر صوم ومعنى يكره له ذلك لما فيه من تعريض الصوم على الفساد  
ويكره للمرأة ان تصوم بصبر الطعام اذا كان لها منه بدلا يسا ولا يفسد لم يجد بدلا يصيانه للولد  
الا ترى ان لها ان تقط اذا خافت على لدها ومضغ تلك لا يفطر الصائم لا كفارة لوجوبه وقيل







ووجه المريض اقام المسافر ثم ما قاله من ان القضاء بقدر الصلابة الاقامة لوجوب الادراك بهذا المقادير  
وفانما وجوبه لوصية بالاطعام ذكر الخطا في خلافه بين ابى حنيفة ابى يوسف بين محمد  
وليس يصح انما الخلاف في ذلك والفرق لهما ان المناسيب فظهر لوجوب حق الخلف وفي  
هذه المسألة السجود والعدة فيقتل بقدر ما ادرك وقتها رمضان ان شاء قوة اشياء  
تأبى طلاق النص لكان المستحب لوجه مسأدة الى سقاط الواجب ان خروجه حتى دخل مضى  
اخر صام لثاني لانه في وقت وقضى لا ولا بعد لانه وقت القضاء ولا في بة على ان جاز القضاء  
على التراخي حتى كان ان تطوع والحامل الموضع اذا خافنا على نفسها او وليها افطر وقضت  
وفع الحرج ولا كفارة عليهم لانه افطار بعد ولا في بة عليهم خلافا للشافعي اذا خافنا على الولد هو  
يعتبره بالشبهة الفأول ثمان الفدية بخلاف القياس في الشبهة الفأول افطر بسبب ذلك ليس معناه  
عاجز بعد لوجوب الولد وجوب عليه اصلا ولا الشبهة الفأول الذي يقدح في الصيام يقطع ويحكم كل  
مسكين كما يطعم في الكفارة الاصل فيه قوله تعالى على الذين يطيقونه ولاية طعام مسكين قيل  
معناه لا يطيقونه ولو قد على الصوم يبطل حكم الفداء لان شرط الخلقية استمرار الخبز من ان عليه  
قضاء مصلحتا وحتى اطعم عنه ليه لكل يوم مسكين نصف صاع من اوصالها من او شعيرة  
لان عمر عن الاداء في اخر عمره فضا كما الشبهة الفأول ثم لا بد من الايصاء عند خلاف الشافعي على  
هذا الزكاة هو يعتبره بل يوجب العباد كل ذلك حتى ما لا يجزى فيه لنيابة ولكن انه عبادة ولا  
بد فيه من الاختيار وذلك في الايصاء دون الورثة لانه اجبرية ثم هو تبرع ابتداء حتى  
يعتبر من ثلث الصاوة كالصوم باستحقاق المتأخر وكل صلوة تقرب الصوم يوم هو صحيح  
وقد ما ليد واهل من شيخ المال ١٢ اب

هذا هو الوجه في انما الخلاف في ذلك والفرق لهما ان المناسيب فظهر لوجوب حق الخلف وفي هذه المسألة السجود والعدة فيقتل بقدر ما ادرك وقتها رمضان ان شاء قوة اشياء تأبى طلاق النص لكان المستحب لوجه مسأدة الى سقاط الواجب ان خروجه حتى دخل مضى اخر صام لثاني لانه في وقت وقضى لا ولا بعد لانه وقت القضاء ولا في بة على ان جاز القضاء على التراخي حتى كان ان تطوع والحامل الموضع اذا خافنا على نفسها او وليها افطر وقضت وفع الحرج ولا كفارة عليهم لانه افطار بعد ولا في بة عليهم خلافا للشافعي اذا خافنا على الولد هو يعتبره بالشبهة الفأول ثمان الفدية بخلاف القياس في الشبهة الفأول افطر بسبب ذلك ليس معناه عاجز بعد لوجوب الولد وجوب عليه اصلا ولا الشبهة الفأول الذي يقدح في الصيام يقطع ويحكم كل مسكين كما يطعم في الكفارة الاصل فيه قوله تعالى على الذين يطيقونه ولاية طعام مسكين قيل معناه لا يطيقونه ولو قد على الصوم يبطل حكم الفداء لان شرط الخلقية استمرار الخبز من ان عليه قضاء مصلحتا وحتى اطعم عنه ليه لكل يوم مسكين نصف صاع من اوصالها من او شعيرة لان عمر عن الاداء في اخر عمره فضا كما الشبهة الفأول ثم لا بد من الايصاء عند خلاف الشافعي على هذا الزكاة هو يعتبره بل يوجب العباد كل ذلك حتى ما لا يجزى فيه لنيابة ولكن انه عبادة ولا بد فيه من الاختيار وذلك في الايصاء دون الورثة لانه اجبرية ثم هو تبرع ابتداء حتى يعتبر من ثلث الصاوة كالصوم باستحقاق المتأخر وكل صلوة تقرب الصوم يوم هو صحيح وقد ما ليد واهل من شيخ المال ١٢ اب

هذا هو الوجه في انما الخلاف في ذلك والفرق لهما ان المناسيب فظهر لوجوب حق الخلف وفي هذه المسألة السجود والعدة فيقتل بقدر ما ادرك وقتها رمضان ان شاء قوة اشياء تأبى طلاق النص لكان المستحب لوجه مسأدة الى سقاط الواجب ان خروجه حتى دخل مضى اخر صام لثاني لانه في وقت وقضى لا ولا بعد لانه وقت القضاء ولا في بة على ان جاز القضاء على التراخي حتى كان ان تطوع والحامل الموضع اذا خافنا على نفسها او وليها افطر وقضت وفع الحرج ولا كفارة عليهم لانه افطار بعد ولا في بة عليهم خلافا للشافعي اذا خافنا على الولد هو يعتبره بالشبهة الفأول ثمان الفدية بخلاف القياس في الشبهة الفأول افطر بسبب ذلك ليس معناه عاجز بعد لوجوب الولد وجوب عليه اصلا ولا الشبهة الفأول الذي يقدح في الصيام يقطع ويحكم كل مسكين كما يطعم في الكفارة الاصل فيه قوله تعالى على الذين يطيقونه ولاية طعام مسكين قيل معناه لا يطيقونه ولو قد على الصوم يبطل حكم الفداء لان شرط الخلقية استمرار الخبز من ان عليه قضاء مصلحتا وحتى اطعم عنه ليه لكل يوم مسكين نصف صاع من اوصالها من او شعيرة لان عمر عن الاداء في اخر عمره فضا كما الشبهة الفأول ثم لا بد من الايصاء عند خلاف الشافعي على هذا الزكاة هو يعتبره بل يوجب العباد كل ذلك حتى ما لا يجزى فيه لنيابة ولكن انه عبادة ولا بد فيه من الاختيار وذلك في الايصاء دون الورثة لانه اجبرية ثم هو تبرع ابتداء حتى يعتبر من ثلث الصاوة كالصوم باستحقاق المتأخر وكل صلوة تقرب الصوم يوم هو صحيح وقد ما ليد واهل من شيخ المال ١٢ اب



فما يخرج من تلك الليلة قلنا وقال مالك لا يقضى ما بعده لان الصوم رمضان عندنا بنية واحد  
بنيته اكله وشربه من النية لكل يوم لانها عبادات متفرقة كانه فخلل بين كل يومين ليس  
بزمان لهذا العبادة فخلل الاكل وشربه على رمضان كله قضاء كانه نوع من يصعب التقوى  
ولا ينيل اجمعي فصار عندنا في التأخير في الاستسقاء ومن حن في رمضان كله يقضيه حلقا لا بالاداء  
هو يقضى بالاداء ولما ان السقط هو الحج والاداء الاستسقاء هو الشهادة فلا يخرج الحلو يستوعب  
يفتحق الحج وان فاق المحرم في بعضه فمضى خلا للزوال والشأها فكل من يجب عليه الاداء لا يفعل  
الاهلية والقضاء يرتب عليه وصلا المستوعب ان السقط هو وجوب الشهادة اهلية بالذمة ولو وجب  
فانك وهو صيرته مطلوب باعلى وجه لا يخرج في ادائه خلا المستوعب لا يخرج في الاداء فلا فرق في  
في الخلاف في ما في بين الصلح العارض قبل هذا في ظاهر الرواية عن محمد انه فرق بينهما اذ ابلغ  
الحق بالصبي فكلما الخطأ فخلا ما اذ اباكم حاقلا تم جن هذا مختار بعصل لما خرج من صر ينوفي  
رمضان كله لصوما ولا فطر افعليه قضاء وقال زفر بنادى جوم رمضان بدين النية في حق  
الصغير المقيم لان الامساك مستحق على من يوجب عليه يقيم عسك اذا اوهس كل النصاب الفقير  
ولما ان المستحق الامساك بجهة العبادة والعبادة الانانية في هبة النصاب وجبة القربة على ما  
في الزكاة ومن اصبح غير نابل للصوم فاكل لا كفارة عليه عندنا في حنيفة وقال في حقه له كماله يتاد  
بعين النية عندنا قال ابو يوسف محمد اذا اكل قبل الزوال تجزئ لكفارة كانه قوت مسكن التحصيل  
كعاصك صبي في حنيفة ان الكفارة تعلق بالافساد وهذا امتناع اذ الصوم الانانية اذا  
حاصت المرأة او نفسها فطوى قضت خلا الصلوة لانها اخبر قضاها واقدم في الصلوة اذا

هذا هو الصحيح في كل ما ذكرناه من هذه المسائل  
فما يخرج من تلك الليلة قلنا وقال مالك لا يقضى ما بعده لان الصوم رمضان عندنا بنية واحد  
بنيته اكله وشربه من النية لكل يوم لانها عبادات متفرقة كانه فخلل بين كل يومين ليس  
بزمان لهذا العبادة فخلل الاكل وشربه على رمضان كله قضاء كانه نوع من يصعب التقوى  
ولا ينيل اجمعي فصار عندنا في التأخير في الاستسقاء ومن حن في رمضان كله يقضيه حلقا لا بالاداء  
هو يقضى بالاداء ولما ان السقط هو الحج والاداء الاستسقاء هو الشهادة فلا يخرج الحلو يستوعب  
يفتحق الحج وان فاق المحرم في بعضه فمضى خلا للزوال والشأها فكل من يجب عليه الاداء لا يفعل  
الاهلية والقضاء يرتب عليه وصلا المستوعب ان السقط هو وجوب الشهادة اهلية بالذمة ولو وجب  
فانك وهو صيرته مطلوب باعلى وجه لا يخرج في ادائه خلا المستوعب لا يخرج في الاداء فلا فرق في  
في الخلاف في ما في بين الصلح العارض قبل هذا في ظاهر الرواية عن محمد انه فرق بينهما اذ ابلغ  
الحق بالصبي فكلما الخطأ فخلا ما اذ اباكم حاقلا تم جن هذا مختار بعصل لما خرج من صر ينوفي  
رمضان كله لصوما ولا فطر افعليه قضاء وقال زفر بنادى جوم رمضان بدين النية في حق  
الصغير المقيم لان الامساك مستحق على من يوجب عليه يقيم عسك اذا اوهس كل النصاب الفقير  
ولما ان المستحق الامساك بجهة العبادة والعبادة الانانية في هبة النصاب وجبة القربة على ما  
في الزكاة ومن اصبح غير نابل للصوم فاكل لا كفارة عليه عندنا في حنيفة وقال في حقه له كماله يتاد  
بعين النية عندنا قال ابو يوسف محمد اذا اكل قبل الزوال تجزئ لكفارة كانه قوت مسكن التحصيل  
كعاصك صبي في حنيفة ان الكفارة تعلق بالافساد وهذا امتناع اذ الصوم الانانية اذا  
حاصت المرأة او نفسها فطوى قضت خلا الصلوة لانها اخبر قضاها واقدم في الصلوة اذا

100

[illegible]





## المهلبية

عليه السلام عليه السلام عليه السلام  
عليه السلام عليه السلام عليه السلام  
عليه السلام عليه السلام عليه السلام

[illegible]

عنه فذكر انكم انتم كفاة لان قول الرسول عليه السلام ليس من قول الحق بل من قول الشيطان ومن قال الحق يكون عدوه من كل الكفاة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقولوا اني اكون



















عن المسكن مما لا بد منه كالحام والكاف البليت وثله لان هذا الاشياء مشغولة بالحاجة  
 الاصلية ويستتقر ان يكون فاضلا من نفقة عيال الى حين عودته لان النفقة حق مستحق  
 للمرأة حتى العبد مقدم على حق الشريعة والمولى ليس من شرط الوجوب على اهل مكة ومن حرم  
 المرأة لانه لا تلحقهم مشقة زاد في كاداء فاشبه اسعى الى الجمعة ولا بد من امن الطريق لان  
 الاستطاعة لا يثبت فيه ثم قيل هو شرط الوجوب حتى لا يجب عليه لايضاء وهو مروي عن  
 ابن حنيفة وقيل هو شرط الكاداء دون الوجوب لان النبي عليه السلام فسر الاستطاعة بالزاد  
 والرحلة لا غير **قال** ويعتبر في المرأة ان يكون لها محرم فخر به ودورح ولا يجوز لها ان يخرج  
 اذ هي اذ كان بينها وبين مكة ثلثة ايام وقاله لشافعي يجوز لها الحج اذا خرجت رفقة معها  
 فاسم ثقات لحصولها من المرافقة وتلقاها عليه السلام لا تحق امرأة الاومها محرم ولاها  
 بدين ان المحرم يحل عياها اتمته وتزود بانفسها من غيرها شيئا ولها ان تحرم الخلو بالاجنبية  
 وان كان مع غيرها بخلاف ما اذا كان بينها وبين مكة اقل من ثلثة ايام لان  
 يباح لها الخروج الى ما دون السفر بغير محرم واذا وجد محرم لم يكن للزوج منعها  
 وتاكدت في ان ينهها لان في الخروج تهيوت حقه وتاكدت حق الزوج لا يظهر في  
 حق الفرائض الحج منها حتى لو كان الحج فقلاله ان منعها ولو كان المحرم فاسقا ولا يجب  
 عليه لان المقصود لا يحصل به ولها ان تخرج مع كل محرم الا ان يكون محسبا لان  
 يعقل باحة مناعتها ولا عبرة بالصبي والمجنون لانه لا يتأتى منها الصيانة  
 والاصبية التي بلغت حد الشهوة بمنزلة البالغة حتى لا ينافيها من غير محرم

والمسكن مما لا بد منه كالحام والكاف البليت وثله لان هذا الاشياء مشغولة بالحاجة  
 الاصلية ويستتقر ان يكون فاضلا من نفقة عيال الى حين عودته لان النفقة حق مستحق  
 للمرأة حتى العبد مقدم على حق الشريعة والمولى ليس من شرط الوجوب على اهل مكة ومن حرم  
 المرأة لانه لا تلحقهم مشقة زاد في كاداء فاشبه اسعى الى الجمعة ولا بد من امن الطريق لان  
 الاستطاعة لا يثبت فيه ثم قيل هو شرط الوجوب حتى لا يجب عليه لايضاء وهو مروي عن  
 ابن حنيفة وقيل هو شرط الكاداء دون الوجوب لان النبي عليه السلام فسر الاستطاعة بالزاد  
 والرحلة لا غير **قال** ويعتبر في المرأة ان يكون لها محرم فخر به ودورح ولا يجوز لها ان يخرج  
 اذ هي اذ كان بينها وبين مكة ثلثة ايام وقاله لشافعي يجوز لها الحج اذا خرجت رفقة معها  
 فاسم ثقات لحصولها من المرافقة وتلقاها عليه السلام لا تحق امرأة الاومها محرم ولاها  
 بدين ان المحرم يحل عياها اتمته وتزود بانفسها من غيرها شيئا ولها ان تحرم الخلو بالاجنبية  
 وان كان مع غيرها بخلاف ما اذا كان بينها وبين مكة اقل من ثلثة ايام لان  
 يباح لها الخروج الى ما دون السفر بغير محرم واذا وجد محرم لم يكن للزوج منعها  
 وتاكدت في ان ينهها لان في الخروج تهيوت حقه وتاكدت حق الزوج لا يظهر في  
 حق الفرائض الحج منها حتى لو كان الحج فقلاله ان منعها ولو كان المحرم فاسقا ولا يجب  
 عليه لان المقصود لا يحصل به ولها ان تخرج مع كل محرم الا ان يكون محسبا لان  
 يعقل باحة مناعتها ولا عبرة بالصبي والمجنون لانه لا يتأتى منها الصيانة  
 والاصبية التي بلغت حد الشهوة بمنزلة البالغة حتى لا ينافيها من غير محرم

والمسكن مما لا بد منه كالحام والكاف البليت وثله لان هذا الاشياء مشغولة بالحاجة  
 الاصلية ويستتقر ان يكون فاضلا من نفقة عيال الى حين عودته لان النفقة حق مستحق  
 للمرأة حتى العبد مقدم على حق الشريعة والمولى ليس من شرط الوجوب على اهل مكة ومن حرم  
 المرأة لانه لا تلحقهم مشقة زاد في كاداء فاشبه اسعى الى الجمعة ولا بد من امن الطريق لان  
 الاستطاعة لا يثبت فيه ثم قيل هو شرط الوجوب حتى لا يجب عليه لايضاء وهو مروي عن  
 ابن حنيفة وقيل هو شرط الكاداء دون الوجوب لان النبي عليه السلام فسر الاستطاعة بالزاد  
 والرحلة لا غير **قال** ويعتبر في المرأة ان يكون لها محرم فخر به ودورح ولا يجوز لها ان يخرج  
 اذ هي اذ كان بينها وبين مكة ثلثة ايام وقاله لشافعي يجوز لها الحج اذا خرجت رفقة معها  
 فاسم ثقات لحصولها من المرافقة وتلقاها عليه السلام لا تحق امرأة الاومها محرم ولاها  
 بدين ان المحرم يحل عياها اتمته وتزود بانفسها من غيرها شيئا ولها ان تحرم الخلو بالاجنبية  
 وان كان مع غيرها بخلاف ما اذا كان بينها وبين مكة اقل من ثلثة ايام لان  
 يباح لها الخروج الى ما دون السفر بغير محرم واذا وجد محرم لم يكن للزوج منعها  
 وتاكدت في ان ينهها لان في الخروج تهيوت حقه وتاكدت حق الزوج لا يظهر في  
 حق الفرائض الحج منها حتى لو كان الحج فقلاله ان منعها ولو كان المحرم فاسقا ولا يجب  
 عليه لان المقصود لا يحصل به ولها ان تخرج مع كل محرم الا ان يكون محسبا لان  
 يعقل باحة مناعتها ولا عبرة بالصبي والمجنون لانه لا يتأتى منها الصيانة  
 والاصبية التي بلغت حد الشهوة بمنزلة البالغة حتى لا ينافيها من غير محرم

و بقاء الحرم عليها لأنها توسل به إلى دواعي المحرمين واختلافها في أن الحرم شرط الوجوه و شروط  
 الأداء على حسب اختلافهم في أصل الطريق وإذا بلغ الصبي بعد الحرام واعتق العبد فغضاه لم  
 يجوز ما من جهة لا إسلام من حرامها ما انعقد أداء الفعل فلا يتقيد أداء الفرض بوجوب الصبي كحرام  
 قبل الوقوف ولو بوجه لا إسلام حازر والعبد لو فعل ذلك لم يجوز أن يحرم الصبي غير ما لم يعد  
 الأهلية أما أحرام العبد لم فلا يمكنه الخروج منه بالشرع وفي غيره والله أعلم **فصل**  
 والمواقيت التي لا يجوز أن يجاوزها الإنسان لأهوها خمسة هي أهل البيت والحليفة لأهل  
 العراق ذات عرق وأهل الشام خمسة وهم أهل الشام وأهل اليمن بتمام هذا وقت يروى  
 الله عليه السلام هذا المواقيت لئلا يكثر دخوله مكة وفيها أوقات المنع عن تحييل الأحرام عليها لأنه يجوز  
 التقدير عليها لا لا اتفاق ثم لا فاق ذلك الاتفاق ليهما على قصد حول مكة عليه السلام في حرم مكة والحج والعمرة  
 أول قصد عن القول عليه السلام لا يحل أن يجاوز أحد الميقات لأهوها ولا أن يدخل أحرام لم يقم  
 البقعة الشريفة فيستوي فيه الحاج والمعتمر وغيرهما ومن كان أحل الميقات له أن يدخل مكة  
 بغير إحرام الحاج لأنه لا يكثر دخوله مكة وفيها أوقات الأحرام في كل ضرورة حرم بين فضاء كاهل  
 مكة حيث يباح لهم الخروج منها ثم حولها بغير إحرام في أحدهم عدا من فإذا امتدأوا النساء  
 لأنه تحقيق إحياها فلا حرج فإن قدم الأحرام على هذه الميقات بقوله تعالى وأتموا الحج  
 العمرة لله وأتموها إن يحرم بها من وبرة أهله كذا قاله علي بن مسعود وأفضل التقدير  
 عليها أن أتموا الحج مفردة والمتعة فيه أكثر والتفدية أو فريضة أي حنيفة أنه لا يكون  
 أفضل إذا كان يشارك نفسه أن لا يقتر في حنيفة أو من كان داخل الميقات

الوقت والوقت الذي لا يجوز أن يجاوزها الإنسان لأهوها خمسة هي أهل البيت والحليفة لأهل  
 العراق ذات عرق وأهل الشام خمسة وهم أهل الشام وأهل اليمن بتمام هذا وقت يروى  
 الله عليه السلام هذا المواقيت لئلا يكثر دخوله مكة وفيها أوقات المنع عن تحييل الأحرام عليها لأنه يجوز  
 التقدير عليها لا لا اتفاق ثم لا فاق ذلك الاتفاق ليهما على قصد حول مكة عليه السلام في حرم مكة والحج والعمرة  
 أول قصد عن القول عليه السلام لا يحل أن يجاوز أحد الميقات لأهوها ولا أن يدخل أحرام لم يقم  
 البقعة الشريفة فيستوي فيه الحاج والمعتمر وغيرهما ومن كان أحل الميقات له أن يدخل مكة  
 بغير إحرام الحاج لأنه لا يكثر دخوله مكة وفيها أوقات الأحرام في كل ضرورة حرم بين فضاء كاهل  
 مكة حيث يباح لهم الخروج منها ثم حولها بغير إحرام في أحدهم عدا من فإذا امتدأوا النساء  
 لأنه تحقيق إحياها فلا حرج فإن قدم الأحرام على هذه الميقات بقوله تعالى وأتموا الحج  
 العمرة لله وأتموها إن يحرم بها من وبرة أهله كذا قاله علي بن مسعود وأفضل التقدير  
 عليها أن أتموا الحج مفردة والمتعة فيه أكثر والتفدية أو فريضة أي حنيفة أنه لا يكون  
 أفضل إذا كان يشارك نفسه أن لا يقتر في حنيفة أو من كان داخل الميقات

الوقت والوقت الذي لا يجوز أن يجاوزها الإنسان لأهوها خمسة هي أهل البيت والحليفة لأهل  
 العراق ذات عرق وأهل الشام خمسة وهم أهل الشام وأهل اليمن بتمام هذا وقت يروى  
 الله عليه السلام هذا المواقيت لئلا يكثر دخوله مكة وفيها أوقات المنع عن تحييل الأحرام عليها لأنه يجوز  
 التقدير عليها لا لا اتفاق ثم لا فاق ذلك الاتفاق ليهما على قصد حول مكة عليه السلام في حرم مكة والحج والعمرة  
 أول قصد عن القول عليه السلام لا يحل أن يجاوز أحد الميقات لأهوها ولا أن يدخل أحرام لم يقم  
 البقعة الشريفة فيستوي فيه الحاج والمعتمر وغيرهما ومن كان أحل الميقات له أن يدخل مكة  
 بغير إحرام الحاج لأنه لا يكثر دخوله مكة وفيها أوقات الأحرام في كل ضرورة حرم بين فضاء كاهل  
 مكة حيث يباح لهم الخروج منها ثم حولها بغير إحرام في أحدهم عدا من فإذا امتدأوا النساء  
 لأنه تحقيق إحياها فلا حرج فإن قدم الأحرام على هذه الميقات بقوله تعالى وأتموا الحج  
 العمرة لله وأتموها إن يحرم بها من وبرة أهله كذا قاله علي بن مسعود وأفضل التقدير  
 عليها أن أتموا الحج مفردة والمتعة فيه أكثر والتفدية أو فريضة أي حنيفة أنه لا يكون  
 أفضل إذا كان يشارك نفسه أن لا يقتر في حنيفة أو من كان داخل الميقات

[illegible][illegible]

۲۲۰

[illegible]



هذا هو الوجه الثاني في بيان وجوب الصلوة على كل مسلم بالغ عاقل مختار...

والصلوة هي ركعتان أو ركعة واحدة...

والصلوة هي ركعتان أو ركعة واحدة...

هذا هو الوجه الثاني في بيان وجوب الصلوة على كل مسلم بالغ عاقل مختار...

وقوة العمل معناه العمل الذي بين الواجب وبين الحرمة...

باب الاستبراء

واذا أراد الاستبراء اغتسل أو توضأ والغسل أفضل...

متفرقة وأما كون متباعدة فلا يفي عن المشقة عادة...

متفرقة وأما كون متباعدة فلا يفي عن المشقة عادة...

هذه الدعاء لان هذا سيرة داود هاء عاد كمتيسر قال ثم يلى عقب صلته لما روى عن النبي  
عليه السلام يلى في دوصلته وان يلى بعد استوت به احلة جاز ولكن لا الفضل لما روي  
وان كان مفرج بالبحر يوى بتلديته البحر كانه عاده ولا عمل بالياء والتلبية ان يقول بليتك  
اللهم بليتك بليتك لا شريك لك بليتك ان البحر والنعمة لك الملك لا شريك لك قال في الحمد  
لكيسر لا لم لا يفتقر اليكون ابتداء لا بناء اذا العتقة صفة الاولى هو اجابة الدعاء الخليل  
صلوات الله عليه ما هو المعروف في القصة ولا ينبغي ان يخل بشئ من هذه الكلمات انه هو المقول  
بالتفاق الرواة فلا يقصر عنه ولو اذيع ما جاز حلا لا لشارة في رواية الرواية عنه هو اعتبار بالاداء  
والتهنيد من حيث انه ذكر مظلوم وتنانا جلالة الصلوة كاتين مسجود وان عروى في رادواعله  
الشارف كان المقتضى التوسل في راجعة في غير ما روي في قوله قال في الذي فيها اوجم يلى  
ان يوى لا يلى لاداء كانه اذ كان في الاله لا يلى في قوله التوسل في انشاء ان يلى في قوله التوسل في انشاء  
ولا يصير شارح في الاحرام بخير المية ما روي في التلبية خلافا لشارة كانه عقد على كادام فلا بد  
ان يكون في تحريم الصلوة ويصير شارح في كونه يقصد به تعظيم سوى التلبية فارسية في ليست  
او يومية هذا هو التوسل في الصلوة كانه روي في انشاء في الصلوة على الصلوة ان يلى في  
او يومية من باول لصلوة حتى يقام غير الذكر مقام الذكر كقليد ناسد فكذا غير التلبية  
وعبر العربية قال ويتبع في الله تعالى عنه من الوفاء والعسوق الخليل الاصل فيه قوله  
فلا رقت ولا فسوق ولا حلال في البحر فهذا الذي نصبة الشئ في الروايات والاحكام الفاضل وذكر  
الحكام بخبرة النساء والفسوق المعاصي هو في حال الاحرام استدحرفة والحلال ان يحاول

هذا الدعاء لان هذا سيرة داود هاء عاد كمتيسر قال ثم يلى عقب صلته لما روى عن النبي عليه السلام يلى في دوصلته وان يلى بعد استوت به احلة جاز ولكن لا الفضل لما روي وان كان مفرج بالبحر يوى بتلديته البحر كانه عاده ولا عمل بالياء والتلبية ان يقول بليتك اللهم بليتك بليتك لا شريك لك بليتك ان البحر والنعمة لك الملك لا شريك لك قال في الحمد لكيسر لا لم لا يفتقر اليكون ابتداء لا بناء اذا العتقة صفة الاولى هو اجابة الدعاء الخليل صلوات الله عليه ما هو المعروف في القصة ولا ينبغي ان يخل بشئ من هذه الكلمات انه هو المقول بالتفاق الرواة فلا يقصر عنه ولو اذيع ما جاز حلا لا لشارة في رواية الرواية عنه هو اعتبار بالاداء والتهنيد من حيث انه ذكر مظلوم وتنانا جلالة الصلوة كاتين مسجود وان عروى في رادواعله الشارف كان المقتضى التوسل في راجعة في غير ما روي في قوله قال في الذي فيها اوجم يلى ان يوى لا يلى لاداء كانه اذ كان في الاله لا يلى في قوله التوسل في انشاء ان يلى في قوله التوسل في انشاء ولا يصير شارح في الاحرام بخير المية ما روي في التلبية خلافا لشارة كانه عقد على كادام فلا بد ان يكون في تحريم الصلوة ويصير شارح في كونه يقصد به تعظيم سوى التلبية فارسية في ليست او يومية هذا هو التوسل في الصلوة كانه روي في انشاء في الصلوة على الصلوة ان يلى في او يومية من باول لصلوة حتى يقام غير الذكر مقام الذكر كقليد ناسد فكذا غير التلبية وعبر العربية قال ويتبع في الله تعالى عنه من الوفاء والعسوق الخليل الاصل فيه قوله فلا رقت ولا فسوق ولا حلال في البحر فهذا الذي نصبة الشئ في الروايات والاحكام الفاضل وذكر الحكام بخبرة النساء والفسوق المعاصي هو في حال الاحرام استدحرفة والحلال ان يحاول



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱





فلا تخرج الناس على الحج لكون حجة فوجها سلمة الا فاستقبله هلال مكة وكان الاسلام سنة  
والحج من ذي المسلم اوجب قال ان امكنه ان يمس الحج ليشي في دنيا كالحج من غيره ثم قيل لا  
فعله لما روي انه عليه السلام طاف على لاهوته واستلم الاركان فحججه ان لم يستطع شيئا من ذلك  
استقبله كبره هلال شهر الله صلى الله عليه وسلم قال ثم اخذ من يمينه فماله الباب  
وقال اضبطهم داء فيكون بالبيت سبعة اشواط لما روي انه عليه السلام استلم الحجر  
ثم اخذ من يمينه فماله الباب فطاف سبعة اشواط واضطباعه ان يجعل رجلاه تحت ابطه  
الا من يلقيه على كتفه الا يضره سنة وقد نقل ذلك عن سبل الله عليه السلام قال يجعل  
طوافه من رداء الحطيم وهو اسم لموضع فيه الميزاب يسمى به كنه حطيم من البيت اي كثر  
حجرا لانه حجر منه اي مع وهو من البيت لقوله عليه السلام في حديث عائشة فان الحطيم  
من البيت قلنا يجعل الطواف من ورائه حتى لو دخل الفرجة التي بينه وبين البيت  
لا يجوز الا ان يمشي على الحطيم وحده لا يعجز به الصلوة لان فوضيعة التوجه تنبت  
بمنص المكاتب قال ينادي بما ثبت من غير الواحد حنيا طوا او احتيا طوا في الطواف ان يكون  
رواه قال يرمي في الثلث الاول من الاشواط والرمي ان يهز في مشية الكف في كل  
يتبعه ثلثين الصغيف ذلك مع الاضطباع وكان شعبه الطواف الجبل المشركين حين قال  
اضيا هم حمي يثرب ثم بقي الحكم بعد ذلك والاسبغ في زمن النبي عليه السلام وبعده  
قال ويعني في الباقي على نفسه على ذلك اتفق رواة نسلك سبيله عليه السلام  
والرمي من الجبل الحج هو المثل من رمي النبي عليه السلام فان حمة الناس في الرمي

الحج من ذي المسلم اوجب قال ان امكنه ان يمس الحج ليشي في دنيا كالحج من غيره ثم قيل لا  
فعله لما روي انه عليه السلام طاف على لاهوته واستلم الاركان فحججه ان لم يستطع شيئا من ذلك  
استقبله كبره هلال شهر الله صلى الله عليه وسلم قال ثم اخذ من يمينه فماله الباب  
وقال اضبطهم داء فيكون بالبيت سبعة اشواط لما روي انه عليه السلام استلم الحجر  
ثم اخذ من يمينه فماله الباب فطاف سبعة اشواط واضطباعه ان يجعل رجلاه تحت ابطه  
الا من يلقيه على كتفه الا يضره سنة وقد نقل ذلك عن سبل الله عليه السلام قال يجعل  
طوافه من رداء الحطيم وهو اسم لموضع فيه الميزاب يسمى به كنه حطيم من البيت اي كثر  
حجرا لانه حجر منه اي مع وهو من البيت لقوله عليه السلام في حديث عائشة فان الحطيم  
من البيت قلنا يجعل الطواف من ورائه حتى لو دخل الفرجة التي بينه وبين البيت  
لا يجوز الا ان يمشي على الحطيم وحده لا يعجز به الصلوة لان فوضيعة التوجه تنبت  
بمنص المكاتب قال ينادي بما ثبت من غير الواحد حنيا طوا او احتيا طوا في الطواف ان يكون  
رواه قال يرمي في الثلث الاول من الاشواط والرمي ان يهز في مشية الكف في كل  
يتبعه ثلثين الصغيف ذلك مع الاضطباع وكان شعبه الطواف الجبل المشركين حين قال  
اضيا هم حمي يثرب ثم بقي الحكم بعد ذلك والاسبغ في زمن النبي عليه السلام وبعده  
قال ويعني في الباقي على نفسه على ذلك اتفق رواة نسلك سبيله عليه السلام  
والرمي من الجبل الحج هو المثل من رمي النبي عليه السلام فان حمة الناس في الرمي

قَامَ قَاذُ أَوْ جَدَّ مَسْلُكًا مَلَكًا لَدَيْهِ لَهْ فِيَقِفْ حَتَّى يَقْبِضَهُ عَلَى جَانِبِهِ سِتَّةً خِلَافَ الْإِسْتِغْلَامِ  
كَانَ اسْتِقْبَالُ بَدَلٍ قَالِ يَسْتَلِمُ الْحَجُّوْنَ إِنْ اسْتَطَاعُوا أَنْ شَوَّطُوا الطَّوَّافَاتِ الصَّلَاةَ  
فَمَا يُفْتَقِرُ كُلُّ كَعْبَةٍ بِالتَّكْبِيرِ فِي تَعْمُرِ كُلِّ شَوْطٍ بِاسْتِغْلَامِ الْحَجُّوْنَ لَمْ يَسْتَطِعُوا اسْتِغْلَامَ اسْتِقْبَالِ  
وَكَبْرُهُ هَلْ عَلَى مَا كُنَّا وَاسْتَلِمَ الرُّكْنَ لِيَمَانٍ هُوَ حَقٌّ فِي ظَاهِرِ الْوَايَةِ وَعَنْ هُجْرٍ أَنَّهُ سِتَّةٌ وَلَا  
يَسْتَلِمُ فَرَهَا فَاَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ لَا يَسْتَلِمُ غَيْرَهُمَا وَخِثَمُ  
الطَّوَّافَاتِ بِالْإِسْتِغْلَامِ يَعْنِي اسْتِغْلَامَ الْحَجُّوْنَ قَالِ خَيْرُ مَا لِلْمَقَامِ فِي صَلَاتِهِ عِنْدَ رُكْعَتَيْنِ أَحَدُهُمَا  
مَنْ السَّجْدَةِ هِيَ أَجَبَةٌ عِنْدَنَا وَقَالَ الشَّافِعِيُّ سِتَّةٌ لَا نَعْلَمُ مَوْلَى لَوْ جُوبَ لَنَا قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَلِيَصْلُ لَطَائِفُ كُلِّ سَبْعَةٍ رُكْعَتَيْنِ أَمَّا لَوْ جُوبَ ثُمَّ يَقُولُ الْحَجُّوْنَ قَوْلَهُ لَوْ رَوَى النَّبِيُّ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا صَلَّي رُكْعَتَيْنِ حَتَّى يَصِلَ إِلَى الْحَجُّوْنَ كَمَا كَانَ قَوْلُهُ سَمَى يَقُولُ الْحَجُّوْنَ الطَّوَّافَاتِ لَمَّا كَانَ  
يُفْتَقِرُ بِالْإِسْتِغْلَامِ فَكَذَلِكَ السَّمَى يُفْتَقِرُ بِخِلَافِ مَا ذَلَّمَ لَيْسَ بَعْدَ سَمَى قَالِ هَذَا الطَّوَّافَاتِ  
الْقَدَمُ تَمَّ بِسَمَى طَوَّافَاتِ التَّحِيَّةِ وَهُوَ سِتَّةٌ وَلَيْسَ بِوَاجِبٍ قَالِ عَالِكٌ أَنَّهُ وَاجِبٌ لِقَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
مَنْ أَتَى الْبَيْتَ فَلْيَحْيِهِ بِالطَّوَّافَاتِ لَنَا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَ بِالطَّوَّافَاتِ الْأَمْرَ الْمَطْلُوقَ لَا يَحْتَضِرُ التَّكْبِيرَ  
وَقَدْ تَعَيَّنَ طَوَّافَاتِ الزِّيَارَةِ بِالْجَمَاعِ وَفِيهَا رُكْعَتَانِ وَهُوَ دَلِيلُ اسْتِحْبَابِ لَيْسَ عَلَى  
أَهْلِ مَكَّةَ طَوَّافَاتِ الْقَدَمُ لَا نَعْلَمُ الْقَدَمُ فِي حَقِّهِ قَالِ تَمَّ خِثَمُ إِلَى الصَّفَا فَيَصْعَدُ عَلَيْهِ  
وَلَيْسَتْ قَبْلُ الْبَيْتِ يَكْتَبَرُ وَيَهْتَلُ وَيَصْلِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُفْعِلُ بِتَعْيِيدِ عَوَالِهِ  
لَحَاجَتَهُ لَوْ رَوَى النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَعْدًا لَصَفَا حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى بَيْتِ قَامَ مُسْتَقْبِلِ  
الْقِبْلَةِ يَدْعُو اللَّهَ وَلَا يَنْتَازِعُ وَالصَّلَاةُ يَقْدَمُ عَلَى الدَّعَاءِ قَرَّبًا إِلَى الْأَجَابَةِ

لَا يَسْتَلِمُ

لما في غيره من الله عز وجل الروق سنة الد عالموا كما يصعد بقدر ما يصير البيت بمجرأه  
الاستقبال هو المقصود بالصعود ويخرج المصفا من أي باب شاء وأما المخرج النبي صلى الله عليه وسلم  
من باب بني غزوم هو الذي يسمى باب المصفا لأنه كان قرويا وباب المصفا لأنه سنة قال ثم ينظر  
غولمثة ويمشي على هيئته فإذا بلغ بطن الوادي يسير بين الميلين الأخضرين سعيا ثم يمضي على  
هيئته حتى يأتي المروة ويضعدها عليها ويفعل كما فعل على المصفا لما روى أن النبي عليه  
السلام نزل من المصفا وجعل يمضي غولمثة وسعى في بطن الوادي حتى إذا خرج من بطن  
الوادي مشى حتى صعد المروة وطاف بين سبع أشواط وهذا شوط واحد فيطوف سبعة  
أشواط يبدأ المصفا ويختم بالمروة ويسعى في بطن الوادي في كل شوط طاروا وأما يبدأ المصفا  
لقوله عليه السلام فيه بدأ أعابد الله تعالى به ثم السعي بين المصفا والمروة واجب ليس  
وقال لثنا في ذكره لقله عليه السلام إن الله تعالى كتب عليكم السعي فاسعوا وكننا  
قوله تعالى فلا جناح عليهن يطوفن بها ومثله يستعمل للأباحة فيبقى الركنية والإيجاب  
ألا أنا على تناقضه فلا إيجاب لأن الركنية لا تنبذ إلا بدليل مقطوع به ولم يوجد ثم معنى  
ماروى كتب استحبابا لما في قوله تعالى كتب عليكم إذا حضر أحدكم الموت الآية ثم يقيم بكم حروما  
لأنه محرم بالحج ولا يتخلل قبل الإتيان بأفعاله يطوف بالبيت كلما بدأ لأنه يشبه المصفا وقال  
عليه السلام الطواف بالبيت صلوة والصلوة خير موضع فلهذا الطواف لأن السعي عقيب هذا  
الطرفة في هذا المدة لأن السعي يجب فيه لا قوة والتفعل بالسعي غير مستوعر وتصل لكل استبوع  
ركعتين هي ركعتا الطواف على ما بينا قال فإذا كان قبل يوم التروية يوم خطب الإمام خطبة

## المهنية

[illegible]



[illegible]

۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين

[illegible]





فيا ترى بهالذي اخرج من الاحكام قال ان اذا غرب الشمس افاض الامام الناس على حينهم حتى  
يا قال المروفة كان النبي عليه اسلام فغيره من ربه الشمس كان فيا ظهر كالحالة المشركين وكان  
النبي عليه اسلام يمشي على الطريق على حينه فان خان الزحام فذاع قبل الامام  
فلم يجا ونزل دعوه اجزاء لا لم يقض من عرفة ولا فصل ان يقف في مقامه كيلا يكون  
اخذ في الاداء قبل وقتها فلو مكث قليلا بعد غروب الشمس افاضه الامام نحو الزحام  
فلا بأس به لما روي ان عائشة بعد افاضة الامام عثت بشرب ما فطرت ثم افاضت  
قال اذا الى المروفة فالسجدة يقف يقرب الجبل الذي عليه ليقل يقال له قمره كان النبي  
عليه اسلام تقف عند هذا الجبل وكذا نحو وغيره في النزول عن الطريق كيلا يضرب المارة فيز  
عن يمينه او يساره وليستحلب ان يقف راء الامام ما بين يدي الوقوف بعرفة قال ويصلي  
الامام بالناس المغرب العشاء باذان اقامة واحدة وقال سورة باذان اقامتين اعتبارا  
بالجمع بعرفة وتكرار رواية جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم جمع بينهما باذان اقامة واحدة  
ولان العشاء في وقت فلا يفرق بالاقامة اعلالا بخلاف العصر بعرفة لانه مقدم على وقت  
خارجا كزيادة الاعاءم ولا يتطوع بينهما لان يخل بالجمع ولو تطوعوا وتشاغلوا حتى اعاد الاقامة  
لوقوع الفصل كان ينبغي ان يعيد الاذان كما في الجمع الاول الا ان الكيفية اعادة الاقامة  
لما روي ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى المغرب بمروفة ثم تعشى ثم افرد الاقامة للعشاء  
ولا تشترط الجماعة لهذا الجمع عند الى حقيقة انه كان المغرب صخرة عن وقتها  
بخلاف الجمع بعرفة كان العصر مقدم على وقتها ومن صلى المغرب في الطريق

هذا الحديث يدل على ان الامام اذا افاض الناس على حينهم حتى  
يا قال المروفة كان النبي عليه اسلام فغيره من ربه الشمس كان فيا ظهر كالحالة المشركين وكان  
النبي عليه اسلام يمشي على الطريق على حينه فان خان الزحام فذاع قبل الامام  
فلم يجا ونزل دعوه اجزاء لا لم يقض من عرفة ولا فصل ان يقف في مقامه كيلا يكون  
اخذ في الاداء قبل وقتها فلو مكث قليلا بعد غروب الشمس افاضه الامام نحو الزحام  
فلا بأس به لما روي ان عائشة بعد افاضة الامام عثت بشرب ما فطرت ثم افاضت  
قال اذا الى المروفة فالسجدة يقف يقرب الجبل الذي عليه ليقل يقال له قمره كان النبي  
عليه اسلام تقف عند هذا الجبل وكذا نحو وغيره في النزول عن الطريق كيلا يضرب المارة فيز  
عن يمينه او يساره وليستحلب ان يقف راء الامام ما بين يدي الوقوف بعرفة قال ويصلي  
الامام بالناس المغرب العشاء باذان اقامة واحدة وقال سورة باذان اقامتين اعتبارا  
بالجمع بعرفة وتكرار رواية جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم جمع بينهما باذان اقامة واحدة  
ولان العشاء في وقت فلا يفرق بالاقامة اعلالا بخلاف العصر بعرفة لانه مقدم على وقت  
خارجا كزيادة الاعاءم ولا يتطوع بينهما لان يخل بالجمع ولو تطوعوا وتشاغلوا حتى اعاد الاقامة  
لوقوع الفصل كان ينبغي ان يعيد الاذان كما في الجمع الاول الا ان الكيفية اعادة الاقامة  
لما روي ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى المغرب بمروفة ثم تعشى ثم افرد الاقامة للعشاء  
ولا تشترط الجماعة لهذا الجمع عند الى حقيقة انه كان المغرب صخرة عن وقتها  
بخلاف الجمع بعرفة كان العصر مقدم على وقتها ومن صلى المغرب في الطريق





والناس حتى يأتوا مني قال لعبدنا الضعيف عهده الله هكذا وقع في نسخ المخطوط هذه المصاحم

فیر یہ امن بطن لوادی بسیم حصیا مثل حصی الخ کن انبی علیہ السلام ما اتی من یحیی علی

شیخ حقیری جبر العقبۃ قال علیہ السلام علیکم بحطی الخنک لا یؤدی بعضکم بعضا ولو لم یبال

مسجد از حصول الرضى غير انه لا يرضى بالكثير من الاعمال التي لا يتاذى به غيره ولو ماها من

فوق العقبة اجزاء لان ما حولها موضع النسيك ولا فضل ان يكون من بطن الوادي لما

روينا ويذكر مع كل حصاة كذا روى ابن مسعود وابن عمر ولسهم مكان التكبير اجزاء

الذلو هو من دأب لوفى لا يفت عندها لان ننى عليه السلام لم يرفع عندها ويظم لتلبية

مع اول حصار بلاد وينا عن ابن مسعود روى جابر بن ابي عتيبة السلام فهدم التلبيه عند

[illegible]

کن اروی الحسب عن ابی حنیفہ کان ما دونک کون ط حاو لوط حاط حاح ااکادری

الى قد ملأه مسيح في الخلقه السنه وكونهم وضعوا موضعهم لان ليس لهم نورها

فوقعت قريباً من الحرة بكيفية لان هذا القدر مما لا يمكن الاحتراز عنه ولوقعت بعيداً منها

قد فرغ من كتابه في تاريخ العرب ١٢٠٠

لان المنصوص عليه تفريق الافعال وياخذ الحصى من اى موضع شاء الامس عند

البحر فان لك يكره لان ما عندها من الحصى مردود هكذا جاء في الاثر فينتاشم به مع هذا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

بہارِ نبویؐ و اقبالِ محمدیؐ

[illegible]

DATE	DESCRIPTION	AMOUNT	CHECK NO.	BANK	REMARKS
10/1/19	...	...	...	...	...
10/2/19	...	...	...	...	...
10/3/19	...	...	...	...	...
10/4/19	...	...	...	...	...
10/5/19	...	...	...	...	...
10/6/19	...	...	...	...	...
10/7/19	...	...	...	...	...
10/8/19	...	...	...	...	...
10/9/19	...	...	...	...	...
10/10/19	...	...	...	...	...
10/11/19	...	...	...	...	...
10/12/19	...	...	...	...	...
10/13/19	...	...	...	...	...
10/14/19	...	...	...	...	...
10/15/19	...	...	...	...	...
10/16/19	...	...	...	...	...
10/17/19	...	...	...	...	...
10/18/19	...	...	...	...	...
10/19/19	...	...	...	...	...
10/20/19	...	...	...	...	...
10/21/19	...	...	...	...	...
10/22/19	...	...	...	...	...
10/23/19	...	...	...	...	...
10/24/19	...	...	...	...	...
10/25/19	...	...	...	...	...
10/26/19	...	...	...	...	...
10/27/19	...	...	...	...	...
10/28/19	...	...	...	...	...
10/29/19	...	...	...	...	...
10/30/19	...	...	...	...	...
10/31/19	...	...	...	...	...





[illegible][illegible][illegible][illegible]

بالتالي وثاني ما روي في الليلة الثانية والثالثة وكان ليلة الخروقات والوقوف والرمي يقترب عليه  
 فيكون قتيمة بعد ضرورة ثم عند في حيفة يمتد هذه الوقت الى غروب الشمس عليه لسلامه  
 ان اول فسخنا في هذه اليوم الذي جعل اليوم قتاله ذهابه بغروب الشمس عن ابي يوسف يمتد  
 الى وقت الزوال اكله عليه رويان اخر الى الليل ما ذكره في حيفة عليه حديث الرعاء وان اخره  
 الى العشاء ما ذكره في جنس الرعي عليه في حيفة لتاخيره عن وقت ما هو من هبه  
 قال في ما هاراكبا اجزاء حصول فعل الرعي كل رعي بعده رعي والا فصل ان يرصيه فاشيا  
 والا في رصيه واكبا كان الاكل بعد وقوف دعاء على ما ذكرنا في رعي ما شيا ليكون اقرب الى  
 المقعر وبيان الافضل مروي عن ابي يوسف ويكره ان لا يبيت بمبي الى الرعي كان الرعي  
 عليه لسلامه بان بها وغيره كان يؤتب على ترك المقام بها ولو بات في غيرهما ممتنع لا يكره  
 شيء عندنا خلافا للشافعي منه وجب ليسهل عليه الرعي في ايامه ولم يكن من افعال الحجرة كما لا يجب  
 الجواب قال يكره ان يقتد الرجل بقله الى مكة ويقوم حتى يرمي لما روي ان عمر كان يمنع منه  
 ويؤتب عليه لانه يجب شغل قلبه اذا انفر الى مكة نزل بالمحصب هو الا بطر وهو اسم  
 موضع قد نزل به رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان نزوله قصدا هو كما هو حتى يكون  
 النزول به يستعمل ما روي عنه عليه لسلامه قال لا يحل له ان يات من مكة عند خيف خيف  
 يعني كذا الحديث تعاسا لم يشركه في شريكه بشر الى جهنم على هوان بني هاشم فوفاته نزل به  
 اربعة للشركين الحديث نعم الله تعالى به فصلا سنة كالرسل والطواف قال ثم دخل مكة  
 وطاف بالبيت سبعة اشواط لا يرمي فيها وهذا طواف الصند ويسمى طواف الوداع

في قوله وثاني ما روي في الليلة الثانية والثالثة وكان ليلة الخروقات والوقوف والرمي يقترب عليه  
 فيكون قتيمة بعد ضرورة ثم عند في حيفة يمتد هذه الوقت الى غروب الشمس عليه لسلامه  
 ان اول فسخنا في هذه اليوم الذي جعل اليوم قتاله ذهابه بغروب الشمس عن ابي يوسف يمتد  
 الى وقت الزوال اكله عليه رويان اخر الى الليل ما ذكره في حيفة عليه حديث الرعاء وان اخره  
 الى العشاء ما ذكره في جنس الرعي عليه في حيفة لتاخيره عن وقت ما هو من هبه  
 قال في ما هاراكبا اجزاء حصول فعل الرعي كل رعي بعده رعي والا فصل ان يرصيه فاشيا  
 والا في رصيه واكبا كان الاكل بعد وقوف دعاء على ما ذكرنا في رعي ما شيا ليكون اقرب الى  
 المقعر وبيان الافضل مروي عن ابي يوسف ويكره ان لا يبيت بمبي الى الرعي كان الرعي  
 عليه لسلامه بان بها وغيره كان يؤتب على ترك المقام بها ولو بات في غيرهما ممتنع لا يكره  
 شيء عندنا خلافا للشافعي منه وجب ليسهل عليه الرعي في ايامه ولم يكن من افعال الحجرة كما لا يجب  
 الجواب قال يكره ان يقتد الرجل بقله الى مكة ويقوم حتى يرمي لما روي ان عمر كان يمنع منه  
 ويؤتب عليه لانه يجب شغل قلبه اذا انفر الى مكة نزل بالمحصب هو الا بطر وهو اسم  
 موضع قد نزل به رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان نزوله قصدا هو كما هو حتى يكون  
 النزول به يستعمل ما روي عنه عليه لسلامه قال لا يحل له ان يات من مكة عند خيف خيف  
 يعني كذا الحديث تعاسا لم يشركه في شريكه بشر الى جهنم على هوان بني هاشم فوفاته نزل به  
 اربعة للشركين الحديث نعم الله تعالى به فصلا سنة كالرسل والطواف قال ثم دخل مكة  
 وطاف بالبيت سبعة اشواط لا يرمي فيها وهذا طواف الصند ويسمى طواف الوداع

في قوله وثاني ما روي في الليلة الثانية والثالثة وكان ليلة الخروقات والوقوف والرمي يقترب عليه  
 فيكون قتيمة بعد ضرورة ثم عند في حيفة يمتد هذه الوقت الى غروب الشمس عليه لسلامه  
 ان اول فسخنا في هذه اليوم الذي جعل اليوم قتاله ذهابه بغروب الشمس عن ابي يوسف يمتد  
 الى وقت الزوال اكله عليه رويان اخر الى الليل ما ذكره في حيفة عليه حديث الرعاء وان اخره  
 الى العشاء ما ذكره في جنس الرعي عليه في حيفة لتاخيره عن وقت ما هو من هبه  
 قال في ما هاراكبا اجزاء حصول فعل الرعي كل رعي بعده رعي والا فصل ان يرصيه فاشيا  
 والا في رصيه واكبا كان الاكل بعد وقوف دعاء على ما ذكرنا في رعي ما شيا ليكون اقرب الى  
 المقعر وبيان الافضل مروي عن ابي يوسف ويكره ان لا يبيت بمبي الى الرعي كان الرعي  
 عليه لسلامه بان بها وغيره كان يؤتب على ترك المقام بها ولو بات في غيرهما ممتنع لا يكره  
 شيء عندنا خلافا للشافعي منه وجب ليسهل عليه الرعي في ايامه ولم يكن من افعال الحجرة كما لا يجب  
 الجواب قال يكره ان يقتد الرجل بقله الى مكة ويقوم حتى يرمي لما روي ان عمر كان يمنع منه  
 ويؤتب عليه لانه يجب شغل قلبه اذا انفر الى مكة نزل بالمحصب هو الا بطر وهو اسم  
 موضع قد نزل به رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان نزوله قصدا هو كما هو حتى يكون  
 النزول به يستعمل ما روي عنه عليه لسلامه قال لا يحل له ان يات من مكة عند خيف خيف  
 يعني كذا الحديث تعاسا لم يشركه في شريكه بشر الى جهنم على هوان بني هاشم فوفاته نزل به  
 اربعة للشركين الحديث نعم الله تعالى به فصلا سنة كالرسل والطواف قال ثم دخل مكة  
 وطاف بالبيت سبعة اشواط لا يرمي فيها وهذا طواف الصند ويسمى طواف الوداع



بمعرفة ساعة من الليل ونهار فقد تم حجة على التغيير وقال مالك لا يتغير به الا ان يقف  
في اليوم جزء من الليل ولكن الحجة عليه ما روينا من جواز يعرفه نائما او منغى عليه ولا يعلم انها  
عوائج جازع ان يوقوف كان ما هو الركن قد جاز هو الوقوف لا يمتنع ذلك بالاعاء والنوم كمن  
الصوم بخلاف الصلوة لانها لا تليق مع الاعاء والحمل يغفل بالنية وهي ليست بشرط لكل ركن  
ومن اعلم عليه ما هل عتقاً او جازعته في حيفة وقال لا يجوز ولو امر انساناً بان يحرم منه  
اداعى عليه وام احرم المأمورة به صح بالاحرام حتى اذا ان او الاستيقظة والى بافعال  
الحج جازعها انه لم يحرم بنفسه الا ان لعيرة به وهذا لا يصح بالادن والدلالة تقف  
على العلم وجازع الادن لا يعرفه كثير من الفقهاء وكيف يعرفه العوام بخلاف ما اذا امر  
غيره بذلك صريحاً ولو انه لما عاتقهم عقلاً لوقفه وقتاً مستعان بكل واحد منهم فيما يجوز عن  
صباشرة نفسه الاحرام هو المقصود بهذا السفوف كان الادن به ثابتاً دالة والعلم ثابت  
بطور اللذليل والحكم يدعيه **قال** المرأة في جميع ذلك كالرجل لانها لها طهارة كالرجل  
غير انها لا تكشف رأسها لانه عورة وتكشف وجهها لقوله عليه السلام احرام المرأة في وجهها  
ولو سئلت شيئاً على وجهها واجابته عنه جازعها لروى عن عائشة انها كانت في بمنزلة  
الاستقلال بالمثل ولا ترفع صوتها بالتلبية لما فيه من الفتنة ولا ترمي ولا تسلي بغير المليلين  
لان غفلت بستر العورة ولا تخلق ولكن تقصر ما روى ان النبي عليه السلام نهى النساء  
عن الخلق وامه من بالتقصير وكان خلق التعرق حقها مسئلة كخلق التلبية في حق الرجال  
وتلك من الخيط ما لا لها لان في السخ غير المحبة كشف العورة قالوا واستتم الخوا اذا كان هناك

الحج جازعها انه لم يحرم بنفسه الا ان لعيرة به وهذا لا يصح بالادن والدلالة تقف على العلم وجازع الادن لا يعرفه كثير من الفقهاء وكيف يعرفه العوام بخلاف ما اذا امر غيره بذلك صريحاً ولو انه لما عاتقهم عقلاً لوقفه وقتاً مستعان بكل واحد منهم فيما يجوز عن صباشرة نفسه الاحرام هو المقصود بهذا السفوف كان الادن به ثابتاً دالة والعلم ثابت بطور اللذليل والحكم يدعيه قال المرأة في جميع ذلك كالرجل لانها لها طهارة كالرجل غير انها لا تكشف رأسها لانه عورة وتكشف وجهها لقوله عليه السلام احرام المرأة في وجهها ولو سئلت شيئاً على وجهها واجابته عنه جازعها لروى عن عائشة انها كانت في بمنزلة الاستقلال بالمثل ولا ترفع صوتها بالتلبية لما فيه من الفتنة ولا ترمي ولا تسلي بغير المليلين لان غفلت بستر العورة ولا تخلق ولكن تقصر ما روى ان النبي عليه السلام نهى النساء عن الخلق وامه من بالتقصير وكان خلق التعرق حقها مسئلة كخلق التلبية في حق الرجال وتلك من الخيط ما لا لها لان في السخ غير المحبة كشف العورة قالوا واستتم الخوا اذا كان هناك



قوله ٢٥٢  
هذا هو وجه ما ذهب اليه من ان قوله عليه السلام من قلنا بدنا نطوعا وننكر

جميعها ممنوعة عن عمامة الرجال لان قوله عليه السلام من قلنا بدنا نطوعا وننكر  
او جزاء صلياً وشعاعاً من الاشياء وتوجه معاً يريد المحرم فصار حرم لقوله عليه السلام من قلنا  
لذلك فقد حرم كل ما سوى الهك في معنى التلبية فظاهر الاجابة لان لا يفعله الا من يريد المحرم  
او العمة واطهر الاجابة قد يكون بالفعل كما يكون بالقول فيصير به محرم لان اتصال النية  
بفعل هو من خصائص الاحرام وصفة التقليل ان يربط على عنق بدنه قطعة نعل وعوده  
منزلة او لحياء مخبره فان قلنا ما وبعث بها ولم يستمر لم يصير محرم لما روي عن عائشة انها  
قالت كنت اقبل قلبي هدي سؤاليه عليه السلام فبعث بها وان اقبل اهله جلا لان  
توجه بعثها اليه يصير محرم حتى يلحقها لان عنه لتوجه اذ الم يكن بين يديه هدي يسوقه  
لم يوجد منه الا مجرد النية وبمجرد النية لا يصير محرم اذ ادركها واساقها او ادركها فقلنا  
لنتبعه هو من خصائص الاحرام فيصير محرم لما لو ساقها في الاستلقاء قال لا في بدنة النية فانه  
محرم حين توجه معناه اذ اوى الاحرام هذا الاستسقاء في التلباس فيه ما ذكرنا وتوجه الاستسقاء  
ان هذا الهدي مشروعه على الابتداء نسكاً من مناسك الحج وصفاً للخص بكة ويحب شكراً  
لجمع بين دعاء التسلية غير فديح الجناية وان لم يصل الى مكة فانه لا تقى فيه بالتوجه في  
غيره توقف على حقيقة الفعل فان جلت بدنة او اشعرها او قلنا شاة لم يكن محرم الا التلباس  
لنفع الحرو والبره والذيان فلم يكن من خصائص المحرم والاشعار مكروه عند أبي حنيفة  
فلا يكون من النسك في شيء وعندهما ان كان حسناً فقد يفضل للمعالجة بخلاف التقليد لانه  
يختص بالهدي وتقليل الشاة غير معتاد وليس بسنة ايضا قال والمدان

هذا هو وجه ما ذهب اليه من ان قوله عليه السلام من قلنا بدنا نطوعا وننكر  
او جزاء صلياً وشعاعاً من الاشياء وتوجه معاً يريد المحرم فصار حرم لقوله عليه السلام من قلنا  
لذلك فقد حرم كل ما سوى الهك في معنى التلبية فظاهر الاجابة لان لا يفعله الا من يريد المحرم  
او العمة واطهر الاجابة قد يكون بالفعل كما يكون بالقول فيصير به محرم لان اتصال النية  
بفعل هو من خصائص الاحرام وصفة التقليل ان يربط على عنق بدنه قطعة نعل وعوده  
منزلة او لحياء مخبره فان قلنا ما وبعث بها ولم يستمر لم يصير محرم لما روي عن عائشة انها  
قالت كنت اقبل قلبي هدي سؤاليه عليه السلام فبعث بها وان اقبل اهله جلا لان  
توجه بعثها اليه يصير محرم حتى يلحقها لان عنه لتوجه اذ الم يكن بين يديه هدي يسوقه  
لم يوجد منه الا مجرد النية وبمجرد النية لا يصير محرم اذ ادركها واساقها او ادركها فقلنا  
لنتبعه هو من خصائص الاحرام فيصير محرم لما لو ساقها في الاستلقاء قال لا في بدنة النية فانه  
محرم حين توجه معناه اذ اوى الاحرام هذا الاستسقاء في التلباس فيه ما ذكرنا وتوجه الاستسقاء  
ان هذا الهدي مشروعه على الابتداء نسكاً من مناسك الحج وصفاً للخص بكة ويحب شكراً  
لجمع بين دعاء التسلية غير فديح الجناية وان لم يصل الى مكة فانه لا تقى فيه بالتوجه في  
غيره توقف على حقيقة الفعل فان جلت بدنة او اشعرها او قلنا شاة لم يكن محرم الا التلباس  
لنفع الحرو والبره والذيان فلم يكن من خصائص المحرم والاشعار مكروه عند أبي حنيفة  
فلا يكون من النسك في شيء وعندهما ان كان حسناً فقد يفضل للمعالجة بخلاف التقليد لانه  
يختص بالهدي وتقليل الشاة غير معتاد وليس بسنة ايضا قال والمدان

من الأبل البقرة قال الشافعي من الأبل خاصة لقوله عليه السلام في حديث الجمعة  
فالتسجل منهم كالمهدي بيته والذي يليه كالمهدي بقرة فضل بينهما وتلكان البدن  
تتبع عن الملائكة وهي النضامة وقلا شتركا في هذا المعنى ولهذا يجوز كل واحد منهما  
عن سبعة والصحيح من الرواية في الحديث كالمهدي جزوا لله تعالى علم بالصواب

### باب القرآن

القرآن أفضل من المتمم ولا قرأه وقال الشافعي الأفراد أفضل قال ما يك المتمم أفضل من القرآن  
لأن ذكر القرآن المذكور في القرآن فيه الشافعي عليه السلام القرآن خصه لأن الأفراد زيادة  
التلبية والسفر الحائلي لما قوله عليه السلام يا آل محمد أهلكوا بحجة وعمره معا وكان فيه جمعا بين  
العبادتين فأشبه الصوم كاعتكاف والحواشي سبيل الله مع صلوة الليل والتلبية غير  
محظوظ والسفر غير مقصود والحائلي خروج عن العبادة فلا يدرج ما ذكره المقصود بما روي في  
قول أهل الحلية أن العمرة في أشهر الحج من غير الغزاة والقرآن كذا القرآن كذا القرآن كذا القرآن  
وأما الحج والعمرة لله أن يحرم بها من ويرة أهله على مدونا من قبل ثم فيه تعيل الأحرار و  
استلامه إحرارها من الميقات إلى أن يفزع منها ولو كان ذلك المتمم فكان القرآن أولى منه  
وقيل لا اختلاف بيننا وبين الشافعي بناء على أن القرآن هذا يطوف طوافين ويسعى  
سعيين عند طواف واحد وسعي واحد قال وصفة القرآن أن يقول بالعمرة والحج معا

من الميقات يقول عقيب صلوة اللهم زدني الحج والعمرة فتيهها في تقبلها  
لأن القرآن هو الحج والعمرة من قولك قرئت الشيء بالشيء إذا اجتمعت بينهما

الهداية  
من الأبل البقرة قال الشافعي من الأبل خاصة لقوله عليه السلام في حديث الجمعة  
فالتسجل منهم كالمهدي بيته والذي يليه كالمهدي بقرة فضل بينهما وتلكان البدن  
تتبع عن الملائكة وهي النضامة وقلا شتركا في هذا المعنى ولهذا يجوز كل واحد منهما  
عن سبعة والصحيح من الرواية في الحديث كالمهدي جزوا لله تعالى علم بالصواب  
باب القرآن  
القرآن أفضل من المتمم ولا قرأه وقال الشافعي الأفراد أفضل قال ما يك المتمم أفضل من القرآن  
لأن ذكر القرآن المذكور في القرآن فيه الشافعي عليه السلام القرآن خصه لأن الأفراد زيادة  
التلبية والسفر الحائلي لما قوله عليه السلام يا آل محمد أهلكوا بحجة وعمره معا وكان فيه جمعا بين  
العبادتين فأشبه الصوم كاعتكاف والحواشي سبيل الله مع صلوة الليل والتلبية غير  
محظوظ والسفر غير مقصود والحائلي خروج عن العبادة فلا يدرج ما ذكره المقصود بما روي في  
قول أهل الحلية أن العمرة في أشهر الحج من غير الغزاة والقرآن كذا القرآن كذا القرآن كذا القرآن  
وأما الحج والعمرة لله أن يحرم بها من ويرة أهله على مدونا من قبل ثم فيه تعيل الأحرار و  
استلامه إحرارها من الميقات إلى أن يفزع منها ولو كان ذلك المتمم فكان القرآن أولى منه  
وقيل لا اختلاف بيننا وبين الشافعي بناء على أن القرآن هذا يطوف طوافين ويسعى  
سعيين عند طواف واحد وسعي واحد قال وصفة القرآن أن يقول بالعمرة والحج معا  
من الميقات يقول عقيب صلوة اللهم زدني الحج والعمرة فتيهها في تقبلها  
لأن القرآن هو الحج والعمرة من قولك قرئت الشيء بالشيء إذا اجتمعت بينهما

الهداية  
من الأبل البقرة قال الشافعي من الأبل خاصة لقوله عليه السلام في حديث الجمعة  
فالتسجل منهم كالمهدي بيته والذي يليه كالمهدي بقرة فضل بينهما وتلكان البدن  
تتبع عن الملائكة وهي النضامة وقلا شتركا في هذا المعنى ولهذا يجوز كل واحد منهما  
عن سبعة والصحيح من الرواية في الحديث كالمهدي جزوا لله تعالى علم بالصواب  
باب القرآن  
القرآن أفضل من المتمم ولا قرأه وقال الشافعي الأفراد أفضل قال ما يك المتمم أفضل من القرآن  
لأن ذكر القرآن المذكور في القرآن فيه الشافعي عليه السلام القرآن خصه لأن الأفراد زيادة  
التلبية والسفر الحائلي لما قوله عليه السلام يا آل محمد أهلكوا بحجة وعمره معا وكان فيه جمعا بين  
العبادتين فأشبه الصوم كاعتكاف والحواشي سبيل الله مع صلوة الليل والتلبية غير  
محظوظ والسفر غير مقصود والحائلي خروج عن العبادة فلا يدرج ما ذكره المقصود بما روي في  
قول أهل الحلية أن العمرة في أشهر الحج من غير الغزاة والقرآن كذا القرآن كذا القرآن كذا القرآن  
وأما الحج والعمرة لله أن يحرم بها من ويرة أهله على مدونا من قبل ثم فيه تعيل الأحرار و  
استلامه إحرارها من الميقات إلى أن يفزع منها ولو كان ذلك المتمم فكان القرآن أولى منه  
وقيل لا اختلاف بيننا وبين الشافعي بناء على أن القرآن هذا يطوف طوافين ويسعى  
سعيين عند طواف واحد وسعي واحد قال وصفة القرآن أن يقول بالعمرة والحج معا  
من الميقات يقول عقيب صلوة اللهم زدني الحج والعمرة فتيهها في تقبلها  
لأن القرآن هو الحج والعمرة من قولك قرئت الشيء بالشيء إذا اجتمعت بينهما







104

فما هو القديم والتأخير في مناسك الأوج البسم عند ما وعند أطراف القبة ستم وتركه

يوجب الدم تقديره اولى السعي بخبره الاشغال على احواله والدم فكله ان الاشغال بالاطوار

[illegible]

بَابُ التَّمَتُّعِ

المتمتع أصل من الأفراد وعن أبي حنيفة أن الأفراد أفضل لأن المتمتع سفرة واقع لغيره والمفرد  
 متمتع واقع لمجتمعة ومجتمعة أحرار والولاية أن في المتمتع جمعاً بين العبادتين فأشبهه لقوله ثم هي زيادة  
 نساج وهو ارفاقه بالدم وسفرة واقع لمجتمعة وإن تخلت المرأة عنها فبأنه لم يخلل النسب بين المجتمعة  
 والسعي إليها والمتمتع على وجهين متمتع يسوق الهدى متمتع لا يسوق الهدى ومعنى المتمتع  
 الترفيع بأداء الشككين في سفرة واحد من غير أن يلزم بأهله بينها المأما صهي أو غيره  
 اختلافات بينها إن شاء الله وصفته أن يستدعى من الميقات في أشهر الحج فيحرم  
 بالجمرة ويدخل مكة فيطوف لها ويسعى لها ويحلق أو يقصر وقت الحلق من عمرته

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

فمنه ما كان في الدنيا وما كان في الآخرة

بسم الله الرحمن الرحيم

141

هكذا فعل رسول الله عليه  
السلام في كل ما كان عليه من  
الشيء حتى مات عليه ما روي

الادان يقولون في العمرة فعل ما ذكرنا  
في الاحاق عليه غا العمرة الطوار

لأهلها وتفسد العمرة ولذا لا بد إذا  
 سافر أو كره القدر وسهله ١٢  
 للإمام في عمرة القضاء وقال مالك  
 وسهله ١٣

وہ  
ال

والله اعلم  
بما يتحقق  
بالتوفيق  
والله اعلم  
بما يتحقق



ان لها خرم بالتلبية كان لها  
او قم بجرة على بيت لان

فَنَزَلَتْ أَمْرًا الْقَضَاءُ وَلَا تَهْلِكُ أَمْ  
ذَكَرَهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي تَرْجُمِهِ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ ١٢  
إِذَا ابْتَدَأَ بِالطَّوَأفِ قَالَ مَا لَكَ

تِلْ بِالْحَقِّ كَالْحَرْقِ وَيَقْطَعُ التَّلْبِيَّةَ

وَقَدْ كُنَّا مِنْ أَفْوَاجٍ  
مُتَفَرِّقِينَ  
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا  
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهِ  
أَنْثَىٰ طَبَقًا  
جَدِيدًا  
فَصَارَتْ إِثْمًا  
فَصُبَّ عَلَيْهِمُ الْمَاءُ  
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا  
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهِ  
أَنْثَىٰ طَبَقًا  
جَدِيدًا  
فَصَارَتْ إِثْمًا  
فَصُبَّ عَلَيْهِمُ الْمَاءُ  
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا  
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهِ  
أَنْثَىٰ طَبَقًا  
جَدِيدًا  
فَصَارَتْ إِثْمًا  
فَصُبَّ عَلَيْهِمُ الْمَاءُ

کتابت فی  
سنه ۱۲۸۵  
میل  
۱۲۸۵

1


قطع التلبية حين استلم الحجر  
الحاج عند افتتاح الحرم

بی علیہ اسلام فی عمر القضاء  
 روئے بحمد الترمذی باب ۱۲  
 عند افتتاحه ولما یقطع  
 اسم الطیار

فقد يارة البيت تتم به لنا ان البيت  
المقصود هو الطواوي قطع

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
الذي كنا لنهتدي لہ  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

والله اعلم  
بما يتحقق  
بالتوفيق  
والله اعلم  
بما يتحقق



يوم عرفة لما ياتي في القرآن ان راد المتعم ان يسوق الهدى احرم ساق هدية وهذا افضل  
 لان النبي عليه السلام ساق الهدى مع نفسه لان فيه استعمالا ومساواة فان كانت يدته  
 قلدها بمزادة او نعل محمد بن عيسى على ما رويناه والتقليد والى الخليل لان له ذكر في  
 الكتاب لانه للاسلام والتقليد للزينة ويلى ثم يقلد لانه يصير محرما بتقليد الهدى والتوا  
 معه على ما سبق والاو لان يقلد لاحرام بالتقليد ويسوق الهدى وهو افضل من ان  
 يقودها لانه عليه السلام احرم بنى الحليفة وهذا ياه شاق بين يديه ولانه ابلف في  
 التشهير لان لا تقاد فحينئذ يقودها قال اشعر البدينة عند ابي يوسف ولا يشعر  
 عند ابي حنيفة ويكره ولا شعار هو الامم بالبحر لانه توصفت ان يتقى سناها بان يطعن في  
 اسفل السنام من الجانب الايمن قالوا ولا شبه هو الايسر لان النبي عليه السلام طعن في حالب  
 اليسار مقصودا في جانب الايمن اتفاقا ويلزم سناها بالدم اعلمنا وهذا الصنع مكره عند  
 ابي حنيفة وعندهما حسن عند الشافعي سنة لانه عروى عن النبي عليه السلام وعن الخلفاء  
 الراشدين وهما ان المقصود من التقليد ان يهاجر او يوردماء او كرا او يداصل وآتة في  
 الاستعداد لانه الزم من هذا الوجه يكون سنة لانه عارضة جهة كونه مثله قلنا بحسنه  
 ولاي حنيفة انه مثله وانه مبرى عنه ولو وقع انتعاض لغيره لم يحرم اشعار النبي عليه السلام  
 نصيانة الهدى لان المشركين لا يتبعون عن تعرضه ولا يقرن ابا حنيفة كره اشعار اهل  
 زمانه لما لقتهم في علمهم من النساء وقيل اما كرهه لانه على التقليد فمال فاذا  
 دخل مكة طاف وسعى وهذا للعمرة على ما سألناه





[illegible][illegible]



بَابُ الْجَنَائِثِ

وَإِذَا تَقَالَيْتُمْ لِحُرْمِ فِعْلِهِ لَكُفَّارَةٌ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ فَمَا زَادَ فِعْلُهُمْ وَذَلِكَ مِثْلُ الرَّاسِ أَلَسَ  
 الطَّيِّبُ بِالرَّاحَةِ طَعْمُهُ وَنَبْعُهُ الْبَاسِطِينَ وَالرَّيْحَانُ وَالْزُّبُرُ ۚ

الْفَحْشَى وَمَا شَمَلَ ذَلِكَ لِأَنَّ الْجَنَائِثَ تَكْمُلُ بِتَكْمُلِ أَدْرَاقِهَا وَذَلِكَ فِي الْعَضْوِ الْكَامِلِ  
 مِثْلُ الرَّوْمِ وَالْعَصِيدِ ۚ

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰









رأسه اما الخالق تلزمه صدقة في مسألتنا في الوجهين قال الشافعي لا تمنع عليه على هذا  
الخلافت اذا خلق المحرم رأس حلال لانه ان معنى الاتفاق لا يتحقق بحلق شعيرة وهو الموجب  
ولكن ان ازالة ما يضمن يدين الانسان من مخطورات الاحرام لا يستحق الا امان بمنزلة نبات  
المحرم فلا يفتقر الحال بين شعيرة وشعر غيره الا ان كمال الجعالية في شعيرة فان اخذ من شجر  
حلاله وقلم اظافيره اطعم ما شاء والوجه فيه ما بينا ولا يعزى عن نوعه اتفاقا لان ما ينادى  
بتفت غيرة وان كان اقل من التادى بتفت نفسه فيلزمه الطعام وان فضل اظافر  
يديه ورجليه فعليه ماله من المخطورات لما فيه من قضاء النفس وازالة ما يضمن البدن  
فان اقلها كلها فهو اتفاق كامل فيلزمه الدم ولا يراى دم ان حصل في مجلس  
واحد لان الجعالية من نوع واحد فان كان في محالس فلان ذلك عند محمد لان مبناها على  
التداخل فاشبه كفارة الفطر اذا اختلفت الكفارة لا تفادى بالثمن وعلى قول ابن حنيفة و  
ابي يوسف يجب بعد ما ان قلم في كل مجلس يد او رجلا لان لغالبية معنى العبا فيستبدل التدا  
بالتمسك كل في السجدة وان قلم يد او رجلا فعليه مائة درهم للربع مقام الكل كما في الخلق  
وان قلم قل من خمسة اظافر فعليه صل معناه يجب لكل ظفر صدقة وقال زفره يجب  
الدم بقص ثلثتها وهو قول ابن حنيفة الاول لان في اظافير اليد واحدة ما والثلث  
اكثرها وجه المذكور في الكتاب ان اظافر كمي احدا قل ما يجب لدم بقله وقد اتيناها  
مقام الكل فلا يقيم اكثرها مقام كلها لانه يؤدي الى ملائمتها ان قص خمسة اظافر  
متفرقة من يديه ورجليه فعليه صدقة عند ابي حنيفة وابي يوسف ده وقال محمد وم

هذا هو الوجه الثاني في مسألتنا في الوجهين قال الشافعي لا تمنع عليه على هذا  
الخلافت اذا خلق المحرم رأس حلال لانه ان معنى الاتفاق لا يتحقق بحلق شعيرة وهو الموجب  
ولكن ان ازالة ما يضمن يدين الانسان من مخطورات الاحرام لا يستحق الا امان بمنزلة نبات  
المحرم فلا يفتقر الحال بين شعيرة وشعر غيره الا ان كمال الجعالية في شعيرة فان اخذ من شجر  
حلاله وقلم اظافيره اطعم ما شاء والوجه فيه ما بينا ولا يعزى عن نوعه اتفاقا لان ما ينادى  
بتفت غيرة وان كان اقل من التادى بتفت نفسه فيلزمه الطعام وان فضل اظافر  
يديه ورجليه فعليه ماله من المخطورات لما فيه من قضاء النفس وازالة ما يضمن البدن  
فان اقلها كلها فهو اتفاق كامل فيلزمه الدم ولا يراى دم ان حصل في مجلس  
واحد لان الجعالية من نوع واحد فان كان في محالس فلان ذلك عند محمد لان مبناها على  
التداخل فاشبه كفارة الفطر اذا اختلفت الكفارة لا تفادى بالثمن وعلى قول ابن حنيفة و  
ابي يوسف يجب بعد ما ان قلم في كل مجلس يد او رجلا لان لغالبية معنى العبا فيستبدل التدا  
بالتمسك كل في السجدة وان قلم يد او رجلا فعليه مائة درهم للربع مقام الكل كما في الخلق  
وان قلم قل من خمسة اظافر فعليه صل معناه يجب لكل ظفر صدقة وقال زفره يجب  
الدم بقص ثلثتها وهو قول ابن حنيفة الاول لان في اظافير اليد واحدة ما والثلث  
اكثرها وجه المذكور في الكتاب ان اظافر كمي احدا قل ما يجب لدم بقله وقد اتيناها  
مقام الكل فلا يقيم اكثرها مقام كلها لانه يؤدي الى ملائمتها ان قص خمسة اظافر  
متفرقة من يديه ورجليه فعليه صدقة عند ابي حنيفة وابي يوسف ده وقال محمد وم

بالمعنى المذكور في مسألتنا في الوجهين قال الشافعي لا تمنع عليه على هذا  
الخلافت اذا خلق المحرم رأس حلال لانه ان معنى الاتفاق لا يتحقق بحلق شعيرة وهو الموجب  
ولكن ان ازالة ما يضمن يدين الانسان من مخطورات الاحرام لا يستحق الا امان بمنزلة نبات  
المحرم فلا يفتقر الحال بين شعيرة وشعر غيره الا ان كمال الجعالية في شعيرة فان اخذ من شجر  
حلاله وقلم اظافيره اطعم ما شاء والوجه فيه ما بينا ولا يعزى عن نوعه اتفاقا لان ما ينادى  
بتفت غيرة وان كان اقل من التادى بتفت نفسه فيلزمه الطعام وان فضل اظافر  
يديه ورجليه فعليه ماله من المخطورات لما فيه من قضاء النفس وازالة ما يضمن البدن  
فان اقلها كلها فهو اتفاق كامل فيلزمه الدم ولا يراى دم ان حصل في مجلس  
واحد لان الجعالية من نوع واحد فان كان في محالس فلان ذلك عند محمد لان مبناها على  
التداخل فاشبه كفارة الفطر اذا اختلفت الكفارة لا تفادى بالثمن وعلى قول ابن حنيفة و  
ابي يوسف يجب بعد ما ان قلم في كل مجلس يد او رجلا لان لغالبية معنى العبا فيستبدل التدا  
بالتمسك كل في السجدة وان قلم يد او رجلا فعليه مائة درهم للربع مقام الكل كما في الخلق  
وان قلم قل من خمسة اظافر فعليه صل معناه يجب لكل ظفر صدقة وقال زفره يجب  
الدم بقص ثلثتها وهو قول ابن حنيفة الاول لان في اظافير اليد واحدة ما والثلث  
اكثرها وجه المذكور في الكتاب ان اظافر كمي احدا قل ما يجب لدم بقله وقد اتيناها  
مقام الكل فلا يقيم اكثرها مقام كلها لانه يؤدي الى ملائمتها ان قص خمسة اظافر  
متفرقة من يديه ورجليه فعليه صدقة عند ابي حنيفة وابي يوسف ده وقال محمد وم





المختلطات هذه ليس بمجامع مقصود فلا يتعلق به ما يتعلق بالجماع الا ان فيه عوقلا استتمام الاغتسال  
بالمرأة وذلك محظور الاحرام فيزول لعدم بخلاف الصوم لان المحرم فيه قضاء الشهوة ولا  
يحصل بدن الازال فيمادون الفروج وان جامع في احد السبيلين قبل لوقوف بعرفة ففسد  
حجه عليه شقاة ويمضي في الحج كما يمضي من لم يفسده والا صل فيه ما روي ان سئل الله عليه السلام  
سئل عن امة امرأة وهما حرقان بالحج قال يريقان ماء ويمصيان في حجة ما وعليهما الحج من قابل  
وهكذا نقل عن جماعة من الصابة وقال الشافعي يجب بدنة اعتبارا بما وجامع بعد الوقوف  
والحج من طائف روى يابا لان القضاء لما وجب لا يجزئ الاستسقاء المصلحة خفف  
البدنية فيكفي بالبدنة بخلاف ما بعد الوقوف لانه قضاء تفرسوى بين السبيلين وعن  
ابي حنيفة روى ان في غير القبل منه لا يفسد لقاصد معنى الوطى وكان عنه روايتان ليس  
عليه ينصرف امراته في قضاء ما افسده عندا خلافا لما اذا احرأ من بيتهما ولو جوزه  
اذا احرأ ما وكذا في اذا اتهم الى المكان الذي جامع فيه له انهما ليتاكران ذلك يقعان  
في الواقعة فيعتقان ولنا ان الجامع وهو النكاح بينهما فاقترافا لمعنى الاقتراف قبل الاحرام  
لا بد من الوقوع ولا بد من انهما ليتاكران ما لحقهما من المشقة المتديدا بسبب لذة يسيرة  
فيزدادان ثلثا ما وعجزا فلا معنى للاقتراف ومن جامع بعد الوقوف بعرفة لم يفسد  
حجه وعليه بدنة خلافا للشافعي فيما اذا جامع قبل الوقوف لقوله عليه السلام من  
وقف بعرفة فقد تم حجه وانما يجب البدنة لقول ابن عباس او لا  
اعني انواع الاسبقاق فيتعلق موجبه وان جامع بعد الحاق فعليه شقاة

ويعتبر في ذلك ما روي في بعض النسخ من ان من جامع في احد السبيلين قبل الوقوف بعرفة ففسد حجه عليه شقاة ويمضي في الحج كما يمضي من لم يفسده والا صل فيه ما روي ان سئل الله عليه السلام سئل عن امة امرأة وهما حرقان بالحج قال يريقان ماء ويمصيان في حجة ما وعليهما الحج من قابل وهكذا نقل عن جماعة من الصابة وقال الشافعي يجب بدنة اعتبارا بما وجامع بعد الوقوف والحج من طائف روى يابا لان القضاء لما وجب لا يجزئ الاستسقاء المصلحة خفف البدنية فيكفي بالبدنة بخلاف ما بعد الوقوف لانه قضاء تفرسوى بين السبيلين وعن ابي حنيفة روى ان في غير القبل منه لا يفسد لقاصد معنى الوطى وكان عنه روايتان ليس عليه ينصرف امراته في قضاء ما افسده عندا خلافا لما اذا احرأ من بيتهما ولو جوزه اذا احرأ ما وكذا في اذا اتهم الى المكان الذي جامع فيه له انهما ليتاكران ذلك يقعان في الواقعة فيعتقان ولنا ان الجامع وهو النكاح بينهما فاقترافا لمعنى الاقتراف قبل الاحرام لا بد من الوقوع ولا بد من انهما ليتاكران ما لحقهما من المشقة المتديدا بسبب لذة يسيرة فيزدادان ثلثا ما وعجزا فلا معنى للاقتراف ومن جامع بعد الوقوف بعرفة لم يفسد حجه وعليه بدنة خلافا للشافعي فيما اذا جامع قبل الوقوف لقوله عليه السلام من وقف بعرفة فقد تم حجه وانما يجب البدنة لقول ابن عباس او لا اعني انواع الاسبقاق فيتعلق موجبه وان جامع بعد الحاق فعليه شقاة

لبقاء احرامه في حق النساء دون لبس الخيط وما اشبهه فخصنا الجنائز والفقن بالشاة ومن جامع

في العمرة قبل ان يطوف اربعة اشواط فتد عمره فيمضي فيها ويقتضيها وعليه شاة واذا جامع بعد

ما طاف اربعة اشواط واكثر فعليه شاة ولا تقسم عمرته قال الشافعي تقسم في الوجهين وعليه بدنة اعتبارا بالحج اذ هي فرض عندك كالحج ولنا انها سنة وكانت احط رتبة منه فوجب لشاة

فيها والبدنة في الحج اظهره الله تعالى ومن جامع ناسيا كان كمن جامع متعمدا وقال الشافعي جامع الناسي غير مفسد للحج وكذا الخلفاء في جامع الناسية والمكروهة هو يقول الخطيئ بعد

العوارض فلم يقيم الفعل جاية وكما ان الفساد باعتبار معنى الارتفاق في الاحرام ارتفاقا

مخصوصا وهذا لا يعد بهذه العوارض في الحج ليس في معنى الصوم لان حالات الاحرام

مذكورة بهذه حالات الصلوة بخلاف الصوم والله اعلم **فصل** من طواف طواف

القدم محمدنا فعليه صدقة وقال الشافعي لا يعتد به لقوله عليه اسلام الطواف صلوة

الا ان الله تعالى اباح فيه لمنطق فتكون الطهارة من شر طهارة لتأويله في طواف البيت

من غير قيد لظاهرة فلم تكن فرضا ثم قيل هي سنة ولا طهارة واجبة لانه يجب بركتها الجابر

ولان الخبر يوجب العمل فيثبت به الوجوب فاد استمر في هذا الطواف وهو سنة يصير واحبا

بالشروع ويدخله نقص بترك الطهارة فيجب بالصدقة اظهره الله تعالى في قوله عن الواجب

بالحال لله وهو طواف الزيارة وكذا الحكم في كل طواف هو تطوع ولو طاف طواف الزيارة

محمدنا فعليه شاة لانه ادخله النقص في الركن فكان الخس من الاول فيجب بالدم وان كان

جنبنا فعليه بدنة كذا اروي عن ابن عباس واما في الجنائز اعطى من الحدث فيجب

الاجابة  
في العمرة قبل ان يطوف اربعة اشواط فتد عمره فيمضي فيها ويقتضيها وعليه شاة واذا جامع بعد ما طاف اربعة اشواط واكثر فعليه شاة ولا تقسم عمرته قال الشافعي تقسم في الوجهين وعليه بدنة اعتبارا بالحج اذ هي فرض عندك كالحج ولنا انها سنة وكانت احط رتبة منه فوجب لشاة فيها والبدنة في الحج اظهره الله تعالى ومن جامع ناسيا كان كمن جامع متعمدا وقال الشافعي جامع الناسي غير مفسد للحج وكذا الخلفاء في جامع الناسية والمكروهة هو يقول الخطيئ بعد العوارض فلم يقيم الفعل جاية وكما ان الفساد باعتبار معنى الارتفاق في الاحرام ارتفاقا مخصوصا وهذا لا يعد بهذه العوارض في الحج ليس في معنى الصوم لان حالات الاحرام مذكورة بهذه حالات الصلوة بخلاف الصوم والله اعلم فصل من طواف طواف القدم محمدنا فعليه صدقة وقال الشافعي لا يعتد به لقوله عليه اسلام الطواف صلوة الا ان الله تعالى اباح فيه لمنطق فتكون الطهارة من شر طهارة لتأويله في طواف البيت من غير قيد لظاهرة فلم تكن فرضا ثم قيل هي سنة ولا طهارة واجبة لانه يجب بركتها الجابر ولان الخبر يوجب العمل فيثبت به الوجوب فاد استمر في هذا الطواف وهو سنة يصير واحبا بالشروع ويدخله نقص بترك الطهارة فيجب بالصدقة اظهره الله تعالى في قوله عن الواجب بالحال لله وهو طواف الزيارة وكذا الحكم في كل طواف هو تطوع ولو طاف طواف الزيارة محمدنا فعليه شاة لانه ادخله النقص في الركن فكان الخس من الاول فيجب بالدم وان كان جنبنا فعليه بدنة كذا اروي عن ابن عباس واما في الجنائز اعطى من الحدث فيجب







*(Faint handwritten notes at the bottom of the page)*

كانه لم يطفصلوا من الحطوف الصداق اربعة اشواط منه فعليه شاة لا تترك الواجب

والاكثر منه ما دام بركة يومى بالاعادة اقامته للواجب وقته ومن ترك ثلثة اشواط من طواف  
سنة ترك نصفه من طواف

الصدقة فعلية من طواف الواجب في جوفنا بحجرات ریحون الكعبة ويصل إلى  
بركة من تحت السطح السبع الطواف الواجب ١٢ باب

الطواف وراء الحيط أجاب أقدم مناه والطواف في جوف الحجرين يذرحو للكلعة ويدخل

الفرجتين الكتين بينهما وبين العظيم فإذا فعل لك فقد دخل النصافي طوافي فمادام بكاء عاذا

كله ليكون موديا لطوائف على الوجه المشرع وان اعاد على المحر خاصة جزاء لانه تلافي ما هو

الذو له و هو ان ياخذ من عينه خارج الجبر حتى يندى الى اخره ثم يدخل الجبر من الفرج حتى يخرج

من الحائض الاخره الى فعله سبع مرات فان جمع الى اهله لم يبعد وعليه مكانه يمكن نقصان

هذه طوافه بركه ما هو قريب من الربع فلاحجزه الصدقة ومن طاف طواف الزيارة على غير

وصوفى وطواف لصدى فى حرايم السرى طاهر افعلى دم وان كان طاف طواف الزيادة جيبا

علیہ السلام علی بن حنیفہ وفات علیہ السلام و احادیث فی اوجہ الاولیٰ فی بعض طواف احمدی کے  
طواف بارہ بار و احادیث طواف الارباعہ سب احادیث علیہ السلام و احادیث احمدیہ  
طواف بارہ بار و احادیث طواف الارباعہ سب احادیث علیہ السلام و احادیث احمدیہ

فلا ننظر في الوجه الثاني فنظروا في الصدق الى طوبى الزوراء لا مستقيمة الاعادة

في صبيحة تاركا الطواف الصدوق والطواف الزيارية عن ابيه الذي هو في الدمام ثم الى الصدوق

الاستغفار وتأخر الخوض في الخلائق لأنه يوم راحة عاد طوفان الصدق ما دام بمكة ولا نوم

میں اللہ کا دھماکہ ۱۳ اسے طوفان الاطراف ۱۴  
 لعل الوجود علی بابیہا و من طاف لعمرتہ و سغی علی عروضہ و حل فہا دام مکہ بعد ما

ولا ينبغي عليه اما إعادة الطواف فليتمكن النقص ويب بسبب الخدمت

١٠٠

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

و در هر یک از اینها که در این کتاب مذکور است و در هر یک از اینها که در این کتاب مذکور است







يصدق في الدلالة حتى لو كان به صدق غيره لا ضمان على المكذب لو كان الدليل حلالا في الحرم  
لم يكن عليه شيء لما قلنا وسواء في ذلك العالم الناس لا ضمان يفتقر جوبه الامتنان فاشبه  
غرامات الاموال والمبتدئ العالم سواء كان الموجب لا يختلف والجزم عند أبي حنيفة  
وابي يوسف ان يقوم الصيد في مكان الذي قتل فيه وفي اقربا لو اضمن منه ذاك ان يرفيقوا  
ذو اعدلي تم هو غير في الفداء ان شاء ابعث بها هديا وان بلغت هديا وان شاء  
اشترى بها طعاما وتصدق على كل مسكين نصف صاع من ثروا صاعا من ثروا شعير  
وان شاء صاع على ما ذكرنا وقال محمد الشافعي يجب في الصيد المنظر في حاله بطريق  
الظبي شاة وفي الضبع شاة وفي الارنب عناق وفي البربع حنفرة وفي الحمامة بيضة وفي  
حمام الوحش بقرة لقوله تعالى تجزأ مثل ما قتل من النعم ومثله من النعم واشبهه لمقتول صورة  
لان القيمة لا تكون نعماء الصعابة وما اوجبوا النظم من حيث الخلقة والمنظر في النعمة والظبي  
وحمار الوحش والارنب على ما بينا وقال عليه السلام الضبع صيد وفيه الشاة وما ليس له نظير  
عند محمد بن حنبل لقبة مثل اعصفر والحمام واشباهها واذا اوجب القيمة كان قوله لقوله هاد  
اشافعي لا يوجب في الحمامة شاة ويثبت المشابهة به ما من حيث ان كل واحد منهما ايت  
ويهد ولا ي حنيفة وابي يوسف ان المثل لمطلق هو المثل صورة ومعنى ولا يمكن  
الحمل عليه فعمل على المثل معنى كونه معبودا في التمتع كما في حقوق العباد او كونه  
مراد بالاجماع او كما فيه من التعميم وفي صفة التخصيص والكراد بالتمتع الله اعلم  
فجزأ قيمة ما قتل من النعم لو وحش اسم العرم يطلق على الوحش ولا اهلى كما قال ابو عبيدة

الصيد في الحرم  
لو كان الدليل حلالا في الحرم  
لم يكن عليه شيء لما قلنا  
غرامات الاموال والمبتدئ العالم  
وابي يوسف ان يقوم الصيد في مكان الذي قتل فيه وفي اقربا لو اضمن منه ذاك ان يرفيقوا  
ذو اعدلي تم هو غير في الفداء ان شاء ابعث بها هديا وان بلغت هديا وان شاء  
اشترى بها طعاما وتصدق على كل مسكين نصف صاع من ثروا صاعا من ثروا شعير  
وان شاء صاع على ما ذكرنا وقال محمد الشافعي يجب في الصيد المنظر في حاله بطريق  
الظبي شاة وفي الضبع شاة وفي الارنب عناق وفي البربع حنفرة وفي الحمامة بيضة وفي  
حمام الوحش بقرة لقوله تعالى تجزأ مثل ما قتل من النعم ومثله من النعم واشبهه لمقتول صورة  
لان القيمة لا تكون نعماء الصعابة وما اوجبوا النظم من حيث الخلقة والمنظر في النعمة والظبي  
وحمار الوحش والارنب على ما بينا وقال عليه السلام الضبع صيد وفيه الشاة وما ليس له نظير  
عند محمد بن حنبل لقبة مثل اعصفر والحمام واشباهها واذا اوجب القيمة كان قوله لقوله هاد  
اشافعي لا يوجب في الحمامة شاة ويثبت المشابهة به ما من حيث ان كل واحد منهما ايت  
ويهد ولا ي حنيفة وابي يوسف ان المثل لمطلق هو المثل صورة ومعنى ولا يمكن  
الحمل عليه فعمل على المثل معنى كونه معبودا في التمتع كما في حقوق العباد او كونه  
مراد بالاجماع او كما فيه من التعميم وفي صفة التخصيص والكراد بالتمتع الله اعلم  
فجزأ قيمة ما قتل من النعم لو وحش اسم العرم يطلق على الوحش ولا اهلى كما قال ابو عبيدة

الصيد في الحرم  
لو كان الدليل حلالا في الحرم  
لم يكن عليه شيء لما قلنا  
غرامات الاموال والمبتدئ العالم  
وابي يوسف ان يقوم الصيد في مكان الذي قتل فيه وفي اقربا لو اضمن منه ذاك ان يرفيقوا  
ذو اعدلي تم هو غير في الفداء ان شاء ابعث بها هديا وان بلغت هديا وان شاء  
اشترى بها طعاما وتصدق على كل مسكين نصف صاع من ثروا صاعا من ثروا شعير  
وان شاء صاع على ما ذكرنا وقال محمد الشافعي يجب في الصيد المنظر في حاله بطريق  
الظبي شاة وفي الضبع شاة وفي الارنب عناق وفي البربع حنفرة وفي الحمامة بيضة وفي  
حمام الوحش بقرة لقوله تعالى تجزأ مثل ما قتل من النعم ومثله من النعم واشبهه لمقتول صورة  
لان القيمة لا تكون نعماء الصعابة وما اوجبوا النظم من حيث الخلقة والمنظر في النعمة والظبي  
وحمار الوحش والارنب على ما بينا وقال عليه السلام الضبع صيد وفيه الشاة وما ليس له نظير  
عند محمد بن حنبل لقبة مثل اعصفر والحمام واشباهها واذا اوجب القيمة كان قوله لقوله هاد  
اشافعي لا يوجب في الحمامة شاة ويثبت المشابهة به ما من حيث ان كل واحد منهما ايت  
ويهد ولا ي حنيفة وابي يوسف ان المثل لمطلق هو المثل صورة ومعنى ولا يمكن  
الحمل عليه فعمل على المثل معنى كونه معبودا في التمتع كما في حقوق العباد او كونه  
مراد بالاجماع او كما فيه من التعميم وفي صفة التخصيص والكراد بالتمتع الله اعلم  
فجزأ قيمة ما قتل من النعم لو وحش اسم العرم يطلق على الوحش ولا اهلى كما قال ابو عبيدة

[illegible][illegible]

Handwritten Persian text from a manuscript, likely a historical document or letter. The script is dense and cursive, typical of early modern Persian calligraphy. The text is written on aged paper with visible horizontal fold lines.



اليه وقال محمد الشافعي يجزى صغار التعريف كان الصغار تهم اوجيوا عينا قاق وجفرة وعند  
ابي حنيفة وابي يوسف يجوز الصغار على حي لا طعام يعني اذا تصدق واذا وقع الاختيار  
على طعام يقوم المتلف بالطعام عند الاقضية المضمون فيعتبر قيمة اذا اشترى بالقيمة  
طعاما تصدق على كل مسكين نصف صاع من بر او صاعا من تمر او شعير ولا يجوز ان يطعم  
لمسكين اقل من نصف صاع لان الطعام المذكور ينصرف الى ما هو المهور في الشرع وان  
اختار الصيام يقوم المقتول طعاما ثم يصوم عن كل نصف صاع من بر او صاع من تمر او شعير  
يومان لان تقدير الصيام بالمقتول غير ممكن لا قيمة للصيام فقد ناهى بالطعام والتقدير على هذا  
الوجه مهور في الشرع كما في باب الهبة فان فصل من الطعام اقل من نصف صاع فهو غير  
ان شاء تصدق به وان شاء صام عنه يوما كاملا لان الصوم اقل من يوم غير مشروع وكذا لك  
ان كان الواجب دون طعام مسكين يطعم قدر الواجب ويصوم يوما كاملا قلنا ولو جرح صيدا  
او نحت شعيرة او قطع عضو من شخص وانفقته عتقا لا البعض لكل كافي حقوق العباد ولو بغير  
رئيس طائر او قطع قوائم صيد فخرجه من حيز الامتناع فعليه قيمة كاملة لانه فوت عليه من يتفوق  
الامتناع فيعزم حذاءه ومن كسر بيض نعامه فعليه قيمة وهذا مروى عن علي وابن عباس  
ولانه اصل الصيد له عريضة ان يصيد صيدا فنزل منزلة الصيدا احتياطا لم يفسد فان  
خرج من البيض فخرجه من حيزه فعليه قيمة هذا استقصاء القياس لان لا يفرم سوى البيضة لان  
حيوة الفرج غير معلومة فجهل الاستقصاء ان البيض معدل لغير منه الفرج الحكي الكسر قبل وانه  
سبب ليوته في حال بقاءه عليه احتياطا وعلى هذا اذا ضرب بطن طيبة فالقت جنينا ميتا

في قوله لان الصغار تهم الصغار تهم اوجيوا عينا قاق وجفرة وعند  
ابي حنيفة وابي يوسف يجوز الصغار على حي لا طعام يعني اذا تصدق واذا وقع الاختيار  
على طعام يقوم المتلف بالطعام عند الاقضية المضمون فيعتبر قيمة اذا اشترى بالقيمة  
طعاما تصدق على كل مسكين نصف صاع من بر او صاعا من تمر او شعير ولا يجوز ان يطعم  
لمسكين اقل من نصف صاع لان الطعام المذكور ينصرف الى ما هو المهور في الشرع وان  
اختار الصيام يقوم المقتول طعاما ثم يصوم عن كل نصف صاع من بر او صاع من تمر او شعير  
يومان لان تقدير الصيام بالمقتول غير ممكن لا قيمة للصيام فقد ناهى بالطعام والتقدير على هذا  
الوجه مهور في الشرع كما في باب الهبة فان فصل من الطعام اقل من نصف صاع فهو غير  
ان شاء تصدق به وان شاء صام عنه يوما كاملا لان الصوم اقل من يوم غير مشروع وكذا لك  
ان كان الواجب دون طعام مسكين يطعم قدر الواجب ويصوم يوما كاملا قلنا ولو جرح صيدا  
او نحت شعيرة او قطع عضو من شخص وانفقته عتقا لا البعض لكل كافي حقوق العباد ولو بغير  
رئيس طائر او قطع قوائم صيد فخرجه من حيز الامتناع فعليه قيمة كاملة لانه فوت عليه من يتفوق  
الامتناع فيعزم حذاءه ومن كسر بيض نعامه فعليه قيمة وهذا مروى عن علي وابن عباس  
ولانه اصل الصيد له عريضة ان يصيد صيدا فنزل منزلة الصيدا احتياطا لم يفسد فان  
خرج من البيض فخرجه من حيزه فعليه قيمة هذا استقصاء القياس لان لا يفرم سوى البيضة لان  
حيوة الفرج غير معلومة فجهل الاستقصاء ان البيض معدل لغير منه الفرج الحكي الكسر قبل وانه  
سبب ليوته في حال بقاءه عليه احتياطا وعلى هذا اذا ضرب بطن طيبة فالقت جنينا ميتا

الاصح ما  
في قوله لان الصغار تهم الصغار تهم اوجيوا عينا قاق وجفرة وعند  
ابي حنيفة وابي يوسف يجوز الصغار على حي لا طعام يعني اذا تصدق واذا وقع الاختيار  
على طعام يقوم المتلف بالطعام عند الاقضية المضمون فيعتبر قيمة اذا اشترى بالقيمة  
طعاما تصدق على كل مسكين نصف صاع من بر او صاعا من تمر او شعير ولا يجوز ان يطعم  
لمسكين اقل من نصف صاع لان الطعام المذكور ينصرف الى ما هو المهور في الشرع وان  
اختار الصيام يقوم المقتول طعاما ثم يصوم عن كل نصف صاع من بر او صاع من تمر او شعير  
يومان لان تقدير الصيام بالمقتول غير ممكن لا قيمة للصيام فقد ناهى بالطعام والتقدير على هذا  
الوجه مهور في الشرع كما في باب الهبة فان فصل من الطعام اقل من نصف صاع فهو غير  
ان شاء تصدق به وان شاء صام عنه يوما كاملا لان الصوم اقل من يوم غير مشروع وكذا لك  
ان كان الواجب دون طعام مسكين يطعم قدر الواجب ويصوم يوما كاملا قلنا ولو جرح صيدا  
او نحت شعيرة او قطع عضو من شخص وانفقته عتقا لا البعض لكل كافي حقوق العباد ولو بغير  
رئيس طائر او قطع قوائم صيد فخرجه من حيز الامتناع فعليه قيمة كاملة لانه فوت عليه من يتفوق  
الامتناع فيعزم حذاءه ومن كسر بيض نعامه فعليه قيمة وهذا مروى عن علي وابن عباس  
ولانه اصل الصيد له عريضة ان يصيد صيدا فنزل منزلة الصيدا احتياطا لم يفسد فان  
خرج من البيض فخرجه من حيزه فعليه قيمة هذا استقصاء القياس لان لا يفرم سوى البيضة لان  
حيوة الفرج غير معلومة فجهل الاستقصاء ان البيض معدل لغير منه الفرج الحكي الكسر قبل وانه  
سبب ليوته في حال بقاءه عليه احتياطا وعلى هذا اذا ضرب بطن طيبة فالقت جنينا ميتا

الاصح ما  
في قوله لان الصغار تهم الصغار تهم اوجيوا عينا قاق وجفرة وعند  
ابي حنيفة وابي يوسف يجوز الصغار على حي لا طعام يعني اذا تصدق واذا وقع الاختيار  
على طعام يقوم المتلف بالطعام عند الاقضية المضمون فيعتبر قيمة اذا اشترى بالقيمة  
طعاما تصدق على كل مسكين نصف صاع من بر او صاعا من تمر او شعير ولا يجوز ان يطعم  
لمسكين اقل من نصف صاع لان الطعام المذكور ينصرف الى ما هو المهور في الشرع وان  
اختار الصيام يقوم المقتول طعاما ثم يصوم عن كل نصف صاع من بر او صاع من تمر او شعير  
يومان لان تقدير الصيام بالمقتول غير ممكن لا قيمة للصيام فقد ناهى بالطعام والتقدير على هذا  
الوجه مهور في الشرع كما في باب الهبة فان فصل من الطعام اقل من نصف صاع فهو غير  
ان شاء تصدق به وان شاء صام عنه يوما كاملا لان الصوم اقل من يوم غير مشروع وكذا لك  
ان كان الواجب دون طعام مسكين يطعم قدر الواجب ويصوم يوما كاملا قلنا ولو جرح صيدا  
او نحت شعيرة او قطع عضو من شخص وانفقته عتقا لا البعض لكل كافي حقوق العباد ولو بغير  
رئيس طائر او قطع قوائم صيد فخرجه من حيز الامتناع فعليه قيمة كاملة لانه فوت عليه من يتفوق  
الامتناع فيعزم حذاءه ومن كسر بيض نعامه فعليه قيمة وهذا مروى عن علي وابن عباس  
ولانه اصل الصيد له عريضة ان يصيد صيدا فنزل منزلة الصيدا احتياطا لم يفسد فان  
خرج من البيض فخرجه من حيزه فعليه قيمة هذا استقصاء القياس لان لا يفرم سوى البيضة لان  
حيوة الفرج غير معلومة فجهل الاستقصاء ان البيض معدل لغير منه الفرج الحكي الكسر قبل وانه  
سبب ليوته في حال بقاءه عليه احتياطا وعلى هذا اذا ضرب بطن طيبة فالقت جنينا ميتا





ومن قتل بلا حول ولا قوة من الصيد كالسباع ومحوها فعليه الجزاء إلا إذا استثناه الشرع وهو ما  
 عن ناه وقال الشافعي لا يجب الجزاء لها جئبت على الأيداء قد حلت في الفواسق المستثناة  
 ولكن اسم الكلب يقتل ولا يسباع بأمره هالفة ولتنا ان السبع صيد لتوحفه كونه مقصودا  
 لا يخافه الجمل أو لا يصطاد به أو لا يذبحه ذاه والقياس على الفواسق ممتنع لما فيه من ابطال  
 التذمة واسم الكلب لا يفتح على السبع عرفا والعرف اهالك ولا يحا ويقيم شاة وقال نوه يجب  
 بالذمة ما بلغت اعتبارا والاول الجزم لنا قوله عليه السلام الضبع صيد فيه شاة وكان اعتبار  
 قيمته لمكان الاستماع بجلده لا لمخاربه مودى من هذه الوجه يزداد على قيمته شاة ظاهر  
 واذا حال السبع على الحرم فمستلزم عليه والذمة يجب اعتبارا بالجل الصائل ولتنا ما روي من  
 عن ناه نقل سباعا هادى كشتا وقال ابن ابي ناه وكان الحرم ممنوع عن التقص لا عن فعله لا ذى  
 ولهذا كان ما روي دفع المتروحه من لا ذى كافي الفواسق فلان يكون ما ذوى دفع المحقق  
 اولى وموجود لا ذى من الشارح لا يجب الجزاء له خلاف الجمل الصائل لانه اذن له  
 من صاحب الحق وهو العبد وان اضطر الحرم الى قتل صيد وقتله فعليه الجزاء لان الاذن  
 مقيد بالشارة بالنص على ما رويناه من قبل ولا يأس الحرم ان يذبح الشاة والبقرة والبغير  
 والذابة والبط الا هل لان هذا الاشياء ليست بصيود لعدم التوحش والروا بط  
 الذى يكون في المساكن الحيض لا ذى الووف باصل الخلقة ولو ذبحها ما مست ولا فعلية  
 الجزاء خلافا لما لا ذى انه الووف مستاس ولا يمتنع مجناحية لبطه موجوده عن  
 نقول لحرام متوحش باصل الخلقة ممتنع بطيرانه وان كان على النهوض الاستئناس من رضى

卷一

一、  
 二、

...

...

میں نے

میت و ان

مجلس

15

[illegible]

الشروع وهو ما  
 الفوايق المستثناة  
 كون من مقصود  
 منع لما فيه من ابطال  
 ثمة وقال في وجه  
 ثمة ولان اعتبار  
 قيمة الثمة ظاهر  
 مائل وتساوي عن  
 لاعتجابه لا ذي  
 ما ذوب في دفع الحق  
 صائل لانه اذن له  
 لجزا لان الاذن  
 شاة والمهرة البعير  
 حشع الراوي الباطل  
 مامس ولا فعلية  
 لبطح موصية عن  
 الاستقناء من رضى  
 بوابه

[illegible]

لا يسامع ويخبرنا فعليه  
 راء لا فاجبت علوا  
 باسره الفة وكنان  
 اولد فم اذاه وافي  
 م عونا والعرف املك  
 رتنا قوله عليه السلام  
 محارب مودى من  
 لا شى عليه وال فورة  
 ال اما انت ثا وكن  
 م من لادى كما فى  
 رع لا يحل لجزاء  
 اضطر للمرم الى قة  
 لثوا من قبل ولا  
 هذا الاشياء ليس  
 ض كد الوت باصل  
 اوت مستاس  
 لقة متع بطيراندا

[illegible]

٢٨١  
من قتل ما كان  
عن ناه ووقا  
وكن اسم الك  
ابا اخن ادا  
السلام واسم  
بابه فابلف  
قيمه لكان  
وافوا ل  
عن قتل  
وله لكان  
اولي ومعه  
من صاح  
مفيد ل  
والد ج  
الذي يكو  
الجزء خلا  
نقول الجاه  
على المرم قال الو

**FAP**

٢٨٢  
 في قوله تعالى  
 يا ايها الذين آمنوا انزلوا ما رزقناكم من  
 الثمرات من قبل ان يفرق البصر من العيون  
 والاعقاب ان الله شديد العقاب  
 يا ايها الذين آمنوا انزلوا ما رزقناكم  
 من الثمرات من قبل ان يفرق البصر من  
 العيون والاعقاب ان الله شديد العقاب

[illegible][illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

الحمد لله

*(Handwritten signatures and names at the bottom of the page)*

[illegible]

١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠



لؤلؤ

في حديث فيه طول لا يفرضها ولا يحرمها الصوم لا بها عزيمة وليست بكمالة فالتشبهان  
الاموال وهذا لا ينبغي تنقيت صف في الحال هو الامن الواجب المحرم بطريق الكفاية  
جزاء على فعله كان الحرمة باعتبار معنى فيه هو حرمة الصوم يصير جزءا لافعال لا فاعل  
الحال وقال في وجوبه الصوم اعتبارا بما وجب المحرم الفرق قد كرناه وحل يحرمه الله  
ففيه وايتان من خل المحرم بصيد فعليه يرسله في ذاك ان في يد خلافا للشايع فانه  
يقول حق الشرع يظهر في مملوك المبدل الحاجة العبد لئلا له ما حصل في الحرم وجب تركه  
التعرض لحرمة الاحرام او صار هو من صيد الحرم فاستحق الامن لما روي فان باعده البيع  
فليس كان فاما لان البيع لم يحرم ما فيه من التعرض للصيد ذلك حرام وان كان فانما  
ضليله لجزءا لانه تعرض للصيد تنقيت الامن الذي استحقه ولكن لا بيع المحرم الصيد  
من محرم او حلال لما قلنا وصاحرا حر في بيته وفي قصص معه صيد فليس عليه ان  
يرسله وقال لتأفني فعليه يرسله لانه متعرض للصيد باصسا له في ملكه فصار كما  
اذا كان في يد ملكه ان الصلابة كانوا يحرمون في يوتهم صيد ودواجن لم ينقل عنهم  
ارسالها وبذلك جرت العادة الفاشية وهي من احكامهم وكان الواجب ترك التعرض هو  
ليس بتعرض من جهة لانه محفوظ بالبيت القفص به غير انه في ملكه وتوارسله في  
صفاته فهو على ملكه فلا معتبر ببقاء الملك وقيل اذا كان القفص في يده لزمه  
ارساله لكن على وجه لا يضيع قال فان اصاب حلال صيد ثم ارسله من  
يد لا غير لا يضمن عند اي حيفه رده وقال لا يضمن لان المرسل امر بالمعروف  
والنهي عن المنكر

فَاَوْفُوا بَعْدَ مَا قَضَيْتُمْ مِنْ حَقِّكُمْ ۚ وَارْزُقُوا الْمَغْلُوبَ ۚ اِنَّ الْمَغْلُوبَ لَنْ يَكُونَ شَاكِرًا ۚ

۱۲۔ احوال النبی اکرم ۱۲

بأحرمة قلنا تلقه المرسِل فيضنه بخلاف ماذا اخذناه في حالة الاحرام لانهم يملكه بالاجاب

عليه ترك التوضوء ويمكن ذلك بان يغتسل في بيته فاذا قطع يده عنه كان مستعدا للوضوء

فلا تفرقوا بين الامم الا بالاسماء

الاختلاف في كسر المعازف واذا اصاب محرم صيد فارسه من يد غيره لا ضمان عليه

لقد فتح الله علينا في هذه الآلة الهاديه

بِالْإِتِّفَاقِ لَأَنَّهُ لَا يَمْلِكُكَ إِلَّا أَخُذُ فَإِنَّ الصَّيْدَ لَمْ يَمِيزْ مَحَلَّاتِ التَّمَاثُلِ فِي حَقِّ الْحَيِّ مَقُولُهُ

مجلس

عَلَى دَعْوَمُ عَلَيْهِمْ صَلَواتُ اللَّهِ تَزِيدُهُمْ حُرُوماً فَاضْطَرُّوا إِذَا اشْتَرَوْا الْحَبْلَ فَأَنْ قَتَلُوا

خوفى به ففعلى كل واحد منهم ما جاءه لان اخذوا متعوضا بالصداقات التي كانت في القلأ

عَلَمٌ مِمَّا جَزَاءُكَ

لله اعلم ۱۲ على الأعداء القاتل ۱۳ والفرق بين عجلو أمة حرامه ۱۴

خذ على القاتل وقال انوره لا ارحمك الا ان تذهب الى ابيك فاقبل منه

تورہ کی تفسیر کے لئے لایا گیا ہے

لقد وجدنا في هذا الكتاب من فوائد كثيرة لا يمكن حصرها في هذا المكان

١٠٠٠

فان المستخرج من هذه النسخة بالجملة ١٣

تَرْفِيقًا بِالضَّمَانِ عَلَيْهِ

[illegible]

اس فعلیہ قیمتہ الاف

[illegible]

لا يفتد حلالاً ولا

ثم كان عليه السلام يجلي حلاها ولا يعطها شوها ولا يلون الصوم في هذه  
 قورن الكريش في صوم ١٣٦٥  
 في القيل ١٣

١٠٠٠

فلا يكره في الجوارحوم

فإيها تصدق بقيمة على الفقراء وإذا إذا هم ملكة عما في حقوق العباد ويكره

4-12-68

بعلنا لقطع لانه ملكه بسبب محذور شرعا فاولا طلق له في بيعه لتطرق الناس الى

15-3-15

الا انه يجوز البيع مع الكراهة بخلاف الصيد والقرن ما ذكره

*(Faint handwritten notes at the bottom of the page)*

السلامة العامة



اداء الجواز ثم بق امتنان وصول الخلف كوصول الاصل والله اعلم بالصواب

فَبَلِّغْهُمُ الْاَحْرَامَ بِسِقْطِ الْاِتِّفَاقِ وَهَذَا الَّذِي ذَكَرْنَاهُ اِذَا كَانَ يَرِيدُ الْحَجَّ

[illegible]



والعمدة فان حل البستان لما حلت ملكه بغير احوام ووقته البستان وهو  
 وصاحب المنزل سواء لان البستان غير واجب لتعظيم فلا يلزم لاحرام بقصد و اذا  
 دخله الحق بما هله للبستان ان يدخل ملكه بغير احوام للحاجة فكل من له والبراد يقول  
 ووقته البستان جميع الحل الذي بينه وبين الحرم وقد مر من قبل فكله وقطع لداخل الحق  
 به فان احوام من الحل وبقائه لم يكن عليه ما شئ يريد به البستان والداخل فيه لا نهما  
 احوام من ميقاها ومن حل ملكه بغير احوام فهو حرم من مائة الى لوقت حرم عجيبة عليه  
 اجزاء ذلك من خوله ملكه بغير احوام قال فوره لا يجوز له ان يبيعها او يهبها او يهبه بسبب  
 التذرع فصار كما اذا تحولت السنة ولكن انه تلاكى المتروكة في وقته لان الواجب عليه تعظيم  
 هذه البقعة بالاحرام كما اذا اناه محرم ما يحجج الاسلام في الابتداء بخلاف ما اذا تحولت  
 السنة لا نصارى ديناً في ذمته فلا ينادى الا بالاحرام مقصود كما في الامتكاك المنذر  
 فان ينادى بصوم رمضان من هذه السنة دون العام الثاني ومن جاوز الوقت  
 فاحرم بغيره وامد بها مضى فيها وقضاها لان الاحرام يقع لا نفا فصار كما اذا افسد  
 الحج وليس عليه ترك الوقت على قياس قول زفرية لا يسقط عنه وهو نظير  
 الاختلاف في فائت الحج اذا جاوز الوقت بغير احوام وفيمن جاوز الوقت بغير احوام احر  
 بالحج ثم افسد حجه هو يفتى بالمجاورة هذا بغيرها من المحظورات لئلا يصير قاضياً  
 الميقات بالاحرام منه في القضاء هو يحل الفائت لا يندم به غيره من المحظورات فوض  
 الفرق واذا خرج المني بالحج فاحرم لم يعد الى الحرم وقت عبودية لانه قته الحرم

هذا هو الحق بما هله للبستان ان يدخل ملكه بغير احوام للحاجة فكل من له والبراد يقول  
 ووقته البستان جميع الحل الذي بينه وبين الحرم وقد مر من قبل فكله وقطع لداخل الحق  
 به فان احوام من الحل وبقائه لم يكن عليه ما شئ يريد به البستان والداخل فيه لا نهما  
 احوام من ميقاها ومن حل ملكه بغير احوام فهو حرم من مائة الى لوقت حرم عجيبة عليه  
 اجزاء ذلك من خوله ملكه بغير احوام قال فوره لا يجوز له ان يبيعها او يهبها او يهبه بسبب  
 التذرع فصار كما اذا تحولت السنة ولكن انه تلاكى المتروكة في وقته لان الواجب عليه تعظيم  
 هذه البقعة بالاحرام كما اذا اناه محرم ما يحجج الاسلام في الابتداء بخلاف ما اذا تحولت  
 السنة لا نصارى ديناً في ذمته فلا ينادى الا بالاحرام مقصود كما في الامتكاك المنذر  
 فان ينادى بصوم رمضان من هذه السنة دون العام الثاني ومن جاوز الوقت  
 فاحرم بغيره وامد بها مضى فيها وقضاها لان الاحرام يقع لا نفا فصار كما اذا افسد  
 الحج وليس عليه ترك الوقت على قياس قول زفرية لا يسقط عنه وهو نظير  
 الاختلاف في فائت الحج اذا جاوز الوقت بغير احوام وفيمن جاوز الوقت بغير احوام احر  
 بالحج ثم افسد حجه هو يفتى بالمجاورة هذا بغيرها من المحظورات لئلا يصير قاضياً  
 الميقات بالاحرام منه في القضاء هو يحل الفائت لا يندم به غيره من المحظورات فوض  
 الفرق واذا خرج المني بالحج فاحرم لم يعد الى الحرم وقت عبودية لانه قته الحرم

هذا هو الحق بما هله للبستان ان يدخل ملكه بغير احوام للحاجة فكل من له والبراد يقول  
 ووقته البستان جميع الحل الذي بينه وبين الحرم وقد مر من قبل فكله وقطع لداخل الحق  
 به فان احوام من الحل وبقائه لم يكن عليه ما شئ يريد به البستان والداخل فيه لا نهما  
 احوام من ميقاها ومن حل ملكه بغير احوام فهو حرم من مائة الى لوقت حرم عجيبة عليه  
 اجزاء ذلك من خوله ملكه بغير احوام قال فوره لا يجوز له ان يبيعها او يهبها او يهبه بسبب  
 التذرع فصار كما اذا تحولت السنة ولكن انه تلاكى المتروكة في وقته لان الواجب عليه تعظيم  
 هذه البقعة بالاحرام كما اذا اناه محرم ما يحجج الاسلام في الابتداء بخلاف ما اذا تحولت  
 السنة لا نصارى ديناً في ذمته فلا ينادى الا بالاحرام مقصود كما في الامتكاك المنذر  
 فان ينادى بصوم رمضان من هذه السنة دون العام الثاني ومن جاوز الوقت  
 فاحرم بغيره وامد بها مضى فيها وقضاها لان الاحرام يقع لا نفا فصار كما اذا افسد  
 الحج وليس عليه ترك الوقت على قياس قول زفرية لا يسقط عنه وهو نظير  
 الاختلاف في فائت الحج اذا جاوز الوقت بغير احوام وفيمن جاوز الوقت بغير احوام احر  
 بالحج ثم افسد حجه هو يفتى بالمجاورة هذا بغيرها من المحظورات لئلا يصير قاضياً  
 الميقات بالاحرام منه في القضاء هو يحل الفائت لا يندم به غيره من المحظورات فوض  
 الفرق واذا خرج المني بالحج فاحرم لم يعد الى الحرم وقت عبودية لانه قته الحرم



٢٩٠  
في كل يوم من هذه الايام  
التي هي في شهر رمضان  
من كل سنة من هذه السنين  
التي هي في شهر رمضان  
من كل سنة من هذه السنين

اجزاء لانه اذى افعالها لما التزم بها فغير انه منهي عنه الهى لا يمنع تحقق الفعل على ما عرف

من اصلنا وعليه لم يجمع بينهما لانه لا يمكن لتقصان في عمله لا تركا به المنهى عنه وهذا

في حق المكي دم جبروتي في حق الافاق دم شكر ومن احرم بالجم ثم احرم يوم الخويج

اخرى فان حلق في الاولى لزمته الاخرى ولا شئ عليه ان لا يحلق في الاولى لزمته الاخرى

وعليه لم يقصر اوله بقصر عندي في حيفه رة وقال ان لم يقصر فلا شئ عليه لان الجمع بين

الحرامى الحج والاحرامى العمرة بدعة فاذا حلق فهو ان كان نسكا في الاحرام الاول

فهو جناية على الثاني لانه في غير اوانه فلهذا الدم بالاجماع وان لم يحلق حتى حج في العام

القابل فقتل الحلق عن قبة في الاحرام الاول ذلك يوجب الدم عند في حيفه رة

وعند ما لا يزمه شئ على ما ذكرنا فلهذا سوى بين التقصير وعدمه عندة وشرط

التقصير عند ما ومن ثم من حرمة الا التقصير فاحرم باخرى فعليه دم لا حرامه قبل الوقت

لانه جمع بين احرامى العمرة وهذا مكروه فيلزمه الدم وهو دم جبر وكفارة ومن اهل بالحج

ثم احرم بعق لزمه لان الجمع بينهما مشروعي في حق الافاق والمسألة فيه فيصير بذلك

فان نالكنه اخطا السنة فيصير مسيا فلو وقت بعرفاه ولم يأت بافعال العمرة فهو

وافض لعمرة لانه تعذر عليه اؤها اذ هي مبنية على الحج غير مشروعة فان توجه اليها

لم يكن افضا حتى يقف وقد كراهه من قبل فان طاف للحج ثم احرم بعمرة فمضى عليهما

لزمه وعليه لم يجمع بينهما لان الجمع بينهما مشروعي على ما مر فصار الاحرام بهما والمراد

بهذه الطواف طواف التيمم وانه سنة وليس بركن حتى لا يلزمه بتركه شئ واذا الميايات

في كل يوم من هذه الايام  
التي هي في شهر رمضان  
من كل سنة من هذه السنين  
التي هي في شهر رمضان  
من كل سنة من هذه السنين  
في كل يوم من هذه الايام  
التي هي في شهر رمضان  
من كل سنة من هذه السنين  
التي هي في شهر رمضان  
من كل سنة من هذه السنين

في كل يوم من هذه الايام  
التي هي في شهر رمضان  
من كل سنة من هذه السنين  
التي هي في شهر رمضان  
من كل سنة من هذه السنين  
في كل يوم من هذه الايام  
التي هي في شهر رمضان  
من كل سنة من هذه السنين  
التي هي في شهر رمضان  
من كل سنة من هذه السنين





الاحصاء لا بالعدد لان القتل بالهتك شرع في حق المحصر لتحصيل النجاة وبالحلال يجوز  
العد لا من الموضع لثان اية الاحصاء وردت في الاحصاء بالموضع لاجتماع اهل اللقطة فانهم  
قالوا الاحصاء بالموضع المحصر بالعد والقتل قبل وانه لدفع الحج الا من قبل مثله  
الاحرام والحج في الاصطبار عليه مع الموضع اعظم واذا جاز له القتل يقال له ابعث شاة  
تذبح في الحرم واذ من تبعه يوم بعينه يذبح فيه ثم يحلل وتابعيت الى الحرم لان  
دم الاحصاء قربة والاراقة لم تعود قربة الا في زمان او مكان على ما مر فلا يقع  
قربة دونة فلا يقع به القتل واليك الاشارة بقوله تعالى ولا تخلفوا رؤسكم حتى تكف  
الهدى في حمله فان الهدى اسم لما يقرب الى الحرم وقال لشافعي لا يتوقت به لان  
شرع رخصة والتوقيت يبطل التخفيف قلنا المسمى اصل التخفيف لا بها كقوله في الشاة  
لان المصوص عليه الهدى الشاة اذ ناله وتجزئ بالبقرة والبدن تكفي في الضحايا وليس  
بما ذكرنا بعث الشاة بعينها لان ذلك قد يتعذر بل ان يبعث بالقيمة حتى تستقرى الشاة  
هناك وذن حجة قوله ثم تحلل اشارة الى انه ليس على الحلق او التقصير هو قولنا في حقيقته  
وهو قول ابو يوسف عليه السلام ولا يفع لا شئ عليه لانه عليه السلام خلق عام  
الحج يبيت وكان محصر بها وامر اصحابه بذلك وهما ان الحلق انما عرف قربة مرتبة على  
افعال الحج فلا يكون نسكا قبلها وقيل النبي عليه السلام واصحابه ليقتوا استحكام عزيمتهم  
الانصرام قال وان كان قارنا بعث بدلين لا حاجة الى التحلل عن احرامين فان  
بعث بهما واحدا لتحلل عن الحج ويبقى في احرام العزم لم يحل عن واحد منهما لان القتل

الاحصاء لا بالعدد لان القتل بالهتك شرع في حق المحصر لتحصيل النجاة وبالحلال يجوز  
العد لا من الموضع لثان اية الاحصاء وردت في الاحصاء بالموضع لاجتماع اهل اللقطة فانهم  
قالوا الاحصاء بالموضع المحصر بالعد والقتل قبل وانه لدفع الحج الا من قبل مثله  
الاحرام والحج في الاصطبار عليه مع الموضع اعظم واذا جاز له القتل يقال له ابعث شاة  
تذبح في الحرم واذ من تبعه يوم بعينه يذبح فيه ثم يحلل وتابعيت الى الحرم لان  
دم الاحصاء قربة والاراقة لم تعود قربة الا في زمان او مكان على ما مر فلا يقع  
قربة دونة فلا يقع به القتل واليك الاشارة بقوله تعالى ولا تخلفوا رؤسكم حتى تكف  
الهدى في حمله فان الهدى اسم لما يقرب الى الحرم وقال لشافعي لا يتوقت به لان  
شرع رخصة والتوقيت يبطل التخفيف قلنا المسمى اصل التخفيف لا بها كقوله في الشاة  
لان المصوص عليه الهدى الشاة اذ ناله وتجزئ بالبقرة والبدن تكفي في الضحايا وليس  
بما ذكرنا بعث الشاة بعينها لان ذلك قد يتعذر بل ان يبعث بالقيمة حتى تستقرى الشاة  
هناك وذن حجة قوله ثم تحلل اشارة الى انه ليس على الحلق او التقصير هو قولنا في حقيقته  
وهو قول ابو يوسف عليه السلام ولا يفع لا شئ عليه لانه عليه السلام خلق عام  
الحج يبيت وكان محصر بها وامر اصحابه بذلك وهما ان الحلق انما عرف قربة مرتبة على  
افعال الحج فلا يكون نسكا قبلها وقيل النبي عليه السلام واصحابه ليقتوا استحكام عزيمتهم  
الانصرام قال وان كان قارنا بعث بدلين لا حاجة الى التحلل عن احرامين فان  
بعث بهما واحدا لتحلل عن الحج ويبقى في احرام العزم لم يحل عن واحد منهما لان القتل

الاحصاء لا بالعدد لان القتل بالهتك شرع في حق المحصر لتحصيل النجاة وبالحلال يجوز  
العد لا من الموضع لثان اية الاحصاء وردت في الاحصاء بالموضع لاجتماع اهل اللقطة فانهم  
قالوا الاحصاء بالموضع المحصر بالعد والقتل قبل وانه لدفع الحج الا من قبل مثله  
الاحرام والحج في الاصطبار عليه مع الموضع اعظم واذا جاز له القتل يقال له ابعث شاة  
تذبح في الحرم واذ من تبعه يوم بعينه يذبح فيه ثم يحلل وتابعيت الى الحرم لان  
دم الاحصاء قربة والاراقة لم تعود قربة الا في زمان او مكان على ما مر فلا يقع  
قربة دونة فلا يقع به القتل واليك الاشارة بقوله تعالى ولا تخلفوا رؤسكم حتى تكف  
الهدى في حمله فان الهدى اسم لما يقرب الى الحرم وقال لشافعي لا يتوقت به لان  
شرع رخصة والتوقيت يبطل التخفيف قلنا المسمى اصل التخفيف لا بها كقوله في الشاة  
لان المصوص عليه الهدى الشاة اذ ناله وتجزئ بالبقرة والبدن تكفي في الضحايا وليس  
بما ذكرنا بعث الشاة بعينها لان ذلك قد يتعذر بل ان يبعث بالقيمة حتى تستقرى الشاة  
هناك وذن حجة قوله ثم تحلل اشارة الى انه ليس على الحلق او التقصير هو قولنا في حقيقته  
وهو قول ابو يوسف عليه السلام ولا يفع لا شئ عليه لانه عليه السلام خلق عام  
الحج يبيت وكان محصر بها وامر اصحابه بذلك وهما ان الحلق انما عرف قربة مرتبة على  
افعال الحج فلا يكون نسكا قبلها وقيل النبي عليه السلام واصحابه ليقتوا استحكام عزيمتهم  
الانصرام قال وان كان قارنا بعث بدلين لا حاجة الى التحلل عن احرامين فان  
بعث بهما واحدا لتحلل عن الحج ويبقى في احرام العزم لم يحل عن واحد منهما لان القتل

۲۹۲



جاء في التحليل استحصانا وهذا التقسيم لا يستقيم على قولهما في المحصر بالحج كان دم الاحصاء  
 عند ما يتوقت بيوم الغرض يذبح الحج يذبح الهدى وانما يستقيم على قول أبي حنيفة وفي  
 المحصر بالعمرة يستقيم بالاتفاق لعدم وقت الدم بيوم الخرجة لقياس هو قول فرائد قد  
 على لاصل وهو الحج قبل حصول المقصود بالبدل وهو الهدى ووجه الاستحسان ان لو لمناه  
 التوجه لكان المالك المبعوث على يديه الهك لا يذبح لا يحصل مقصوده ووجه المال كونه  
 النفس له الخيارات شاء صبر في ذلك المكان وفي غير ذلك عند التحلل وان شاء توجه ليعود  
 النسيك الله التزم لا حرام هو افضل لانه اقرب الى الوفاء بما وعد من حج فممن احصا لا يكون محصرا  
 لوقوف الا من عن الفوات من احصا بركة وهو ممنوع عن الطواف والوقوف فهو محصر لانه  
 تعد حليله لتمام فصار كما اذا احصر في الحل وان قد على احد من فليس محصرا ما على الطواف  
 فلان فائت بالحج يحل به الدم بدل عنه في التحلل واما على الوقوف فلما بينا وقد قيل في  
 هذه المسألة خلاف بين ابي حنيفة وابي يوسف والصحيح ما اعلنتك من التفصيل

### باب الفوات

ومن حرم بالحج وفاته الوقوف يعرف حتى طلعت الفجر من يوم الفخر وقد فاته الحج لما ذكرنا ان وقت  
 الوقوف يمتد اليه على ان يطوف ويسعى ويحلق ويقضي الحج من قبل ولا دم عليه لقوله عليه السلام  
 من فاته فتمسك بصلب فقه فاته الحج فليتصل بالعمرة وعليه الحج من قبل والعمرة ليست الا الطواف والسعي  
 ولان الاحرام بقدر ما انعقد صحيح الا طريق الخروج عنه لا باداء احد المسلمين كما في الاحرام  
 المبرم وهنا عجز عن الحج فتعين عليه العمرة ولا دم عليه لان التحلل وقع بافعال للعمرة  
 وقال في رواية ابن ابي رباح عليه السلام

القول الثاني

القول الثاني في الفوات ان وقت الوقوف من يوم الفخر حتى طلعت الفجر من يوم الفخر وقد فاته الحج لما ذكرنا ان وقت  
 الوقوف يمتد اليه على ان يطوف ويسعى ويحلق ويقضي الحج من قبل ولا دم عليه لقوله عليه السلام  
 من فاته فتمسك بصلب فقه فاته الحج فليتصل بالعمرة وعليه الحج من قبل والعمرة ليست الا الطواف والسعي  
 ولان الاحرام بقدر ما انعقد صحيح الا طريق الخروج عنه لا باداء احد المسلمين كما في الاحرام  
 المبرم وهنا عجز عن الحج فتعين عليه العمرة ولا دم عليه لان التحلل وقع بافعال للعمرة  
 وقال في رواية ابن ابي رباح عليه السلام

القول الثاني في الفوات ان وقت الوقوف من يوم الفخر حتى طلعت الفجر من يوم الفخر وقد فاته الحج لما ذكرنا ان وقت  
 الوقوف يمتد اليه على ان يطوف ويسعى ويحلق ويقضي الحج من قبل ولا دم عليه لقوله عليه السلام  
 من فاته فتمسك بصلب فقه فاته الحج فليتصل بالعمرة وعليه الحج من قبل والعمرة ليست الا الطواف والسعي  
 ولان الاحرام بقدر ما انعقد صحيح الا طريق الخروج عنه لا باداء احد المسلمين كما في الاحرام  
 المبرم وهنا عجز عن الحج فتعين عليه العمرة ولا دم عليه لان التحلل وقع بافعال للعمرة  
 وقال في رواية ابن ابي رباح عليه السلام





في النور الثالث عن العجز المطلق الثاني وهو المنفعة بتقصير المال لا تجرى عند القعدة لعدم  
التعاقب لتعسف الشرط العجز الدائم الى قتل المولود لان العجز فرض العرف في العجز المطلق لا ينافي حاله  
القعدة لان باب لتعطل او سقم ثم ظاهره لمن هب ان العجز يقع عن العجز عنه وبذلك تشهد  
الاخبار الواردة في الباب كحديث التخممية فانه عليه السلام قال فيه يحيى عن ابي ابي  
وعن محمد ان العجز يقع عن الحاضر ولا يرث ثواب النفقة لانه عداوة بدنية وعمل  
العجز اقيم الاتفاق مقامه كالقعدة في باب الصوم قال ومن امره وجلان في  
عن كل واحد منهما حجة فاهل حجة عنهما من العجز ويضمن النفقة لان العجز يقع عن  
الا مخرج لا يخرج الحاضر عن حجة الاسلام وكل واحد منهما امره ان يخلص لجزءه من  
غير اشتراك ولا يمكن ايقاعه عن احدهما لعدم الاولوية فيقع عن المأمور ولا يمكنه  
ان يبره عليه من احدهما بعد ذلك فبذلك ما اذا اخرج عن ابويه فان له ان يجعله عن احدهما  
لانه متبرع جعل ثواب عمله لاحدهما اوله اذ يبقى على خياره بعد وقوعه سببا  
لشراؤه وهذا ينه لبحكم الامر وقد خالف امرها فيقع عنه ويضمن النفقة ان  
اتفق من مالهما لانه صرف نفقة الاموال في نفسه ان اجماع الاحرام بان توى من  
احدهما غير عين فان مضى على ذلك صار مخالفا لعدم الاولوية وان غير احدهما  
قبل المضى فلذلك عندنا يوسع في هو القياس لانه مالم يلقين والابهام  
يخالفة فيقع عن نفسه بخلاف ما اذا لم يلقين حجة او عمة حيث كان له ان يعين  
ما شاء كان الملتزم هناك مجهول وهذا المجهول من له العجز وجه الاستنباط

الهدية  
في النور الثالث عن العجز المطلق الثاني وهو المنفعة بتقصير المال لا تجرى عند القعدة لعدم  
التعاقب لتعسف الشرط العجز الدائم الى قتل المولود لان العجز فرض العرف في العجز المطلق لا ينافي حاله  
القعدة لان باب لتعطل او سقم ثم ظاهره لمن هب ان العجز يقع عن العجز عنه وبذلك تشهد  
الاخبار الواردة في الباب كحديث التخممية فانه عليه السلام قال فيه يحيى عن ابي ابي  
وعن محمد ان العجز يقع عن الحاضر ولا يرث ثواب النفقة لانه عداوة بدنية وعمل  
العجز اقيم الاتفاق مقامه كالقعدة في باب الصوم قال ومن امره وجلان في  
عن كل واحد منهما حجة فاهل حجة عنهما من العجز ويضمن النفقة لان العجز يقع عن  
الا مخرج لا يخرج الحاضر عن حجة الاسلام وكل واحد منهما امره ان يخلص لجزءه من  
غير اشتراك ولا يمكن ايقاعه عن احدهما لعدم الاولوية فيقع عن المأمور ولا يمكنه  
ان يبره عليه من احدهما بعد ذلك فبذلك ما اذا اخرج عن ابويه فان له ان يجعله عن احدهما  
لانه متبرع جعل ثواب عمله لاحدهما اوله اذ يبقى على خياره بعد وقوعه سببا  
لشراؤه وهذا ينه لبحكم الامر وقد خالف امرها فيقع عنه ويضمن النفقة ان  
اتفق من مالهما لانه صرف نفقة الاموال في نفسه ان اجماع الاحرام بان توى من  
احدهما غير عين فان مضى على ذلك صار مخالفا لعدم الاولوية وان غير احدهما  
قبل المضى فلذلك عندنا يوسع في هو القياس لانه مالم يلقين والابهام  
يخالفة فيقع عن نفسه بخلاف ما اذا لم يلقين حجة او عمة حيث كان له ان يعين  
ما شاء كان الملتزم هناك مجهول وهذا المجهول من له العجز وجه الاستنباط

الهدية  
في النور الثالث عن العجز المطلق الثاني وهو المنفعة بتقصير المال لا تجرى عند القعدة لعدم  
التعاقب لتعسف الشرط العجز الدائم الى قتل المولود لان العجز فرض العرف في العجز المطلق لا ينافي حاله  
القعدة لان باب لتعطل او سقم ثم ظاهره لمن هب ان العجز يقع عن العجز عنه وبذلك تشهد  
الاخبار الواردة في الباب كحديث التخممية فانه عليه السلام قال فيه يحيى عن ابي ابي  
وعن محمد ان العجز يقع عن الحاضر ولا يرث ثواب النفقة لانه عداوة بدنية وعمل  
العجز اقيم الاتفاق مقامه كالقعدة في باب الصوم قال ومن امره وجلان في  
عن كل واحد منهما حجة فاهل حجة عنهما من العجز ويضمن النفقة لان العجز يقع عن  
الا مخرج لا يخرج الحاضر عن حجة الاسلام وكل واحد منهما امره ان يخلص لجزءه من  
غير اشتراك ولا يمكن ايقاعه عن احدهما لعدم الاولوية فيقع عن المأمور ولا يمكنه  
ان يبره عليه من احدهما بعد ذلك فبذلك ما اذا اخرج عن ابويه فان له ان يجعله عن احدهما  
لانه متبرع جعل ثواب عمله لاحدهما اوله اذ يبقى على خياره بعد وقوعه سببا  
لشراؤه وهذا ينه لبحكم الامر وقد خالف امرها فيقع عنه ويضمن النفقة ان  
اتفق من مالهما لانه صرف نفقة الاموال في نفسه ان اجماع الاحرام بان توى من  
احدهما غير عين فان مضى على ذلك صار مخالفا لعدم الاولوية وان غير احدهما  
قبل المضى فلذلك عندنا يوسع في هو القياس لانه مالم يلقين والابهام  
يخالفة فيقع عن نفسه بخلاف ما اذا لم يلقين حجة او عمة حيث كان له ان يعين  
ما شاء كان الملتزم هناك مجهول وهذا المجهول من له العجز وجه الاستنباط

ان الاحرام شرع وميسلة الى الافعال لا مقصود بانفسه بل بهيتم بصيغ وميسلة بواسطة التعيين  
فالتعني به شرط الخلف ما اذا ادى الافعال الى كراهية المولى لا يعمد الى التعيين فصار  
على ان قال فان امره غير ان يقرن عنه فالدم على من احرم كانه وجب شكر الما وفقد الله  
تعالى من الجميع بين النسيك الما هو المختص بهذا النعمة لان حقيقة الفعل منه وهذا  
للمسألة تشهد بمقتضى من غير ان الحرج يقع عن الما وكذا ان امره واحدا من الحرج  
عنه والاخر بان يعتمده او ناله بالقران فالدم عليه لما قلنا ودم الاضمار على  
الامر هذا عند ابي حنيفة وعمر بن قاسم يوسف على الحرج كانه وجب التحلل فقالوا امتنا  
الاحرام وهذا الضرر راجع اليه فيكون الدم عليه وكما ان الامر هو الذي دخل في  
هذا العبادة فعليه خلاص فان كان يحجر عن ميت فاحصر فالدم في مال الميت عند هذا  
خلافه لا يوجب يوسف ثم قيل هو من ثلث مال الميت كانه صلة ولا كونه وغيرها وقيل من جميع  
المال كانه وجب حقا للميت فصار دينا ودم الجماعة على الحرج كانه دم حياة وهو الجاني عن  
اختيار ويضمن لنفقة صنفه اذا اجامع قبل الوفاة حتى تنسد فجعل ان يقتصر هو الما  
به بخلاف ما اذا فات الحرج حيث لا يضمن لنفقة كانه ما فاته باختياره اما اذا اجامع بعد  
الوفاة لا يفسد حجه ولا يضمن النفقة لحصول مقصود الامر وعليه الدم في ماله  
لما بينا وكذا ذلك سائر دماء الكفارات على الحرج لما قلنا ومن اوصى بان يحجر  
عنه فاجمع عند رجلا فلما بلغ الكوفة مات او سرق نفقة وقتها انفق  
النصف يحجر عن الميت من منزله بثلث ما بقي وهذا عند ابي حنيفة

ان الاحرام شرع وميسلة الى الافعال لا مقصود بانفسه بل بهيتم بصيغ وميسلة بواسطة التعيين  
فالتعني به شرط الخلف ما اذا ادى الافعال الى كراهية المولى لا يعمد الى التعيين فصار  
على ان قال فان امره غير ان يقرن عنه فالدم على من احرم كانه وجب شكر الما وفقد الله  
تعالى من الجميع بين النسيك الما هو المختص بهذا النعمة لان حقيقة الفعل منه وهذا  
للمسألة تشهد بمقتضى من غير ان الحرج يقع عن الما وكذا ان امره واحدا من الحرج  
عنه والاخر بان يعتمده او ناله بالقران فالدم عليه لما قلنا ودم الاضمار على  
الامر هذا عند ابي حنيفة وعمر بن قاسم يوسف على الحرج كانه وجب التحلل فقالوا امتنا  
الاحرام وهذا الضرر راجع اليه فيكون الدم عليه وكما ان الامر هو الذي دخل في  
هذا العبادة فعليه خلاص فان كان يحجر عن ميت فاحصر فالدم في مال الميت عند هذا  
خلافه لا يوجب يوسف ثم قيل هو من ثلث مال الميت كانه صلة ولا كونه وغيرها وقيل من جميع  
المال كانه وجب حقا للميت فصار دينا ودم الجماعة على الحرج كانه دم حياة وهو الجاني عن  
اختيار ويضمن لنفقة صنفه اذا اجامع قبل الوفاة حتى تنسد فجعل ان يقتصر هو الما  
به بخلاف ما اذا فات الحرج حيث لا يضمن لنفقة كانه ما فاته باختياره اما اذا اجامع بعد  
الوفاة لا يفسد حجه ولا يضمن النفقة لحصول مقصود الامر وعليه الدم في ماله  
لما بينا وكذا ذلك سائر دماء الكفارات على الحرج لما قلنا ومن اوصى بان يحجر  
عنه فاجمع عند رجلا فلما بلغ الكوفة مات او سرق نفقة وقتها انفق  
النصف يحجر عن الميت من منزله بثلث ما بقي وهذا عند ابي حنيفة

ان الاحرام شرع وميسلة الى الافعال لا مقصود بانفسه بل بهيتم بصيغ وميسلة بواسطة التعيين  
فالتعني به شرط الخلف ما اذا ادى الافعال الى كراهية المولى لا يعمد الى التعيين فصار  
على ان قال فان امره غير ان يقرن عنه فالدم على من احرم كانه وجب شكر الما وفقد الله  
تعالى من الجميع بين النسيك الما هو المختص بهذا النعمة لان حقيقة الفعل منه وهذا  
للمسألة تشهد بمقتضى من غير ان الحرج يقع عن الما وكذا ان امره واحدا من الحرج  
عنه والاخر بان يعتمده او ناله بالقران فالدم عليه لما قلنا ودم الاضمار على  
الامر هذا عند ابي حنيفة وعمر بن قاسم يوسف على الحرج كانه وجب التحلل فقالوا امتنا  
الاحرام وهذا الضرر راجع اليه فيكون الدم عليه وكما ان الامر هو الذي دخل في  
هذا العبادة فعليه خلاص فان كان يحجر عن ميت فاحصر فالدم في مال الميت عند هذا  
خلافه لا يوجب يوسف ثم قيل هو من ثلث مال الميت كانه صلة ولا كونه وغيرها وقيل من جميع  
المال كانه وجب حقا للميت فصار دينا ودم الجماعة على الحرج كانه دم حياة وهو الجاني عن  
اختيار ويضمن لنفقة صنفه اذا اجامع قبل الوفاة حتى تنسد فجعل ان يقتصر هو الما  
به بخلاف ما اذا فات الحرج حيث لا يضمن لنفقة كانه ما فاته باختياره اما اذا اجامع بعد  
الوفاة لا يفسد حجه ولا يضمن النفقة لحصول مقصود الامر وعليه الدم في ماله  
لما بينا وكذا ذلك سائر دماء الكفارات على الحرج لما قلنا ومن اوصى بان يحجر  
عنه فاجمع عند رجلا فلما بلغ الكوفة مات او سرق نفقة وقتها انفق  
النصف يحجر عن الميت من منزله بثلث ما بقي وهذا عند ابي حنيفة



من ثلثة اوعاء اكل البقر والغنم عليه سلام لما جعل للشاة اذنى كلابان يكون له اكل وهو البقر والمجذور وكان الهدي يأتى الى الحرم ليقترب فيه ولا صنان الثلثة سواء في هذا المعنى ولا يجوز في الهدي الا كما جاز في الضحايا لانه قربة تعلقت بأراقة الدم كالأضحية فينخصصان بمحل واحد المشاة جائزة في كل شئ الا في موضعين طواف طواف الزيارة جنبا ومن جامع بينهما لوقوف فانه لا يجوز فيهما الا بدنة وقد بينا المعنى فيما سبق ويجوز الاكل من هدى التطوع والمتعة والقران لانه دم نسك فيجوز الاكل منها بمنزلة الأضحية وقت صحران النبي عليه سلام اكل من لحم هديه وحشا من الموقية وليستحب له ان يأكل من الهدي ويؤكل من الشاة يستحب ان يتصدق على لوجه الذي عرف في الضحايا ولا يجوز الاكل من بقرية الذرية لانه ذرية كذا رأت قد صحران النبي عليه سلام لما احصر بالحيثية وبعث الهديا على يدي ناجية الاسل قال له لا تأكل كل انت رفقك منها شيئا ولا يجوز بحرمك التطوع والمتعة القران يوم النحر قال في الاصل يجوز يوم النحر قبل يوم النحر يوم النحر فصل وهذه هي النهي لآب القرية في التطوعات باعتبار انها هديا وذلك يحقق بتسليمها الى الحرم فانما وجبت لآب اذ جاز بها غير يوم النحر واليوم النحر افضل لان معنى القرية في اراقة الدم فيها اتمام الذمة والقران فلهذا اتمها واما ما اطلعوا به من التفسير ليقدر ثم يقضوا فتعظم قضاء النكاح يختص بيوم النحر لانه دم نسك فيختص بيوم النحر كالأضحية ويجوز بحرمية الهديا فانما وقت سماعه قال الشافعي لا يجوز الا في يوم النحر اعتبارا بدم المتعة والقران فان كل واحد من جاز عندنا وتدان هذا دما كذا رآب فلا يختص بيوم النحر فيها وجب بحرمية النكاح انما قيل

١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠

[illegible]

1



بها قول لا تغفل النقصان بمن غير تأخير بخلاف م المتعة والقران لانه دم نساك قال  
ولا يجوز ذبح الهدي الا في الحرم لقوله تعالى في جرته الصيد هـ بالقران الكعبة فصلا اصلا في كل  
دم هو كفاة ولان الهدي اسم لما يجزى الى مكان مكانه الحرم قال عليه السلام متى كلها منع  
فجاء مكة كلها صغرى يجوز ان يتصدق بها على مساكين الحرم وغيره بخلاف الشافعي ر  
لان الصدقة قرينة معقولة والصدقة على كل فقير قرية قال لا يجب لتعريف بالهدى لان  
الهدى يبيع عن الثقل الى مكان لا يتقرب باراقته دم فكل من تعريف فلا يجب ان تعرف بهى للمنة  
فحسب لا يتوقف يوم الغرض من الهدى ان يمسكه فيحتاج الى ان يعرف به لانه دم نساك فيكون  
صبيها على التشهير بخلاف دماء الكفار لان يجوز ذبحها قبل يوم النحر على ما ذكرنا  
وسببه الحماية فيلحق به السر قال والا فضل في البكائن الغرو في البقر والغنم  
لان نحره لقوله تعالى فصل لربك والغرقل في تاويله المجزور وقال الله تعالى ان ذبحوا بقرة  
وقال الله تعالى وهدىناه بنحرم عظيم والذبح ما اعد للذبح وقد جزم ان النبي عليه السلام نحر  
الابل ونحر البقر والغنم ثم ان شاء نحر ابل في الهدي اياها او اضجعها واى ذك فعل فهو حس  
والاصول ان ينحرها قايما لما روى عنه عليه السلام نحر الهدي اياها او اضجعها كذا في نحرها  
قايما معقولة البهائم لا ينحر البقر والغنم قايما لان في حالة الاضجاع المذبح ابي  
فيكون الذبح ايسر والذبح هو الستة فيهما والا اولان يتولى ذبحهما بنفسه اذا كان يحسن ذلك  
لما روى عن النبي عليه السلام ساق مائة بدنة في حجة الوداع فخرنهما وستين بنفسه  
ودق الباني على امره ولاه قرينة والتولى في القربى اولى لما فيه من زيادة الاختراع

قوله تعالى في جرته الصيد هـ بالقران الكعبة فصلا اصلا في كل دم هو كفاة ولان الهدي اسم لما يجزى الى مكان مكانه الحرم قال عليه السلام متى كلها منع فجاء مكة كلها صغرى يجوز ان يتصدق بها على مساكين الحرم وغيره بخلاف الشافعي ر لان الصدقة قرينة معقولة والصدقة على كل فقير قرية قال لا يجب لتعريف بالهدى لان الهدى يبيع عن الثقل الى مكان لا يتقرب باراقته دم فكل من تعريف فلا يجب ان تعرف بهى للمنة فحسب لا يتوقف يوم الغرض من الهدى ان يمسكه فيحتاج الى ان يعرف به لانه دم نساك فيكون صبيها على التشهير بخلاف دماء الكفار لان يجوز ذبحها قبل يوم النحر على ما ذكرنا وسببه الحماية فيلحق به السر قال والا فضل في البكائن الغرو في البقر والغنم لان نحره لقوله تعالى فصل لربك والغرقل في تاويله المجزور وقال الله تعالى ان ذبحوا بقرة وقال الله تعالى وهدىناه بنحرم عظيم والذبح ما اعد للذبح وقد جزم ان النبي عليه السلام نحر الابل ونحر البقر والغنم ثم ان شاء نحر ابل في الهدي اياها او اضجعها واى ذك فعل فهو حس والاصول ان ينحرها قايما لما روى عنه عليه السلام نحر الهدي اياها او اضجعها كذا في نحرها قايما معقولة البهائم لا ينحر البقر والغنم قايما لان في حالة الاضجاع المذبح ابي فيكون الذبح ايسر والذبح هو الستة فيهما والا اولان يتولى ذبحهما بنفسه اذا كان يحسن ذلك لما روى عن النبي عليه السلام ساق مائة بدنة في حجة الوداع فخرنهما وستين بنفسه ودق الباني على امره ولاه قرينة والتولى في القربى اولى لما فيه من زيادة الاختراع

قوله تعالى في جرته الصيد هـ بالقران الكعبة فصلا اصلا في كل دم هو كفاة ولان الهدي اسم لما يجزى الى مكان مكانه الحرم قال عليه السلام متى كلها منع فجاء مكة كلها صغرى يجوز ان يتصدق بها على مساكين الحرم وغيره بخلاف الشافعي ر لان الصدقة قرينة معقولة والصدقة على كل فقير قرية قال لا يجب لتعريف بالهدى لان الهدى يبيع عن الثقل الى مكان لا يتقرب باراقته دم فكل من تعريف فلا يجب ان تعرف بهى للمنة فحسب لا يتوقف يوم الغرض من الهدى ان يمسكه فيحتاج الى ان يعرف به لانه دم نساك فيكون صبيها على التشهير بخلاف دماء الكفار لان يجوز ذبحها قبل يوم النحر على ما ذكرنا وسببه الحماية فيلحق به السر قال والا فضل في البكائن الغرو في البقر والغنم لان نحره لقوله تعالى فصل لربك والغرقل في تاويله المجزور وقال الله تعالى ان ذبحوا بقرة وقال الله تعالى وهدىناه بنحرم عظيم والذبح ما اعد للذبح وقد جزم ان النبي عليه السلام نحر الابل ونحر البقر والغنم ثم ان شاء نحر ابل في الهدي اياها او اضجعها واى ذك فعل فهو حس والاصول ان ينحرها قايما لما روى عنه عليه السلام نحر الهدي اياها او اضجعها كذا في نحرها قايما معقولة البهائم لا ينحر البقر والغنم قايما لان في حالة الاضجاع المذبح ابي فيكون الذبح ايسر والذبح هو الستة فيهما والا اولان يتولى ذبحهما بنفسه اذا كان يحسن ذلك لما روى عن النبي عليه السلام ساق مائة بدنة في حجة الوداع فخرنهما وستين بنفسه ودق الباني على امره ولاه قرينة والتولى في القربى اولى لما فيه من زيادة الاختراع

٣٠٢  
 الا ان الانسان قد لا يصدق ذلك ولا يحسنه فجوزناه قوية غير ان تصديق بجلالها  
 وخطامها ولا يعطى حرة الجوارم بالقوله عليه السلام لعلى تصديق بجلالها وبخطامها ولا يعطى  
 اجرة الجزاء منها ومن ساق بدنة فاصطبروا كوابها اركبها فان استعنى عن ذلك لم يركبها لان  
 جعلها خالصا لله تعالى فلا ينبغي ان يعرف شيئا من عيبتها او منافعها الى نفسها لان يعلم  
 عمله الا ان يحتاج الى كوابها لما روي عنه عليه السلام رافى جلايسوق بدنة فقال اركبها  
 ويملك وتاويله انه كان عاجزا محتاجا ولوركبها فانتقص بركوبه فعليه ضمان نقص من ذلك  
 وان كان لها ابن لم يجلب لان الابن متولد منها فلا يصرفه الى حاجة نفسه ويضخم ضرر المالك  
 البارد حتى يقطع اللين لكن هذا اذا كان قريبا من وقت الذبح فان كان بعيدا منه يجلبها  
 ويتصدق ببلدائها ليصرف ذلك بها وان صرفه الى حاجة نفسه تصدق بمثله او بغيره  
 مضمون عليه من ساق هذا يا ضطر فان كان تطوعا وليس عليه ان كان القرية تعلقت بهذا  
 المحل وقد فلت ان كان من اجب فعليه ان يقيم فدية مقامه لان الواجب باق في ذمته ان اضاع  
 عيب كثير يقام فدية مقامه لان العيب بمثابة كناية به الواجب فلا بد من غيره وقصر  
 بالمعيب لانه لا يتحقق بسا اثم ملاكه واذا عطبت لبدنة في الطريق فان كان تطوعا فخرها  
 وصبر فاعلمها بدنها وضرب بها اصعبه سناها ولا ياكل هو ولا غيره من الاغنياء بذل اي امر  
 رسول الله عليه السلام ناجية الاسلخ والمراد بالتعل قلادتها وقادتها ذلك ان يعلم الناس انه  
 هدى فياكل منه الفقراء دون الاغنياء وهذا لان الاذن بتناوله معلق بشرط بلوعه محله  
 فينبغي ان لا ياكل قبل ذلك اصلا لان التصديق على الفقراء افضل من ان يتركه خيرا للساكنين

هذا الحديث في قوله لا ياكل هو ولا غيره من الاغنياء بذل اي امر  
 رسول الله عليه السلام ناجية الاسلخ والمراد بالتعل قلادتها وقادتها ذلك ان يعلم الناس انه  
 هدى فياكل منه الفقراء دون الاغنياء وهذا لان الاذن بتناوله معلق بشرط بلوعه محله  
 فينبغي ان لا ياكل قبل ذلك اصلا لان التصديق على الفقراء افضل من ان يتركه خيرا للساكنين

هذا الحديث في قوله لا ياكل هو ولا غيره من الاغنياء بذل اي امر  
 رسول الله عليه السلام ناجية الاسلخ والمراد بالتعل قلادتها وقادتها ذلك ان يعلم الناس انه  
 هدى فياكل منه الفقراء دون الاغنياء وهذا لان الاذن بتناوله معلق بشرط بلوعه محله  
 فينبغي ان لا ياكل قبل ذلك اصلا لان التصديق على الفقراء افضل من ان يتركه خيرا للساكنين

وفي يوم تقرر القرب هو المقصود فان كانت اجبة اقام غيرها مقامها وصنع بها ما شاء  
 لانه لم يبق صالحا لما عتده وهو ملكه كسائر املاكه ويقبل هذه الطهور والمتعة والقرآن لانه  
 دم سلك وفي التقليد الظاهرة وتشهيرة فيلحق به لا يقلد دم الاحصار وادم الحمايا لان  
 سببها الجنائية والستر اليق بها ودم الاحصار جابر فيلحق بجنسها ثم ذكر الصلوة وموادة البدنة  
 لانه لا يقلد الشاة عادة ولا ينس تقليدا عندنا لعدم فائدة التقليد على ما تقدم وانه اعلم  
**مسائل منثورة** اهل عرفة اذا وقعوا في يوم تشرى اثم وقوا يوم النحر اثم  
 والقياس ان لا يحسن يوم اعتبارا اما اذا وقعوا يوم التروية وهذا لانه عبادة تختص بزمان مكان  
 فلا يقع عبادة دونها وجه الاستحسان ان هذه شهادة قامت على النفي وعلى امر  
 لا يدخل تحت الحاشية لان المقصود منها نفي جرمهم والحج لا يدخل تحت الحكم فلا تقبل وكان فيه  
 بلوى عاما لتعدد الاحتراز عنه والتلذذ به غير ممكن في الامر بالاعادة حرجا غير وجب  
 ان يكفي به عند الاستسقاء بخلاف ما اذا وقعوا يوم التروية لان التدارك ممكن في الجملة فان  
 يروى الاشتباه في يوم عرفة وكان جولا المؤخره نظيره كذا في حوار المقدم قالوا وينبغي  
 الحكم ان لا يسمع هذه الشهادة ويقول قد تم حج الناس فانصرفوا لانه ليس فيها الايقاع  
 الغنسة وكذا اذا شهدا غشية عرفة بروية الهلال ولا يمكنه الوقوف في بقية الليل مع  
 الناس واكثرهم لم يعمل تلك الشهادة **قال** ومن في يوم اثنا الجمر الوسطى والثالثة  
 لم يرم الاولى والثاني ثم التافيتن تحس لامر اعي الترتيب لمساوي كونهما لا وحدهما  
 اجزا لانه تدارك التروية في وقتها كما ترك الترتيب وقال شافعي رده لا يجوز به

في يوم تقرر القرب هو المقصود فان كانت اجبة اقام غيرها مقامها وصنع بها ما شاء  
 لانه لم يبق صالحا لما عتده وهو ملكه كسائر املاكه ويقبل هذه الطهور والمتعة والقرآن لانه  
 دم سلك وفي التقليد الظاهرة وتشهيرة فيلحق به لا يقلد دم الاحصار وادم الحمايا لان  
 سببها الجنائية والستر اليق بها ودم الاحصار جابر فيلحق بجنسها ثم ذكر الصلوة وموادة البدنة  
 لانه لا يقلد الشاة عادة ولا ينس تقليدا عندنا لعدم فائدة التقليد على ما تقدم وانه اعلم  
**مسائل منثورة** اهل عرفة اذا وقعوا في يوم تشرى اثم وقوا يوم النحر اثم  
 والقياس ان لا يحسن يوم اعتبارا اما اذا وقعوا يوم التروية وهذا لانه عبادة تختص بزمان مكان  
 فلا يقع عبادة دونها وجه الاستحسان ان هذه شهادة قامت على النفي وعلى امر  
 لا يدخل تحت الحاشية لان المقصود منها نفي جرمهم والحج لا يدخل تحت الحكم فلا تقبل وكان فيه  
 بلوى عاما لتعدد الاحتراز عنه والتلذذ به غير ممكن في الامر بالاعادة حرجا غير وجب  
 ان يكفي به عند الاستسقاء بخلاف ما اذا وقعوا يوم التروية لان التدارك ممكن في الجملة فان  
 يروى الاشتباه في يوم عرفة وكان جولا المؤخره نظيره كذا في حوار المقدم قالوا وينبغي  
 الحكم ان لا يسمع هذه الشهادة ويقول قد تم حج الناس فانصرفوا لانه ليس فيها الايقاع  
 الغنسة وكذا اذا شهدا غشية عرفة بروية الهلال ولا يمكنه الوقوف في بقية الليل مع  
 الناس واكثرهم لم يعمل تلك الشهادة **قال** ومن في يوم اثنا الجمر الوسطى والثالثة  
 لم يرم الاولى والثاني ثم التافيتن تحس لامر اعي الترتيب لمساوي كونهما لا وحدهما  
 اجزا لانه تدارك التروية في وقتها كما ترك الترتيب وقال شافعي رده لا يجوز به

في يوم تقرر القرب هو المقصود فان كانت اجبة اقام غيرها مقامها وصنع بها ما شاء  
 لانه لم يبق صالحا لما عتده وهو ملكه كسائر املاكه ويقبل هذه الطهور والمتعة والقرآن لانه  
 دم سلك وفي التقليد الظاهرة وتشهيرة فيلحق به لا يقلد دم الاحصار وادم الحمايا لان  
 سببها الجنائية والستر اليق بها ودم الاحصار جابر فيلحق بجنسها ثم ذكر الصلوة وموادة البدنة  
 لانه لا يقلد الشاة عادة ولا ينس تقليدا عندنا لعدم فائدة التقليد على ما تقدم وانه اعلم  
**مسائل منثورة** اهل عرفة اذا وقعوا في يوم تشرى اثم وقوا يوم النحر اثم  
 والقياس ان لا يحسن يوم اعتبارا اما اذا وقعوا يوم التروية وهذا لانه عبادة تختص بزمان مكان  
 فلا يقع عبادة دونها وجه الاستحسان ان هذه شهادة قامت على النفي وعلى امر  
 لا يدخل تحت الحاشية لان المقصود منها نفي جرمهم والحج لا يدخل تحت الحكم فلا تقبل وكان فيه  
 بلوى عاما لتعدد الاحتراز عنه والتلذذ به غير ممكن في الامر بالاعادة حرجا غير وجب  
 ان يكفي به عند الاستسقاء بخلاف ما اذا وقعوا يوم التروية لان التدارك ممكن في الجملة فان  
 يروى الاشتباه في يوم عرفة وكان جولا المؤخره نظيره كذا في حوار المقدم قالوا وينبغي  
 الحكم ان لا يسمع هذه الشهادة ويقول قد تم حج الناس فانصرفوا لانه ليس فيها الايقاع  
 الغنسة وكذا اذا شهدا غشية عرفة بروية الهلال ولا يمكنه الوقوف في بقية الليل مع  
 الناس واكثرهم لم يعمل تلك الشهادة **قال** ومن في يوم اثنا الجمر الوسطى والثالثة  
 لم يرم الاولى والثاني ثم التافيتن تحس لامر اعي الترتيب لمساوي كونهما لا وحدهما  
 اجزا لانه تدارك التروية في وقتها كما ترك الترتيب وقال شافعي رده لا يجوز به



## خاتمة الطبع للجلد الاول من الهداية المنقولة من المطبوع السابق

سبحان من تعالت كبرياؤه والكبرياء سر دأوه مصليا ومسلما على محمد هداية منه هم انبياءؤه ومن سادهم والسيادة  
 قباؤه وكل من آله ومن عاله والاول اليه عاؤه ومن محبه والصحة حقاؤه ويجعل فقد طبع السمر الاول من الهداية  
 وهو في حسن خطه وصحته يعلى في اشالة كفة غيره من امثاله ويعولها ويخلو في ازرايها + ويثيل اليه حفتها فيعولها  
 ويعولها باعاديها + كيف وعامة حواشيه قد حاكنتها القريحة بتوقدها فحأكبت اللوح المحفوظ بوساكتها الطبيعية يعول  
 دركها فساكت الحطوط وهذا العبد الضعيف المدعو **بمحمد حسن السبهي** لا سرايلى المحتسب لما ركب  
 عليه الحواشي ورفع صلو الغواشي + انه مما دأبه + وصا به عباياه واغلى شانه + واولى ما هو اول به وما استباح  
 شانه او ماشان شانه ولا شان شانه + بكل ما لا بد منه في البحث عن التصوصل ثائرة في حواشيه + وكل ما تفرص له على عاراك  
 ساره وساره وصاره الى ما خذه وما شيه + فما اسكت منه دقيقة من الاخبار + ولا انصل عنه الا نصا ف  
 انصلا الفراء لا حاكسه الصواب فخالسة الطرارة ولا نقيت الا ثار الا مسوكة العلى ولا ثار + فان معظم هذا  
 الفقير مطان الاحاديث + وقد قل لو غول في قعر ما خضا في الاخاف الحقاء في لقد يرم الحديث + ولا يستتب الاداء  
 الا بالحث او لاس فجارها من السن والسانيد + وثانيا عن صحة الطرق ولا سانيد + وثالثا عن صاعة التوجيه  
 وتطبيق المتن على المقاصد بالتسديد + فبهض المد والكتب عليه + وقومه بما انصت عليه + فهو دأنا  
 من دأنا ارجاء الشعار خطاير يترامع المشا عن لا حيد + وفي مباحث الكتاب والسنة ولا ترعاض عليها بالانواع  
 ومالك المطبع قد ادر على تبيين صورته وحاله وصلاته حاله والالاع كماله اموالا + وتصدى لتحسين طبعه نظوا  
 وباطه واعلاء منازله ومواطه اولاد اخراد خالا وما لا محلات هيئت حسن السطور والهوامس في الظهور  
 جلوة الصاير المردوحة في الحورق كتاب مسطور في رفق منشور تحيا لطلبة النسله وابصارهم وبصايرهم  
 وتنتط الخاير الكملة والطارهم وضما ثمهم + حقيقا مستا هلا ان يطير به التجا الى الاكتاف ولا قطار + و  
 تتد اوله ايدى العلماء كافة في المذنب ولا مصار + وتعود لسبح الهداية المطبوعة في غير هذا الزمى مفسوحة غير  
 مطبوعة + وعند من يقدر قد رها مفسوحة غير متسوعة + ما خلعت محمد الله كانها وباء نذر الباذرين بوسد  
 خله النادرين + ومن يد نعمة الباضرين + بعض افرادها ما تقع لبها تسر الباطرين + وهذا العدد قد بالغ في  
 تصحيحه وقد رققته في علائق نصح المصاييق + مما عنه الصموت حال فقره لا يبق + بارا فيه من العاواله  
 توسط النظر وساعيا فيه بما يتجرعه في فيه مما قد رله وقد حضر + والمدعو من الرحيم ارسال المراحم على هذا  
 الدور + فانا نحن لا ببحر حذارى نشفق من صواعق الحور + متعويين من الحور بعد الكور + وبالحالة هذا  
 الكتاب مستتبلى نفوس الاحبار + لما لم يبرح مصت دأنا كارب ولا يجرى معه مما يرفى مضار + ولا يعلق  
 له مبادر فبار + لما سر فيه التواضر في النواصر + وسئل فيه القاضب الباتر على القانرب الباطر  
 والله اعلم بالصواب اليه الرجوع للمآب فقط



## خاتمة الطبع للجلد الأول من الهداية

الحمد لله الذي بيده العناية والهداية واليه النهاية ومنه الكفاية والبنائة والصلوة والسلام على  
 افضل المرسلين وعلى آله الطاهرين واصحابه المطهرين أما بعد فان اللؤلؤ المكسوك والدر المصنوع  
 المسمى بهذا الأير مع حاشيتها قد طبع مرة بعد مرة وكرة بعد كرة وشاع في الاطراف والبلدان وخواص  
 في الاكثاف والاطنان فقال همم الطالبيين واشتياق المشتاقين الى شرائه المحنة وجماله فلم يبق  
 نسخة واحدة في أي حاله فبشرى لمن ولع بالعلوم والفتون وطوبى لمن فرح على لشروح  
 والمتون انه قد جاء مرة ثالثة بحمد الله واحسانه واهتم في دفع الاغلاط والمغواشي عن المتن  
 والشرح والمحو انتهى وقد زبذبت في حاشيته فوائد جديدة وكفات فريدة يا مرصداً حب المسودة  
 والهمم ومرصداً لآداب العلم والعلم اعني المنشى براك نرائش صانه الله عن الشرور والفتن  
 وقد خص طبعه في المطبع الواقع في بلدة الكنتى المنسوب الى المنشى نوال كشور وتم طبع  
 الجلد الاول منه في الشهر الثالث من شهر سنة الف وثلثمائة وست وعشرين من هجرة من اس  
 المهرلين المطابق بشهر ابريل من شهر سنة الف وتسعمائة وثمان

٣ ٣ ٢ ٨ ٦

الف ٢٠

To: [www.al-mostafa.com](http://www.al-mostafa.com)